إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الکبریٰ

فضائل
تسمیہ
تعوذ
اسماء الحسنیٰ
صلوٰۃ وسلام

ڈاکٹر پیر محمد اکرم جان قادری

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (النمل: ۳۰)

البرکات

فضائلِ
تسمیہ، تعوّذ، اسمائے حسنیٰ
وصلوٰۃ سلام

ڈاکٹر پیر محمد اکرم جان قادری

(ایم اے (علوم اسلامیہ و عربی) پنجاب یونیورسٹی)

(پی ایچ ڈی۔ نیشنل یونیورسٹی ماڈرن لینگویجز۔ اسلام آباد)

بانی و مہتمم اعلیٰ: جامع مسجد مدینہ و جامعہ مدینۃ العلم

پاکستان ٹاؤن اسلام آباد

ISBN :978-969-9777-06-6

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق بحق جامعہ مدینۃ العلم پاکستان ٹاؤن اسلام آباد محفوظ ہیں

نام کتاب: **البرکات**

فضائل تسمیہ، تعوذ، اسمائے حسنیٰ و صلوٰۃ سلام

تصنیف: ڈاکٹر پیر محمد اکرم جان قادری

زیر اہتمام: جامعہ مدینۃ العلم
پاکستان ٹاؤن اسلام آباد

اشاعت اول: جنوری 2017ء

تعداد: 1000

email:

drakramjan@gmail.com
majan6692@yahoo.com
majan6692@hotmail.com
www.facebook.com/DrAkramJanQadri

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الْخَلقِ کُلِّهِمِ

اے میرے مولا ہمیشہ کے لیے اپنے حبیبِ پاک پر
صلوٰۃ وسلام بھیج جو خلق میں سب سے بہتر ہیں۔

هُوَ الْحَبِیبُ الَّذِی تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِکُلِّ هَولٍ مِّنَ الاَهوَالِ مُقْتَحِمِ

آپ اللہ کے ایسے محبوب ہیں کہ ہر قسم کی مصیبت اور خطرے
میں آپ کی شفاعت کی امید کی جا سکتی ہے۔

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُولِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ
اِنْ تَلْقَهُ الاُسُدُ فِی اٰجَامِهَا تَجِمِ

اور جس شخص کو حضور ﷺ کی تائید و نصرت حاصل ہو، اگر اس کے سامنے جنگلوں
کے شیر بھی آ جائیں تو وہ خوف کی وجہ سے خود بخود بھاگ جائیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پیش لفظ

یہ مجموعہ جس کو ''البرکات'' (فضائل تسمیہ، تعوذ، اسمائے حسنیٰ وصلوٰۃ سلام) کا نام دیا گیا ہے، درحقیقت قبلہ پیر صاحب کی ضخیم مگر مقبول کتاب ''رموز طریقت فی معرفت الحقیقۃ'' کے پہلے باب ''بسم اللہ شریف کی برکات'' کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اور اسی باب کے ساتھ کچھ اور اضافات اور عنوانات لگا کر ایک مستقل کتاب کی شکل دیدی گئی ہے، رموز طریقت کے پہلے باب میں تسمیہ کے فضائل و برکات کی کافی حد تک عنوان بندی کر دی گئی ہے اور ان مواقع کی بھی نشاندہی کر دی گئی ہے جن مواقع پر تسمیہ پڑھنا احادیث سے ثابت ہے۔

نفس و شیطان کے متعلق متفرق مقامات پر مختلف عنوانات کے ضمن میں رموز طریقت کے اندر کافی مواد موجود ہے، تاہم ''تعوذ من الشیطان'' کا الگ عنوان قائم کر کے ان مواقع کو بھی بیان کر دیا گیا ہے جہاں پر شیطان سے پناہ مانگنے کا ذکر مختلف نصوص میں آیا ہے، کیونکہ تسمیہ اور تعوذ کا عموماً ایک ساتھ تصور اور ذکر آتا ہے، کہیں تسمیہ پہلے اور تعوذ بعد میں اور کہیں اس کا عکس یعنی تعوذ پہلے آجاتا ہے، جیسا کہ تلاوت کلام پاک آغاز کیا جاتا ہے، اسی طرح تسمیہ اور تعوذ کے الگ الگ عنوانات لگا کر دونوں کے پڑھنے کے اکثر مواقع کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

تلاوت کلام پاک کے آغاز میں تعوذ پہلے اور تسمیہ بعد میں پڑھا جاتا ہے، کیونکہ خود قرآن پاک کا حکم ہے کہ جب قرآن پاک پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو، لیکن اس مجموعے میں تسمیہ کے بعد تعوذ کا ذکر کیا گیا ہے ایک تو اس وجہ سے کہ تلاوت قرآن مجید اور دیگر اذکار و وظائف میں ظاہری طور پر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بھی فرق برقرار رہے، عام وظائف کی ابتداء میں تعوذ پڑھنے کی کوئی صریح نص نہیں ملتی، پھر رموز طریقت کا پہلا باب بھی تسمیہ سے شروع کیا گیا ہے اس اصل کی متابعت کرتے ہوئے تسمیہ کو ہی پہلے لایا گیا ہے۔

تیسرا عنوان اسماء الحسنیٰ کا کا ہے رموز طریقت میں بسم اللہ شریف کے حروف سے مرکب اسماء الٰہی کا ہی ذکر تھا، یہ ترتیب اگرچہ جدید ہے مگر بہت سے اسمائے حسنیٰ اس ترتیب سے رہ جاتے ہیں کیونکہ ان کا حروف بسم اللہ کے حروف میں نہیں آتے، اس مجموعے میں باقی اسمائے حسنیٰ کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے، اس کے علاوہ ہر اسم الٰہی کے مناسب ایک آدھ وظیفہ بھی درج کر دیا گیا ہے، اس طرح مجموئی تعداد ۹۹ سے زائد ہی بنتی ہے۔

آخری عنوان فضائل درود شریف کا ہے جس میں فضائل درود کے ساتھ ساتھ مشہور درود پاک کو شامل کیا گیا ہے جن کی برکات اور فضائل ہر ایک کیلئے مسلمہ ہیں۔

ان مذکورہ وجوہات اور اضافات کی بنا پر رموز طریقت کا یہ باب مستقل کتاب کا درجہ دینے کے قابل بنا دیا گیا ہے، گویا جز کو کل کا درجہ حاصل ہو گیا ہے۔

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ اس مجموعے کو اپنی بارگاہ ایزدی میں شرف قبولیت بخشے اور بارگاہ مصطفویؐ میں بھی یہ پسندیدہ نظروں سے دیکھا جائے، اس مجموعے کی تیاری میں جس کسی نے بھی کسی مرحلے پر کسی قسم کا تعاون کیا ہے اللہ تعالیٰ اس کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور ان کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے۔

حضرت علامہ مولانا مفتی سید نصیر الدین شاہ مدظلہ العالی
جامعہ مدینۃ العلم، پاکستان ٹاؤن اسلام آباد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
۳۷	باب اول: برکاتِ بسم اللہ
۳۸	بسم اللہ کی تعظیم کی برکت
۳۹	تسمیہ کے نزول پر شیطان کا رونا دھونا
۳۹	امن وامان کی خوشخبری
۳۹	تسمیہ کا اولین نزول
۴۰	دوسری مرتبہ نزول
۴۰	تیسری مرتبہ نزول
۴۰	چوتھی مرتبہ نزول
۴۱	پانچویں مرتبہ نزول
۴۱	بسم اللہ پڑھنے کی ترغیب
۴۱	دُعاء
۴۲	عذابِ قبر اور بسم اللہ
۴۲	حورانِ بہشت اور بسم اللہ
۴۳	حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی فرمائش
۴۳	تسمیہ کا ایصالِ ثواب
۴۳	مرتے وقت بسم اللہ کے فائدے
۴۳	میدانِ حشر میں فائدے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۴۴	بسم اللہ پڑھنے پر بہشت کا لبیک کہنا
۴۴	بسم اللہ سے نامہ اعمال کا وزنی ہونا
۴۵	بسم اللہ کے مزید فوائد
۴۵	حضرت عیسیٰؑ کا بسم اللہ لکھنا
۴۶	اہم وضاحت
۴۷	**بسم اللہ پڑھنے کے مواقع**
۴۷	کھانا کھاتے وقت
۴۷	تسمیہ پڑھے بغیر کھانے پر شیطان کی شرکت
۴۷	ترک بسم اللہ پر شیطان کی مسرت
۴۸	ترک تسمیہ سے برکت کا اٹھ جانا
۴۹	کھانے کے درمیان میں تسمیہ
۴۹	شیطان کا کھانے کو قے کر دینا
۵۰	بسم اللہ سے کھانے میں نزول برکت
۵۰	چیزوں کو ڈھانپتے وقت تسمیہ
۵۱	صبح وشام تسمیہ
۵۲	تسمیہ پڑھنے سے بچھو کھلونا ہو گیا
۵۲	سوتے وقت تسمیہ
۵۳	بیت الخلاء جاتے وقت
۵۳	وضو کے وقت
۵۳	گھر میں آتے جاتے وقت
۵۳	مسجد میں داخل ہوتے وقت

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۵۳	تشہد میں
۵۴	فراغت نماز کے بعد
۵۴	تسمیہ کی برکت سے زہریلا کھانا بے اثر ہو گیا
۵۴	تسمیہ نعمتوں کا شکریہ
۵۵	مجذومی وغیرہ کے ساتھ کھاتے وقت
۵۵	آغاز جنگ کے وقت
۵۶	سوار ہوتے وقت
۵۶	کشتی پر سوار ہوتے وقت
۵۶	ذبح حیوان کے وقت
۵۷	آب زم زم پیتے وقت
۵۷	بازار میں داخل ہوتے وقت
۵۷	بدنی تکلیف کے وقت
۵۸	بخار کے وقت
۵۸	عیادت کے وقت
۵۹	میت کو قبر میں اتارتے وقت
۵۹	تحریر کے آغاز میں
۵۹	دم کرتے وقت
۶۰	فضائل بسم اللہ (منظوم)
۶۱	**صرف تعوذ پڑھنے کے مواقع**
۶۱	نیند میں گھبراہٹ کے وقت
۶۲	تلاوت قرآن سے پہلے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۶۳	تعوذ کیساتھ بچوں کیلئے تعویذ
۶۴	ہر فرض نماز کے بعد
۶۵	مصحوب جن کے سامنے
۶۵	بچھو کے کاٹنے پر
۶۶	ہر روز دس مرتبہ
۶۶	سوتے وقت
۶۶	بدن میں درد کے وقت
۶۶	غصہ کے وقت تعوذ
۶۷	گدھے کے ہنہنانے پر تعوذ
۶۷	کتوں کے بھونکنے پر تعوذ
۶۸	سواری کے ٹھوکر لگنے پر تعوذ
۶۸	کھیتی بوتے وقت تعوذ
۶۹	شیطان کے چھونے سے پناہ
۶۹	پانی پینے پر شیطان کی شرکت
۶۹	مسجد سے نکلتے وقت تعوذ
۷۰	عقیدہ کی بات
۷۲	**باب سوم: فضائل اسمائے حسنیٰ**
۷۲	اسمائے الٰہیہ کی تعداد
۷۲	اسمائے حسنیٰ کی فضیلت
۷۷	اسماء حسنیٰ کا اثر (تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ)
۷۷	۹۹ میں حصر کی وجہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر
اسمائے حسنیٰ کے پڑھنے کا طریقہ	۷۸
الف سے لفظ اللہ	۷۸
اسم ذات کا معنی	۷۹
اسم ذات کا وظیفہ	۷۹
الف کا اشارہ	۸۰
ذات الٰہی کی حقیقت کا جاننا	۸۱
اللہ کی بلند و بالا شان	۸۲
بِاِسْمِکَ اللّٰھُمَّ کی برکت	۸۳
اللہ کے الف سے مرکب اسماء	**۸۴**
اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے)	۸۴
حدیث	۸۴
اَلْاَحَدُ (ہر لحاظ سے یکتا)	۸۴
اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلے)	۸۶
اللہ تعالیٰ کے پانچ صفاتی اسماء	۸۶
گیارہ مزید اسمائے الٰہیہ ساتھ دعاء	۸۷
اَلْاٰخِرُ (سب کے بعد رہنے والا)	۸۸
"ب" سے مرکب اسمائے الٰہیہ	**۸۸**
اَلْبَارِئُ (پیدا کرنیوالا، جان ڈالنے والا)	۸۸
اَلْبَصِیْرُ (سب کچھ دیکھنے والا)	۹۰
اَلْبَاسِطُ: (روزی فراخ کرنیوالا)	۹۰
اَلْبَاقِیُ (ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا)	۹۱

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر
اَلْبَاعِثُ (اَلْخَلْقُ) (مردوں کو زندہ کرنیوالا)	۹۲
قیامت کے دن کا ایک منظر	۹۳
اَلْبَرُّ (احسان کرنیوالا، بڑا اچھا سلوک کرنیوالا)	۹۳
اَلْبَدِیْعُ (بے مثال چیزوں کو پیدا کرنیوالا)	۹۴
بِسْمِ اللہ کی "س" سے مرکب اسماء الٰہیہ	۹۵
اَلسَّمِیْعُ (سب کچھ سننے والا)	۹۵
ایک کیڑے کی تسبیح	۹۵
وظیفہ تین اسماء	۹۶
اَلسَّمِیْعُ کا ایک اور وظیفہ	۹۶
سَیِّدٌ (سردار)	۹۶
روحانی وجود	۹۷
تسبیح نہ کرنے کے برے اثرات	۹۷
حضرت عیسیٰؑ اور امام مہدیؑ کا ذکر (ضمناً)	۹۸
منصور حلاج کا واقعہ (ضمناً)	۱۰۰
سَرِیْعُ الْحِسَابِ	۱۰۰
نامہ اعمال کی تیاری	۱۰۱
اپنا نامہ اعمال خود ہی پڑھو	۱۰۱
نامہ اعمال پر تعجب	۱۰۲
نامہ اعمال ملنے پر مسرت	۱۰۲
نامہ اعمال ملنے پر پشیمانی و پریشانی	۱۰۳
سَلَامٌ	۱۰۴

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۱۰۵	خواجہ معین الدین چشتیؒ اور سلامتی
۱۰۵	سلامؔ کے معانی
۱۰۷	سَتَّارُ الْعُیُوب (عیب پوشی کرنے والا)
۱۰۹	سُبُّوحٌ (بہت تسبیح کی گئی ذات)
۱۱۰	تسبیح کائنات
۱۱۰	حاملین عرش کی تسبیح
۱۱۱	روز قیامت ملائکہ کا نزول
۱۱۱	ملائکہ کی تسبیح (روز قیامت)
۱۱۲	مختلف پرندوں کی تسبیحات وکلمات
۱۲۰	چڑیوں کی تسبیح
۱۲۱	ہدہد
۱۲۱	فاختہ
۱۲۱	کیکڑا
۱۲۱	لٹورا
۱۲۱	طیطوی
۱۲۱	ورشان (نرقمری)
۱۲۱	مور
۱۲۲	کبوتری
۱۲۲	پپیہی
۱۲۲	عقاب
۱۲۲	خطاف

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر
بازی	۱۲۲
قمری	۱۲۲
کوا	۱۲۲
چیل	۱۲۲
طوطا	۱۲۲
زرزور	۱۲۲
چنڈول	۱۲۲
مرغ	۱۲۲
گدھ	۱۲۳
مینڈک	۱۲۳
پہلی تسبیح	۱۲۳
دوسری تسبیح	۱۲۳
تیسری تسبیح	۱۲۴
چوتھی تسبیح	۱۲۴
فرس (گھوڑا) کی تسبیح	۱۲۴
گھوڑے کی برکت	۱۲۵
گھوڑے کی روزانہ کی دعاء	۱۲۵
گھوڑا پالنا باعث ثواب ہے	۱۲۶
قیامت کا ایک اور منظر	۱۲۶
ذات الٰہی کا نزول	۱۲۷
فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ کی تفسیر	۱۲۷

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عنوان	صفحہ نمبر
شفاعت کبریٰ	۱۲۹
”میم“ سے مرکب اسمائے الٰہیہ	۱۳۰
اَلْمَالِکُ، اَلْمَلِکُ، اَلْمَلِیْکُ	۱۳۰
اَلْمُؤْمِنُ (امن دینے والا)	۱۳۰
اَلْمُھَیْمِنُ (نگہبان، محافظ)	۱۳۱
اَلْمُتَکَبِّرُ (بڑائی والا)	۱۳۱
اَلْمُصَوِّرُ (صورت دینے والا)	۱۳۲
اَلْمُعِزُّ اور اَلْمُذِلُّ (عزت دینے والا اور ذلت دینے والا)	۱۳۳
اَلْمُعِزُّ کا وظیفہ	۱۳۴
اَلْمُذِلُّ کا وظیفہ	۱۳۴
اَلْمُقِیْتُ (روزیوں کو پیدا کرنیوالا اور بدنوں تک پہنچانے والا)	۱۳۴
اَلْمَجِیْدُ (بڑی شان والا)	۱۳۴
اَلْمَتِیْنُ (زبردست، شدید قوت والا)	۱۳۵
اَلْمُبْدِئُ، اَلْمُعِیْدُ (پہلی دفعہ پیدا کرنیوالا اور دوبارہ پیدا کرنیوالا)	۱۳۵
اَلْمُبْدِئُ کا وظیفہ	۱۳۶
اَلْمُعِیْدُ کا وظیفہ	۱۳۶
اَلْمُحْيِي (زندہ رکھنے والا)	۱۳۶
اَلْمُمِیْتُ (موت دینے والا)	۱۳۶
اَلْمَاجِدُ (بزرگی اور بڑائی والا)	۱۳۷
اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت رکھنے والا)	۱۳۷
اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ (آگے اور پیچھے لانے والا)	۱۳۸

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۱۳۸	اَلْمُقَدِّمُ کا وظیفہ
۱۳۸	اَلْمُؤَخِّرُ کا وظیفہ
۱۳۸	اَلْمُتَعَالُ (بلند و برتر)
۱۳۹	اَلْمُنْتَقِمُ (انتقام لینے والا)
۱۴۰	اَلْمُقْسِطُ (انصاف فرمانے والا)
۱۴۱	اَلْمُغْنِیُ (غنی کر دینے والا)
۱۴۱	اَلْمَانِعُ (اسباب ہلاکت سے دور رکھنے والا)
۱۴۲	فرض نماز کے بعد ایک دعاء
۱۴۳	رکوع کے بعد قومہ کی حالت میں ایک دعاء
۱۴۳	اَلْمَانِعُ کا وظیفہ
۱۴۴	اَلْمُجِیْبُ (دعائیں قبول فرمانے والا)
۱۴۴	وظیفہ برائے قبولیت دعاء
۱۴۴	اَلْمُنْعِمُ (انعام کرنیوالا)
۱۴۷	حرف ''را'' سے مرکب اسماء الٰہیہ
۱۴۷	اَلرَّحْمٰنُ
۱۴۹	لفظ الرَّحْمٰن پر مشرکین کا تعجب
۱۵۶	اَلرَّحِیْمُ (سب سے زیادہ رحم کرنیوالا)
۱۵۶	رحمت کا لغوی معنی
۱۵۹	اَلرَّزَّاقُ (بہت بڑا رزق دینے والا)
۱۶۰	اَلرَّزَّاقُ کا وظیفہ
۱۶۰	اَلرَّافِعُ (بہت بلند کر دینے والا)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۱۶۰	اَلرَّقِیبُ (بڑا نگہبان)
۱۶۱	اَلرَّؤُفُ (بہت بڑا شفقت فرمانے والا)
۱۶۲	اَلرَّشِیدُ (سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرنے والا)
۱۶۳	**حرف ''صاد'' سے مرکب اسماء الٰہیہ**
۱۶۳	اَلصَّمَدُ (بے نیاز)
۱۶۴	اَلصَّبُوْرُ (نہایت ہی صبر و تحمل والا)
۱۶۴	**''قاف'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ**
۱۶۴	اَلْقُدُّوْسُ (ہر قسم کے عیوب سے پاک)
۱۶۵	اَلْقَھَّارُ (سب کو قابو میں رکھنے والا)
۱۶۶	اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)
۱۶۶	اَلْقَوِیُّ (بڑی طاقت اور قوت والا)
۱۶۷	اَلْقَیُّوْمُ (قائم رہنے اور رکھنے والا)
۱۶۷	اَلْقَادِرُ (قدرت رکھنے والا)
۱۶۸	**''واؤ'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ**
۱۶۸	اَلْوَھَّابُ (سب کچھ عطا کرنے والا)
۱۶۹	اَلْوَاسِعُ (ہر قسم کی وسعت دینے والا)
۱۷۰	اَلْوَدُوْدُ (بڑا محبت کرنے والا)
۱۷۰	اَلْوَکِیْلُ (بڑا کارساز)
۱۷۱	اَلْوَلِیُّ (مددگار اور حمایتی)
۱۷۲	اَلْوَاجِدُ (ہر چیز کو پا لینے والا)
۱۷۲	اَلْوَالِیُ (تصرف کرنے والا اور متولی)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۱۷۳	اَلْوَارِثُ (سب کے بعد موجود رہنے والا)
۱۷۳	''حا'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۷۳	اَلْحَکَمُ (حاکم مطلق)
۱۷۴	اَلْحَکِیْمُ (بڑی حکمت والا)
۱۷۴	اَلْحَلِیْمُ (بڑا ہی بردبار)
۱۷۵	اَلْحَسِیْبُ (حساب لینے والا/سب کیلئے کفایت کرنیوالا)
۱۷۶	اَلْحَیُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا)
۱۷۶	اَلْحَقُّ (برحق وبرقرار)
۱۷۷	اَلْحَمِیْدُ (قابل تعریف)
۱۷۸	''خا'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۷۸	اَلْخَافِضُ (پست کر دینے والا)
۱۷۸	اَلْخَبِیْرُ (باخبر اور آگاہ)
۱۷۸	اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)
۱۷۹	''عین'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۷۹	اَلْعَزِیْزُ (سب پر غالب)
۱۸۰	اَلْعَلِیْمُ (بہت وسیع علم والا)
۱۸۰	اَلْعَدْلُ (سراپا انصاف کرنے والا)
۱۸۱	اَلْعَظِیْمُ (بڑی عظمت والا)
۱۸۱	اَلْعَلِیُّ (بہت بلند)
۱۸۱	اَلْعَفُوُّ (بہت زیادہ معاف کرنیوالا)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۱۸۲	''غین'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۸۲	اَلْغَفَّارُ (درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا)
۱۸۳	اَلْغَفُوْرُ (بہت بخشنے والا)
۱۸۳	اَلْغَنِیُّ (بڑا بے نیاز و بے پرواہ)
۱۸۴	''شین'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۸۴	اَلشَّکُوْرُ (بڑا قدردان)
۱۸۴	''ضاد'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۸۴	اَلضَّارُ (ضرر پہنچانے والا)
۱۸۶	''ن'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۸۶	اَلنُّوْرُ (خود بھی سراپا نور اور دوسروں کو نور عطاء فرمانے والا)
۱۸۷	اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانے والا)
۱۸۸	''ک'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۸۸	اَلْکَبِیْرُ (بہت بڑی ذات)
۱۸۸	اَلْکَرِیْمُ (بہت کرم کرنے والا)
۱۸۹	اَلظَّاهِرُ (ظاہر اور آشکارا)
۱۸۹	اَلتَّوَابُ (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا)
۱۹۰	حدیث میں مرغ کا ذکر
۱۹۱	مرغِ سحر صدا اور ہماری غفلت
۱۹۲	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (عزت وجلال اور انعام واکرام والا)
۱۹۲	اَلْهَادِیْ (سیدھا راستہ دکھانے والا اس پر چلانے والا)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۱۹۳	"جیم" سے مرکب اسمائے الٰہیہ
۱۹۳	اَلْجَلِیْلُ (بڑے اور بلند مرتبے والا)
۱۹۳	اَلْجَبَّارُ (سب سے بڑا زبردست)
۱۹۴	اَلْجَامِعُ (سب کو جمع کرنے والا)
۱۹۴	اَلْجَوَّادُ (بہت زیادہ سخاوت کرنیوالا)
۱۹۵	اَلْفَتَّاحُ (بہت بڑا مشکل کشا)
۱۹۶	اسم اعظم
۱۹۸	عدم تعین کا راز
۱۹۹	مشاہدۂ برکاتِ بسم اللّٰہ
۱۹۹	مشاہدۂ انہار
۲۰۰	حوض کوثر منبع انہار ہے
۲۰۱	دودھ، خمر اور شہد کی نہروں کا منبع
۲۰۳	دعا بوسیلۂ بِسْمِ اللّٰہِ
۲۰۴	فضائل سبع اسمائے الٰہی
۲۰۶	ان اسماء کی مزید برکتیں
۲۰۷	اسم اول
۲۰۷	اسم دوم
۲۰۷	اسم سوم
۲۰۸	اسم چہارم
۲۰۸	اسم پنجم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۲۰۸	اسم ششم
۲۰۸	اسم ہفتم
۲۱۰	**باب سوم: صلوٰۃ وسلام**
۲۱۰	صلوٰۃ وسلام کی فضیلت
۲۱۱	تشہد کے بعد درود پاک
۲۱۱	درود میں آل کا ذکر
۲۱۲	صلوٰۃ کے مختلف معانی
۲۱۴	درود پاک کا فلسفہ
۲۱۵	اللہ اور اس کے فرشتوں کا مومنین پر درود بھیجنا
۲۱۷	درود وسلام کیسے کہنا چاہیے
۲۲۰	سب سے بہترین درود
۲۲۲	درود شریف کے فضائل اور برکات
۲۲۲	اللہ تعالی اور فرشتوں کا ستر مرتبہ درود لوٹانا
۲۲۳	درود پاک کی کثرت برکات پر حضور ﷺ سجدہ شکر
۲۲۴	درود پاک پڑھنے والوں پر نزول رحمت
۲۲۶	قرب رسول ﷺ کا ذریعہ
۲۲۶	دنیا اور آخرت کے کامیابی
۲۲۷	تمام گناہوں کی معافی کا ذریعہ
۲۲۸	دو سو سالہ گناہ گار کی بخشش
۲۲۹	ہر قسم کی پریشانی اور غم سے ذریعہ نجات ہے
۲۳۰	درود شریف حاجت روا ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۲۳۱	صلوٰۃ وسلام پڑھنے پر روح محمدی ﷺ کا لوٹایا جانا
۲۳۱	دنیا و آخرت کے سارے غموں کیلئے کفالت
۲۳۲	ایک بار صلوٰۃ وسلام پر اللہ کی طرف سے دس بار پڑھا جانا
۲۳۲	دس نیکیاں، دس گناہوں کی معافی اور دس درجات کی بلندی
۲۳۳	ایک دلچسپ حقیقت
۲۳۴	دعاء وسیلہ پڑھنے کا حکم
۲۳۴	بڑا بخیل شخص
۲۳۴	درود نہ بھیجنے والا سب سے بڑا بخیل
۲۳۵	حدیث شریف
۲۳۵	تین بدنصیب و بدبخت انسان
۲۳۶	وضاحت
۲۳۶	فقہی مسئلہ
۲۳۶	جنت کی راہ
۲۳۷	درود پاک سے خالی مجلس پر وعید و ترہیب
۲۳۸	درود شریف نہ پڑھنے پر فرشتے کو سزا
۲۳۹	فقہی مسئلہ
۲۴۰	جن مقامات پر حضور ﷺ پر درود پڑھنا واجب ہے
۲۴۰	صلوٰۃ ودعائے وسیلہ کی فضیلت
۲۴۱	مسجد میں جاتے اور نکلتے وقت
۲۴۱	نماز جنازہ میں
۲۴۲	نماز عید میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۲۴۳	نماز میں دعاء سے پہلے درود پاک
۲۴۴	شب جمعہ اور روز جمعہ میں
۲۴۵	بارگاہ رسالت میں درود کی پیشگی
۲۴۷	دونوں خطبوں کے درمیان
۲۴۸	اسی سال کے گناہ معاف
۲۴۸	درود پڑھنے والے کا بارگاہ رسالت میں ذکر
۲۴۹	بخشش و مغفرت کیلئے روضہ رسول ﷺ پر آنا
۲۵۰	روضہ مبارک سے اذان و اقامت کی آواز
۲۵۱	اپنے گھروں کو قبر اور میری قبر کو عید مت بنانا
۲۵۳	احرام کے وقت درود پاک
۲۵۳	بوقت ذبح بھی درود پڑھیں
۲۵۴	مسئلہ
۲۵۴	نفاق سے براۃ کی فضیلت
۲۵۸	درود پاک دیکھنے پر زیارت نبی ﷺ کا شرف
۲۵۸	امام شافعی کی مغفرت کا سبب (درود خاص)
۲۵۹	درود تنجینا کی فضیلت
۲۶۰	حضرت حوا علیہا السلام کا حق مہر
۲۶۰	مجلس میں درود شریف کی برکات
۲۶۰	فضیلت درود ماہی
۲۶۲	لفظ صلوٰۃ غیر نبی کیلئے
۲۶۳	بعد از وفات درود شریف کا ورد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

صفحہ نمبر	عنوان
۲۶۴	قبر میں درود شریف کے انعامات
۲۶۴	سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول مبارک
۲۶۴	حضرت صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول مبارک
۲۶۵	سیدنا امام زین العابدین جگر گوشۂ شہید کربلا کا ارشاد گرامی
۲۶۵	سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالی
۲۶۵	حضرت سیدنا غوث اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی
۲۶۵	حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا ارشاد مبارک
۲۶۶	سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا قول
۲۶۶	حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام کا ارشاد
۲۶۶	حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا فرمان
۲۶۶	حرم مکہ میں میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا آنکھوں دیکھا حال
۲۶۷	اہلِ مکہ کا میلاد منانا
۲۶۸	از روئے قرآن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانا
۲۶۹	آداب درود شریف
۲۷۰	**فضائل درودِ شریف**
۲۷۰	بزبان مُرشدِ عالی مقام اعلحضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریف ؒ
۲۷۱	سؤ ادبی کی سزا
۲۷۳	مرشد عالی کا ایک ارشاد
۲۷۵	امت محمدیہ کے شرف
۲۷۸	کلمہ طیبہ کی خوراک
۲۸۳	**درود شریف**

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

انتساب

اُس فیضانِ نظر اور سلیقہ ہائے دلنوازی کے نام!

اُس غمگسارِ اُمتِ رسول، دل سوزی اور سوزِ دروں کے نام!

اُس بے پایاں شفقت و خلوص و محبت کے نام!

اُس نالہ ہائے نیم شبی اور آداب سحر خیزی کے نام!

قلب و نظر کے اُس تقدس اور حسنِ عمل کے اس جذبے کے نام!

جو پیر طریقت، رہبرِ شریعت، آفتابِ ولایت، عارف باللہ، درویشِ باخدا، قدوۃ الاولیاء، اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ مُرشدِ اندرون و بیرون ملک خواجۂ خواجگاں محمد عبدالمجید احمد، قادری، خضری، علوی، المعروف پیر صاحب دیول شریف رحمہ اللہ کے نام سے مشہور و معروف ہیں۔

وہ سالک و دانائے رہ و رسم طریقت — وہ مردِ خدا واقفِ اسرارِ حقیقت
صورتِ ہمہ گنجینۂ افکارِ پیغمبرؐ — سیرتِ ہمہ آئینہ انوارِ محمد ﷺ
شیرین و پرعزم و حکمت و دانش — گفتار باپیرایۂ گفتارِ محمد ﷺ
وہ سالک و دانائے رہ و رسم طریقت — وہ مردِ خدا واقفِ اسرارِ محمد ﷺ
اس دورِ پُرآشوب میں ہیں خواجۂ دیول — سالارِ غلامانِ فدا کارِ محمد ﷺ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تمنائے مصنف

مری آرزو ہے قیامت کے دن بھی ۔۔۔ محمد ﷺ کا میں نعت خواں بن کے جاؤں
مجھے چشم حیرت سے حسانؓ دیکھے ۔۔۔ ہمہ تن میں رطب اللساں بن کے جاؤں
سرِ حشر پیش خداوند عالم ۔۔۔ مریدوں پہ میں سائباں بن کے جاؤں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

نقشِ دلرُبا تاجدارِ دیول شریفؒ

حضورِ انور مُرشدِ عالی مقام خواجۂ خواجگان اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریفؒ قادری، خضری، علوی اپنی مدھم، ملائم، میٹھی، من موہنی اور مدھ بھری آواز میں ٹھہر ٹھہر کر، بسا اوقات دہرا دہرا کر قرآنِ مجید، احادیثِ مبارکہ، تصوف اور اسلامی قوانین کے انتہائی پیچیدہ مسائل یوں سمجھاتے کہ اقطاب، ابدال، اوتاد اور نابغۂ روزگار علماء وفضلاء عش عش کر اٹھتے۔ یوں محسوس ہوتا کہ:

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود　　　گرچہ از حلقومِ عبداللہ بود

شفاف آئینے کی طرح ایک ایسا کردار جس سے عمر بھر ظاہر اور باطن سے انوار وتجلیات نکلتے رہے۔ پیر صاحبؒ کے دل ودماغ اور آنکھوں سے نکلنے والی مقناطیسی شعائیں تیر کی طرح مریدانِ باصفا کے قلب ونظر میں پیوست ہوجاتیں اور پھر سرمدی سفر شروع ہوجاتا۔ جہاں سے انسان تزکیۂ نفس، تصفیۂ وتخلیہ قلب، تجلیہ روح کی منازل طے کرتا ہوا فنا سے بقا، مکاں سے لامکاں، بےخودی سے خودی کی ایسی ناقابلِ بیان کیفیاتی لذّات سے سرشار ہوتا ہے جہاں وہ خود کو پہچان کر سیدھا خدا تک پہنچ جاتا ہے اور من عرف نفسہ فقد عرف ربہ کا مصداق ہوجاتا ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُنہیں وہ چشمِ بینا عطا فرمائی تھی کہ چہرے پر سرسری نظر ڈالتے ہی دل کی تہ تک پہنچ جاتے اور بعض اوقات یہ کام نظر ڈالے بغیر ہی ہوجاتا۔ اُن کی صحبت میں رہ کر آدمی نیک انسان بن جاتا۔ وہ صوفیا کے اصول اربعہ کے مطابق بہت کم بولتے، بہت سادہ غذا کھاتے اور بہت ہی کم سوتے۔ ہونٹوں پر ہمیشہ ہلکا سا تبسّم رہتا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

خوبصورت خدوخال:

آپ مناسب قد، صحت مند جسم، مناسب ماتھا، بڑی بڑی روشن آنکھیں، چوڑے کندھے، فراخ سینہ، شب بھر کے رت جگے کے باوجود تروتازہ گلاب کی مانند کھلا ہوا شاداب اور بھرا بھرا چہرہ، جس سے نور بھی چھلکتا تھا اور وجاہت بھی نمایاں تھی۔ انتہائی پُرکشش شخصیت کے حامل، جمال اور جلال کا حسین امتزاج، چاندی اور چاندنی کی طرح سفید براق ریش مبارک جو رخساروں پر چھائی اور ٹھوڑی تک آئی ہوئی تھی۔

ایک کرشماتی شخصیت جسے ایک بار دیکھ کر دوسری بار دیکھنے کی تمنا، تیسری بار کے لئے بے چینی اور پھر بار بار دیکھنے کو جی چاہتا تھا اور پھر بھی جی نہ بھرتا تھا۔

عادت مبارکہ:

وہ اپنی میٹھی آواز میں اللہ کی مخلوق کو دعائیں دیتے، اُن پر سلامتی بھیجتے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور چپکے چپکے سلام پیش کرتے۔ اپنے محبوب کے نشے میں چور، مگن، پُروقار انداز سے آہستہ آہستہ نپے تلے قدم اٹھاتے، جب نماز کی امامت کیلئے مسجد کی طرف روانہ ہوتے تو سیکڑوں مشتاق نظریں اُن کی سر سے پاؤں تک بلائیں لیتیں، سینکڑوں ہاتھ ایک ساتھ سلام کیلئے اٹھتے، کتنی آنکھیں تھیں جو بھیگ جاتیں اور وقت یہ کہتے ہوئے تھم جاتا کہ اللہ اکبر۔ امامت کیلئے امامِ وقت خود چلا آرہا ہے۔

نماز کی دو یا چار رکعتیں کیا پڑھاتے، دلوں کی دنیا ہی بدل ڈالتے۔ لگتا تھا کہ وہ اپنے رب سے اور اُن کا رب اُن سے باتیں کر رہا ہے۔ اُن کی نماز جنت کی آرزو میں ہوتی نہ جہنم کے ڈر سے۔ وہ تو صرف اُس ایک ذات کی خوشنودی و رضا کے لئے ہوتی جو اُن کی نس نس میں بسی ہوئی تھی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

معمولاتِ یومیہ:

نماز ختم ہونے کے بعد اپنے محبوب کی دھن میں گم، اُس کی مخلوق کی توجہ کا مرکز بن کر اُن کی امیدوں کا سہارا، اُن کے غموں کا مداوا اور اُن کے درد کا مسیحا بنے رہتے۔ وہ واپس اپنے حجرے میں تشریف لاتے جہاں وہ مراقبہ فرماتے۔ یہ ایک سرائے نہیں بلکہ مرکزِ وجدان و عشق تھا جہاں آتے تو سب بیٹھے لیکن ازدھام عاشقوں کا رہتا تھا۔ لوگ ایک ایک کر کے باری باری اندر بلائے جاتے اور اپنی مشکلات اور مسائل بتاتے جاتے۔ آپ پوری یکسوئی اور ہمدردی سے ہر ایک کی پوری بات سنتے اور جب تک کوئی اپنی بات ختم نہ کر لیتا روکتے نہ ٹوکتے۔ ہر ایک کی بپتا اور عرض یوں سنتے جیسے یہ اُس پر نہیں بلکہ خود اِن کی ذات پر بیت چکی ہو۔ ہر ایک کی دلجوئی فرماتے ہر ایک کی پوری مدد فرماتے۔ اُن جیسا پیار بہتوں کو تو اپنوں میں بھی نہ ملتا تھا۔ سخی کے دربار کا فیض روحانی آج بھی اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر جاری و ساری ہے، اب بھی جو صدق دل سے حاضری دیتا ہے وہ روحانی طور پر اپنی بساط کے مطابق کچھ نہ کچھ فیض لیکر ہی واپس لوٹتا ہے۔

خلوت نشینی:

اللہ کے بندوں سے باتیں ختم ہوتیں تو اللہ سے باتیں شروع ہو جاتیں۔ اب وہی حجرہ، وہی بندہ، وہی درد و سوز، وہی سجدے، وہی سسکیاں اور سرگوشیاں، راز و نیاز کی وہی محفلیں اور کیف و مستی کی وہی مجلسیں۔ خلوت میں وہی جلوت اور جلوت میں وہی خلوت اب بھی حاصل ہے۔ بقولِ شاعر:

جہاں میں اہلِ ایماں صورتِ خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے، اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

موسم بہار، خزاں کی بربادی کو شادابی سے بدل دیتا ہے۔ اور چاند رات کی تاریکی کے عوض روشنی پھیلا دیتا ہے۔ اسی طرح پیرِ کامل بھی لوگوں کے دلوں کو نورِ ایمان و ایقان سے منور کر کے قربِ خدا دلاتا ہے۔

پیر کے معنی فارسی میں سن رسیدہ کے ہیں۔ بڑھاپے میں قوتِ روحانی تنزل نہیں بلکہ ترقی کرتی ہے جس راستے کو تم نے کبھی دیکھا ہی نہ ہو اس پر رہبر کے بغیر چلنا نقصان دہ ثابت ہوتا ہے اور بسا اوقات گمراہی کی وادی میں دھکیل دیتا ہے۔

خاکِ پائے مُرشدِ کامل

ڈاکٹر پیر محمد اکرم جان قادری

۱۲-۱-۲۰۱۷

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

وجہ تصنیف

میرے شیخ طریقت مرشد پاکستان اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریف رحمہ اللہ نے اس گلیوں کے رُوڑے گوڑے کو روحانی آداب سکھانے کے ساتھ ساتھ تصوف کی وہ لگن بھی عطا فرمائی جس نے اسے اس تصنیف کو احاطہ تحریر میں لانے کا ذوق، صلاحیت اور عزم وحوصلہ بخشا۔

یہ تحریر دراصل اُن ہی کی تعلیمات کا بہترین نچوڑ ہے۔ موجودہ الحاد اور مادہ پرستی کے اس دور میں مسلمانوں کے لئے جس چراغِ راہ کی ضرورت ہے وہ بحمد اللہ آپؒ کی تعلیمات اور فرمودات کی صورت میں باحسن وجوہ موجود ہے۔

مصنف کو یقین کامل ہے کہ انسانیت اس تحریر سے انشاء اللہ فیض اور رہنمائی حاصل کرے گی۔ اس کے مطالعہ سے سکونِ قلبی ملے گا اور طمانیتِ روحانی حاصل ہوگی۔ اس کا ہر ہر صفحہ باعثِ رُشد و ہدایت اور سالکینِ راہِ طریقت کے لئے تربیت کا سامان بنے گا۔ خدائے لم یزل کا یہ خاص فضل وکرم اور لطف واحسان ہے کہ تمام مصروفیات کے باوجود یہ تصنیفی کام پایۂ تکمیل تک پہنچا اور اب اسے نذرِ قارئین کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

مادی اعتبار سے سب کچھ ہونے کے باوجود ذہنی سکون اور قلبی طمانیت کی دولت ہاتھ نہ لگی تھی جس کے پانے کیلئے میں نے تلاشِ مُرشد شروع کی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بے پایاں کرم کے طفیل مُرشدِ کامل، عارف باللہ کی صحبتِ فیض میسّر آئی۔ نگاہِ مُرشد پڑنے کے بعد میرا رنگ ہی بدل گیا۔ مُرشدِ کامل ہی نے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

میری توجہ اس طرف دلائی کہ کوئی ایسی تحریر ہو جو مغرب زدہ افراد کے قلب ونظر کو ایسی روشنی بخش دے جس سے اُن کے شکوک وشبہات دُور ہو سکیں اور اسلام کی حقانیت اور صداقت اس طرح آشکار ہو جس طرح سورج کی روشنی سے ہر ایک چیز روشن اور منور ہو جاتی ہے اور یہ روشنی ہر تاریکی کو کافور کر دیتی ہے۔

اس کتاب کو لکھنے میں یہی جذبہ کار فرما ہے کہ اس سے نوجوان نسل اور اسلام سے بیگانہ ذہنوں کو ہدایت کی روشنی نصیب ہو۔ بارگاہِ صمدیت میں دعا ہے کہ وہ اس حقیر پُر تقصیر کی اس کاوش قبول فرمائے اور سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ، خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ، رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْنَ، اَلْغُرُّ الْمُحَجَّلِیْنَ، شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے صدقے میری اس حقیر سی کاوش کو اہلِ اسلام کیلئے عموماً اور نوجوان طبقے کیلئے خصوصاً رُشد وہدایت کا ذریعہ بنائے۔ اسے میرے لئے اور جمیع مؤمنین ومؤمنات کیلئے باعث ہدایت ونجات بنا دے۔

آمین یارب العالمین.

ڈاکٹر پیر محمد اکرم جان قادری

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پیر صاحب دیول شریفؒ کے مطابق

مُصنّف کا تعارف

مرشدِ عالی مقام نے جب مجھے آزاد کشمیر میں رشد و ہدایت کیلئے مامور فرمایا تو ایک روز مجھے ارشاد فرمانے لگے:

مقبولِ بارگاہِ الٰہی ہیں آپ، حکمت اور رضائے الٰہی ہیں آپ۔ یہ اللہ کی دین ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ **ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاء**

اُس نے جب چاہا تو مخلوقات میں انسانوں کا درجہ بلند کیا۔ جب اُس نے چاہا تو نبیوں کو بھیجا۔ نبیوں کے سردار حضرت محمد ﷺ کو بھیجا۔ رحمۃ اللعالمین بنا دیا۔ کسی کا کوئی دخل نہیں۔

خلافتِ ارضی کا تاج آدم علیہ السلام کے سر پر رکھا کسی کا کوئی دخل نہیں۔ حضور ﷺ کے چار یار بنائے اس میں کسی کا کوئی دخل نہیں۔ حضور ﷺ کی اُمت میں حضرت غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ پیدا فرمائے کسی کا کوئی دخل نہیں۔ برصغیر میں خواجہ غریب نواز رحمہ اللہ تعالیٰ بنائے۔ نظام الدین اولیاء رحمہ اللہ تعالیٰ بنائے۔ فریدالدین گنج شکر رحمہ اللہ تعالیٰ بنائے۔ حضرت داتا گنج بخش رحمہ اللہ تعالیٰ بنائے، کسی کا کوئی دخل نہیں۔

یہ اُس کی مرضی ہے کہ آپ (یعنی پیر محمد اکرم) کے مُرشد کو پیر دیول شریف بنایا۔ ساری دنیا تک اُن کی آواز پہنچائی۔ ساری دنیا کو فیض پہنچایا۔ اس میں کسی کا کوئی دخل نہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

آپ یعنی پیر محمد اکرم کو اس نے بنایا اور آزاد کشمیر میں مامور کیا۔ یہ اس کا فضل ہے۔ ابھی آپ کا فیض مشرق و مغرب میں جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ آپ کے بچوں میں، اولادوں اور نسلوں میں یہ فیض جاری رہے گا۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ ایک شریف ترین آدمی میرا نائب ہے۔ حلیم ترین آدمی میرا نائب ہے۔ ایک مکرم ترین شخصیت میرے نائب ہیں اور مجھے امید ہے کہ آپ دین کی خدمت کریں گے۔

چونکہ ولایت نے دین کو حاصل کیا۔ ولایت دین سے پیدا ہوئی۔ دین کو مشرق و مغرب تک اولیاء اللہ نے پھیلایا۔ کسی ولی اللہ نے اسلام، خدا اور رسول کے سوا کسی چیز کو پسند نہیں کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام مشرق، مغرب اور جنوب و شمال میں پھیلا۔ جب سے ایسے صوفیاء آئے جنہوں نے تبلیغ کا سلسلہ چھوڑ دیا تو تصوف کو نقصان پہنچا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہ آپ (پیر محمد اکرم) دین کو پسند کرتے ہیں اور دین کی تبلیغ کرتے ہیں۔ یہ ایک لاکھ کئی ہزار رسولوں اور نبیوں کا مشن ہے۔ آخری نبیؐ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مشن ہے جس کو آپ نے اپنے سینے سے لگایا۔ میری اس سے بڑی خوشی کیا ہو سکتی ہے کہ آپ میرے نائب ہیں۔

میری ساری زندگی تبلیغِ اسلام میں گزری۔ میں علیل ہوں۔ بیمار ہوں۔ آخر وجود مٹی کا وجود ہے جو کمزور ہو جاتا ہے۔ بیمار ہو جاتا ہے جب تک میں صحت مند تھا پاکستان کے طول و عرض، ہر گھر، گلی کوچے میں تھا۔ اب یہ جسم خاکی تھک گیا ہے۔ کمزور ہو گیا ہے۔ اللہ سے دعا کریں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تبلیغِ دین کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

راستے میں مجھے مستعد فرمائے۔ مجھے صحت بخشے تاکہ میں اللہ کے دین کی مزید خدمت کرسکوں۔

آپ جو ڈیوٹی دے رہے ہیں یہ بہت ہی پسندیدہ ڈیوٹی ہے۔ پوری مستعدی سے، ذمہ داری کے ساتھ آپ تبلیغ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اگر یہ ترتیب جاری رہی تو دور دراز تک آپ کے ذریعے اللہ کا دین پھیلے گا۔ اسلام کا جھنڈا بلند ہوگا۔

آزاد کشمیر کے مسلمان مجاہد اور غازی ہیں، بہادر ہیں، سچے لوگ ہیں۔ کشمیر کی آزادی کے لئے آج تک وہ جہاد کر رہے ہیں۔ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ جہاد فی سبیل اللہ میں گذرا ہے۔ اُن کے حکمران بھی مجاہد ہیں۔ جنہوں نے اس سرزمین کو جسے آزاد کشمیر کا نام دیا جاتا ہے۔ آزاد کرایا اور دشمن کو یہاں سے مار بھگایا۔

آزاد کشمیر کے لوگوں کا خون ضائع نہیں گیا۔ انہوں نے شہادت کے جام نوش کیئے۔ اُن کی تائید کرنا، اُن کی مدد کرنا، اُن کی اعانت کرنا ہر ولی اللہ کے لئے بہت ضروری ہے۔ اُن مجاہدین کی سرزمین میں، نفل پڑھنا، اُن لوگوں کے لئے دعا کرنا بہت بڑا فریضہ ہے۔

آپ کی دعاؤں سے، آپ کی کوشش سے، تمام اولیاء اللہ کی دعاؤں سے، آزاد کشمیر کے مجاہدین کے سرفروشانہ جہاد سے پورا کشمیر آزاد ہوگا۔ سارے کا سارا مقبوضہ کشمیر آزاد ہوگا اور کشمیر پاکستان کا جزو لاینفک ہے۔ آزاد ہوکر پاکستان کیساتھ جب مل جائیگا تو پاکستان کا مقصد پورا ہو جائیگا۔ آپ کو میں نے اجازت دی ہے کہ آزاد کشمیر کے لوگوں کی خدمت کریں اور آپ کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ساکنان خطہ کشمیر کے باسیوں کے نام اعلیٰ حضرت کا پیغام۔

پیر محمد اکرم صاحب کو ہم نے آپ کے پاس تبلیغِ دین کے لئے بھیجا ہے اور دُعا دینے کے لئے بھیجا ہے۔ یہ ولی اللہ ہیں، کامل ولی اللہ ہیں۔ ایسے فاضل، دانشور اولیاء اللہ کے پاس بیٹھیں جو آپ کو نصیحت کریں۔ اس نصیحت کو آپ لوگ اپنے پلے باندھیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ اِن کا بھی اور آپ سب کا نگہبان ہو اور آپ سب کا انجام و عاقبت بالخیر ہو۔

و اخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

پیر صاحب دیول شریف

جنوری ۱۹۹۲

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حمد باری تعالیٰ

اِدھر بھی اللہ اللہ ہے — اِدھر بھی اللہ اللہ ہے
یہاں بھی اللہ اللہ ہے — وہاں بھی اللہ اللہ ہے
دلوں میں اللہ اللہ ہے — زبان پر اللہ اللہ ہے
نفس میں اللہ اللہ ہے — تو جاں میں اللہ اللہ ہے
زمیں میں اللہ اللہ ہے — زماں میں اللہ اللہ ہے
نظر میں اللہ اللہ ہے — سماں میں اللہ اللہ ہے
جہاں میں اللہ اللہ ہے — مکاں میں اللہ اللہ ہے

کوئی بولے نہ بولے اس کی مرضی
خبر میں اللہ اللہ اور نظر میں اللہ اللہ ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

نعت شریف

اعلیٰحضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریفؒ فرمایا کرتے تھے کہ ۲۳ رمضان المبارک کی سحری کو عالمِ وجد میں مجھ سے یہ نعت سرزد ہوئی جس کو وارداتِ عرشیانہ سے تعبیر کیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔

آپؒ فرماتے ہیں کہ اس وجدانگیز نعت کے بعد میں سو گیا تو مجھے اس نعت کا صحیح مرتبہ بتایا گیا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کے وسیع ترین میدان میں سارے اولیاء اللہ صف باندھے روبقبلہ بیٹھے ہیں اور ایک ابدال کو حکم ہوتا ہے کہ فقیر دیول شریف کی وجدانگیز نعت سنائے۔

فرمانے لگے جہاں تک مجھے یاد ہے اُس ابدال کا نام نامی اسم گرامی سیّد محمد یوسف تھا۔ اُنہوں نے اِس نعت شریف کو جھوم جھوم کر وجد انگیز صورت میں پڑھا۔ اس وقت ایسا سماع بپا ہو گیا کہ ہر طرف اولیاء اللہ ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپ رہے تھے۔ نتیجتاً سب اولیاء اللہ کی رائے سے یہ فیصلہ دیا گیا کہ جو کوئی اس نعت شریف کو رات دن پڑھے گا اس کو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار پُر انوار ہوگا۔ یہ وجدانگیز نعتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قارئین کی نذر کرتا ہوں:

کتاب اللہ پڑھتا ہوں رتل میں ۔۔۔ رہے گی ہر زماں میری بغل میں
قراءت سن رہا ہوں عاشقوں سے ۔۔۔ کتاب اللہ ہے نورانی رحل میں
حدیثِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے نعت میری ۔۔۔ ترابِ پائے اُو ہے نعت میری
قبائے چاک میرا اک نشاں ہے ۔۔۔ غبارِ راہِ اُو ہے نعت میری
صراطِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا گرد راہ ہوں ۔۔۔ متاعِ جان ہے یہ نعت میری
قدم ان کے ہیں ذرے نور سارے ۔۔۔ فدا ہونا سرِ راہ نعت میری
جہاں صحرا کی گرمی کی جھلس ہے ۔۔۔ وہ تپتی ریت و گرمی نعت میری
عرب کا چپہ چپہ نورِ عرفان ۔۔۔ بنا کرتا ہے ہر دم نعت میری

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل الفرقان القرآن علیٰ نبینا ،ثم افضل الصلوات و ازکی التحیات و اکمل التسلیمات علیٰ سیدنا و مولانا و ملجانا و مأوانا و محبوبنا و محبوب ربنا و حبیبنا و حبیب ربنا و قرۃ عیوننا و طبیب قلوبنا و شفاء صدورنا محمد عبدہ الکریم و رسولہ الرؤف الرحیم وعلیٰ آلہ الطیبین و اصحابہ الطاہرین و ازواجہ امہات المومنین ومن تبعھم باحسان الیٰ یوم الدین ۔

وبعد !قال اللہ تبارك وتعالی

﴿یا ایھاالذین أمنو الرکعو اوسجدوا واعبدوا ربکم وافعلوا الخیر لعلکم تفلحون﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! رکوع کرو، سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرتے رہو تا کہ تم کامیابی حاصل کرو۔ (الحج: ۷۷)

کلام الٰہی میں بے شمار آیات بینات ایسی ہیں جن میں حق تعالیٰ جل جلالہ نے اپنے مومن بندوں کو اعمال صالحہ اور کارِ خیر سر انجام دیتے رہنے کی تلقین ارشاد فرمائی ہے۔ دین اسلام میں اعمالِ صالحہ کا مرتبہ کیا ہے اور حیثیت کیسی اسے ایک مثال سے سمجھیں۔

ایک شخص اپنے آسائش و آرام کی غرض سے گھر تعمیر کرواتا ہے، اس کی عمارت تیار کروانے میں وہ ذرہ برابر بھی کنجوسی اور بخل سے کام نہیں لیتا بلکہ خوب خوب مال و دولت مانند آب بہاتا ہے، پھر معمار بھی اس گھر کو تیار کرنے میں اپنی تمام تر صلاحیتیں اور کوششیں صرف کر دیتا ہے، بالآخر جب عمارت کی تعمیر مکمل ہو جاتی ہے اور ظاہراً اس گھر کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تعمیر میں کوئی کمی و نقص نظر نہیں آتا اور ناظرین، مالک و معمار کی اس بات پر تعریف کرتے ہیں اور داد دیتے ہیں کہ مالک نے دولت خرچ کرنے اور معمار نے تعمیر میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ لیکن ذرا سوچیں! اس قدر محنت اور کاوش کر کے جس عمارت کو تیار کیا گیا ہے اور بظاہر جس میں نقص کی گنجائش بھی نہ تھی اگر اس عمارت کا رنگ و روغن اور نقش و نگار چھوڑ دیا جائے تو یقیناً تمام تر محنت کے باوجود دیکھنے میں وہ عمارت پھیکی اور بے روپ نظر آئے گی۔ اسی طرح ہر مومن کے لیے ایمان اس مذکورہ قیمتی ترین عمارت اور اعمال صالحہ و کارِ خیر اس کے رنگ و روغن و روپ اور نقش و نگار کی طرح ہے۔ ایمان ہو مگر اعمال صالحہ مثل نماز، روزہ، ادائیگی زکوٰۃ، کلمہ طیبہ کا ورد، بسم اللہ شریف کا ورد، تلاوت قرآن عزیز کا وظیفہ، درود و سلام پڑھنے میں بندہ مومن کوتاہی کا شکار ہو تو تعمیر بھلی اور خوب ہی سہی مگر بے رنگ و روپ ہوگی۔ ذیل میں بنیت حصول و وصول تبرک چند گزارشات متعلق بعناوین کتاب پیش کی جاتی ہیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) تعوذ:

عالمِ ازل تا ھذا الیوم اللعین بندگانِ خدا اور رسول کے بیش قیمت سرمایا یعنی ایمان کو چھیر لینے کی تگ و دو میں مصروف ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کے حیلے بہانوں سے اپنے بندوں کو محفوظ و مامون رکھنے کے بے شمار طرق و وظائف ارشاد فرمائے ان میں سے ایک مؤثر طریقہ اللہ تعالیٰ کی پناہ اور اسکے قدرتی حفاظتی آثار میں آ جانا ہے۔ اسکا طریقہ کلام عزیز میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿فاذا قرأت القرآن فاستعذ بالله من الشيطان الرجيم﴾

ترجمہ: اور جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

صاحبِ تفسیرِ مدارک علامہ نسفی علیہ رحمہ فرماتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

قال ابن مسعود رضی الله عنه قرأت علی رسول الله ﷺ فقلت اعوذ بالله السمیع العلیم من الشیطن الرجیم فقال لی قل اعوذ بالله من الشیطن الرجیم هکذا اقرأنیه جبریل علیه السلام

قال ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں آقا دو عالم ﷺ کو قرآن سنانے لگا تو میں نے (تعوذ) یوں پڑھا "اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم" تو حضورِ اکرم شفیع المعظم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابنِ مسعود! یوں پڑھو "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم" کیونکہ حضرت جبریل روح الامین علیہ السلام نے مجھے یوں ہی سنایا تھا۔

(تفسیر مدارک جلد ۲ ص ۲۲۳ مکتبہ رحمانیہ لاہور)

نوٹ: مذکورہ حدیثِ طیبہ سے ظاہر ہوا کہ تعوذ کہ جو الفاظ ہمارے ہاں زبان زدِ عام ہیں وہ بالسند آقا دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت ہیں۔

(۲) تسمیہ:

اہلِ ایمان کے تمام تر معاملات و معمولات میں برکت کیلئے یوں تو بے شمار وظائف موجود ہیں مگر جو شان "بسم اللہ شریف کی ہے" وہ اسی کی ہے، حضرت حافظ الحدیث امام حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں:

عن ابنِ عباسؓ ان عثمان بن عفان رضی الله عنه سأل رسول الله ﷺ عن بسم الله الرحمٰن الرحیم فقال هو اسم من اسماء الله وما بینه وبین اسم الله الاکبر الا کما بین سواد العین وبیاضها من القرب

(رواہ الحاکم وقال ھذا حدیث صحیح الاسناد)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے، سیدنا عثمان بن عفانؓ نے آقا دو عالم ﷺ سے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کے (مقام و مرتبہ اور حقیقت سے) متعلق سوال کیا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تو حضور پرنور شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تسمیہ شریف حق تعالیٰ جل وعلا کے اسماءِ مبارکہ میں سے ہے اور اسمِ اعظم و بسم اللہ شریف کے مابین ایسی ہی قربت ہے جیسی آنکھ کی سیاہی و سفیدی کو آپس میں ہوتی ہے۔ (مستدرک، جلد ۲، الرقم ۲۰۵۶ قدیمی کتب خانہ)

(۳) اسماء الحسنیٰ:

رب العلمین عزاسمہ کے اسماء مبارکہ اور اسکی صفاتِ طیبہ قرآن حمید اور احادیث حضرت امام المرسلین علیہ التحیۃ التسلیم میں بکثرت موجود ہیں اور ساتھ ہی ساتھ انکے فوائد و ثمرات بھی، اس بات سے راہِ فرار ہرگز نہیں کہ بندہ اسکی ذاتِ گرامی مرتبہ کا محتاج ہے، فقیری اور بندگی کے اظہار کیلئے بندہ اپنے ربِ کریم کو کیسے پکارے، وہ اللہ تعالیٰ نے خود بیان فرمادیا ہے۔ قرآن مجید میں ہے ﴿ولله الاسماء الحسنیٰ فادعوہ بها﴾

ترجمہ: اللہ ہی کے لئے ہیں بہت اچھے نام تو اسے ان سے پکارو۔ (الاعراف: ۱۸۰)

مذکورہ آیت مبارکہ کی تفسیر میں حضرۃ صدرالافاضل، بدرالاماثل سید محمد نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حدیث شریف میں ہے ﴿اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام جس کسی نے یاد کر لئے وہ جنتی ہوا﴾، علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اسمائے الٰہیہ ننانوے میں منحصر نہیں ہیں حدیث کا مقصود صرف یہ ہے کہ اتنے ناموں کو یاد کرنے سے انسان جنتی ہو جاتا ہے۔ (خزائن العرفان)

یعنی جو ننانوے نام یاد کر لے، ان پر ایمان بھی رکھے تو اسماءِ الٰہی پر ایمان رکھنے اور انہیں حفظ کر لینے کی برکت سے انشاءاللہ جنت میں جائے گا۔

(۴) درود وسلام:

حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی والا پر درود وسلام ہر مسلمان پر زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ پڑھنا فرض جبکہ اسکی کثرۃ سنتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ ہے۔ درود وسلام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ایک ایسی عظیم اور لازوال نعمت ہے کہ اگر اھلِ اسلام اسکی حقیقت پالیں تو زبانیں خشک ہو جانے تک اس وظیفہ مبارکہ کا ورد کرتے رہیں۔ جن بزرگانِ دین نے درود وسلام کی فضیلت حقیقی اور منقبت اصلی کو سمجھ لیا پھر تادمِ وصال انہوں نے اسکا ورد نہ چھوڑا۔ یہی وجہ ہے کہ درود وسلام کا مرتبہ اور آقاءِ دوعالم کی عظمت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ہر صاحب علم ومحبت نے مختلف الفاظ وصیغ کے ساتھ درود وسلام بارگاہِ نبوی علی صاحبہا علیہ الصلوٰۃ والسلام بغیر حساب میں پیش کیا۔ درودِ گرامی پڑھنے کی بدولت رب العٰلمین (سبحٰنہ وتعالیٰ) کیسا ثواب بغیر حساب عطا فرماتا ہے اس بارے ایک تصریح ملاحظہ ہو، قرآن عزیز میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وان مّن شیء الّا یسبّح بحمده ولکنْ لّا تفقهون تسبیحهم﴾

ترجمہ: اور کوئی چیز نہیں جو اسکی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم انکی تسبیح نہیں سمجھتے (الاسرائیل: ۴۴)

بعض مفسرینِ کرام مذکورہ آیت طیبہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ "مذکورہ آیتِ مبارکہ کے مطابق کائنات کا ہر ذرہ جو باری تعالیٰ کی تعریف وتحمید اور تسبیح میں مصروف ہے وہ حضور امام النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر درود وسلام بھی پڑھتا ہے" (مفھوما)

جب کائنات کا ذرہ ذرہ درود وسلام پڑھتا ہے اور بندہ ءمومن بھی اپنے آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اعلیٰ پر درود وسلام بھیجتا ہے تو اشتراک فی العمل کے قانون کے مطابق جتنا ثواب ہر مخلوق کے پڑھنے کے برابر ہے وہ اس مومن کو بھی ملے گا، جیسا کہ حضرۃ حافظِ فقہِ حنفی، شیخ الحدیث علامہ عبدالعلیم صاحب سیالوی دام ظلہٗ نماز کے حوالے سے لکھتے ہیں: نماز اکیلے پڑھی تو ثواب صرف ایک کا ملا اور باجماعت سے ستائیس کا، اور اشتراک فی العمل کے قانون کے پیشِ نظر ہر نمازی کو اپنی نماز اور اس عمل میں جملہ شرکاء کی نمازوں کا ثواب بھی حاصل ہوا گویا باجماعت نماز کے افراد جس قدر زیادہ ہونگے ثواب ونیکیاں اتنی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہی بڑھتی چلی جائیں گی۔ (جدید فقہی مسائل ص ۳۹ مکتبہ نعیمیہ لاہور)

مذکورہ اقتباس میں جو کچھ حضرۃ شیخ الحدیث دام اقبالہ نے لکھا اسکی نماز کے ساتھ تخصیص نہیں بلکہ سب اعمالِ صالحہ کا یہی عالم ہے۔ بلا تبصرہ بس اندازہ کر لیا جائے کہ درود و سلام کا اجر و ثواب کس مقدار میں بندے کے نامہ اعمال میں داخل وشامل کیا جاتا ہے۔

کچھ کتاب و مصنف کے بارے:

زیرِ نظر شاہکار (کتاب) کے مصنف جناب من عزتِ مآب ڈاکٹر پیر محمد اکرم جان صاحب قادری خلیفہ اجل اعلیحضرت شیخ وقت پیر صاحب دیول شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ، ناظم و مہتمم اعلیٰ جامعہ مدینۃ العلم (اسلام آباد) ہیں۔ حضرت موصوف علمی وعوامی ہر دو سطح پر محتاجِ تعارف نہیں۔

اس سے قبل ہمارے صاحبِ والا تصوف کے عنوان پر ایک مبسوط علمی تحقیق بنام ﴿رموزِ طریقت فی معرفۃ الحقیقت﴾ اور جہاد اسلامی کے موضوع پر معرکۃ الاراء کتاب بنام ﴿کلمہ حق﴾ عوام وخواص ہر دو حلقوں میں متعارف کروا چکے ہیں رموزِ طریقت، کلمہ حق اور اب جناب کی تازہ تصنیفِ لطیف ﴿البرکات﴾ آپس میں عجیب سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں اور پھر مذکورہ تینوں کتابوں کا جوڑ حضرۃ مصنف کے مزاج روحانی اور طبیعت میں فقیری و درویشی کا پتہ بتاتا ہے۔

راقم نے اپنی تحریر کے آغاز میں جو آیۃ مبارکہ درج کرنے کا شرف پایا اس میں تین حصے قابلِ تدبر تھے۔ ۱ امنوا (ایمان لاؤ) ۲ و اعبدو ربکم (اپنے رب کی عبادت کرو) ۳: و افعلوا الخیر (بھلائی کے کام کرتے رہو)

ایمان پر استقامت اور ایمان کی عزت وعظمت پر جناب مصنف کی تحریر ﴿کلمہ حق﴾ رب العلمین کی عبادت کیلئے صحیح طور طریقوں کے علم کیلئے ﴿رموزِ طریقت﴾ جبکہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بھلائی کے کام کرنے کیلیے ﴿البرکات﴾ از حد مفید ہیں۔ اسی معنی کی رعایت کرتے ہوئے راقم نے عرض کیا کہ حضرۃ مؤلف کی مذکورہ تینوں کتب کا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا ربط ہے۔ فقیر نے زیرِ نظر کتاب ﴿البرکات﴾ کو دیکھا اور موافق و مطابق نام پایا۔

دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت جناب مؤلف کی عمر اور علم وعمل میں البرکات کے مضامین کا صدقہ برکتیں عطا فرمائے اور جناب والا کی اس تازہ تصنیف کو بھی دونوں کتابوں کی طرح قبولِ عام ونفعِ دوام کا مرتبہ عطا فرمائے (امین)

اللّٰھمّ صلِ وسلّم وبارك علیٰ منْ سمّیْته نورا وجمعت فیه النور لیکون نورا للنور فبجاہ النور اغرقنی فی حبّ النور الحقنی با لھل النور یانور یانور یانور (امین)

خادم العالی المعالی سید علی زین العابدین کرمانی
خانقاہِ عالی حضرۃ شاہ ابوالمعالی علیہ رحمۃ واسعۃ
۱۱ جمادی الاولی ۱۴۳۸ سنہ من ہجرۃ سیّدی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
بمطابق ۲۰۱۷-۰۲-۰۹ بروز جمعرات

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بابِ اوّل

فضائل

تسمیہ وتعوّذ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

باب اوّل

برکاتِ بسم اللہ

اگر ایمان کی دنیا پختہ ہو تو پھر مشاہدات سے بھی ہمکنار ہوا جا سکتا ہے۔ قوتِ ایمانی اور یقینِ کامل ہی سے ہر قسم کے مشاہدات کے دروازے کھلتے ہیں۔ اس تصنیفِ لطیف کا آغاز "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے فضائل و برکات سے کرتا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

۱: لَا يُرَدُّ دعاءٌ اوّلُهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: "وہ دعا رد نہیں ہوتی جس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہو"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جبرائیل امین جب پہلی وحی لے کر آئے تو کہا کہ یا محمد ﷺ پڑھیے: "اعوذ باللّٰه السميع العليم من الشيطٰن الرجيم" یعنی میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے شیطان مردود سے۔ پھر کہا کہ پڑھیے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ مقصود یہ تھا کہ اٹھنا، بیٹھنا، پڑھنا سب اللہ کے نام سے شروع ہو۔

ایک دوسری حدیث مبارکہ ہے:

۲: كُلُّ امرٍ ذِي بَالٍ لَمْ يُبْدَاْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُوَ اَقْطَعُ وَاَبْتَرُ وَاَجْذَمُ (تفسیر الرازی: جز ۱: باب: ۷)

ترجمہ: یعنی ہر اہتمام کے لائق کام اگر بسم اللہ کے بغیر شروع کیا جائے تو وہ بے برکت اور دم بریدہ ہوتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۳: حضرت جابر بن عبداللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نازل ہوئی تو اس وقت بادل مشرق کی طرف چھٹ گئے، ہوائیں ساکن ہوگئیں، سمندر ٹھہر گیا، چوپاؤں نے اس کو سننے کے لئے کان لگا دیئے اور شیاطین پر آسمان سے دھکتے ہوئے شعلے گرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی عظمت وجلال کی قسم کھائی کہ جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا اس میں ضرور برکت ڈالوں گا۔

۴: فرمایا کہ: جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی تلاوت کرے گا وہ بہشت میں داخل ہو جائے گا۔

۵: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص جہنم کے انیس (۱۹) دروغوں سے بچنا چاہے وہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے۔ اس کے بھی انیس (۱۹) حروف ہیں۔ ہر حرف ایک ایک داروغہ سے بچاؤ کا وسیلہ بن جائیگا۔

۶: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفانؓ نے جب حضور ﷺ سے بسم اللہ کے بارے میں دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہ یہ اللہ کے ناموں میں سے نام ہے۔ اس کا اور اسمِ اعظم کا اس طرح ساتھ ہے جس طرح آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کا تعلق ہوتا ہے۔

بسم اللہ کی تعظیم کی برکت:

۷: بسم اللہ کی تعظیم کے بارے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَن رفع قِرطاسًا من الأرضِ فيه (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) إجلالًا أنْ يُداسَ، كُتِبَ عندَ اللهِ من الصديقينَ، وخُفِّفَ عن والديهِ وإنَّ كانا مشركَيْنِ، ومَنْ كتبَ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) فجوَّدَهُ تعظيمًا للهِ، غُفِرَ لَهُ

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس کسی نے اللہ کے نام اور اس کی بزرگی کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

جذبہ سے اور ناپاکی سے بچانے کی خاطر زمین سے ایسے کاغذ کو اٹھایا جس پر بسم اللہ لکھی ہو تو اُسے اللہ کے ہاں صدیقین کا نام دیا جاتا ہے اور اس کے ماں باپ پر تخفیف عذاب کردی جاتی ہے چاہے وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں، اور جس نے تعظیماً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا اللہ تعالیٰ نے اس کی بخشش فرمادی۔

۸: حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ ایک شخص نے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھا ہوا دیکھا "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" تو اس نے اسے چوما اور آنکھوں سے لگایا تو اسے بخش دیا گیا۔

تسمیہ کے نزول پر شیطان کا رونا دھونا:

۹: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین (۳) بار ابلیس ایسا رویا کہ ویسا وہ پہلے کبھی نہ رویا۔

☆ پہلی مرتبہ اس وقت رویا جب وہ ملعون ہوا تھا اور فرشتوں کی جماعت سے اس کو الگ کیا گیا

☆ دوسری مرتبہ ولادت و بعثتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت رویا۔

☆ تیسری مرتبہ جب سورۂ فاتحہ بمع بسم اللہ نازل ہوئی تو رویا۔

امن وامان کی خوشخبری:

جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہ میری طرف سے لوگوں کے لئے امن وامان ہے۔ بشرطیکہ وہ بسم اللہ ہمیشہ پڑھتے رہیں اور تمام آسمانوں کے ملائکہ، مقرب فرشتوں، ذی مرتبہ بزرگوں کا وظیفہ بسم اللہ سے ہی شروع ہوتا ہے۔

اولین نزول بسم اللہ:

۱۰: حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے بسم اللہ کا نزول

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

حضرت آدم علیہ السلام پر ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: جب تک میری اولاد بسم اللہ پڑھتی رہے گی وہ عذاب سے بچی رہے گی
پھر فرمایا: یا اللہ! مجھے تمام امورِ دنیاوی و اُخروی کیلئے بسم اللہ ہی کافی ہے۔

دوسری مرتبہ نزول:

پھر دوسری بار حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ بسم اللہ کی برکت سے نارِ نمرود اُن پر ٹھنڈی ہوگئی۔ پھر اسی کی برکت سے آپ علیہ السلام کو سلامتی ملی۔
پھر بسم اللہ کو اٹھالیا گیا۔

تیسری مرتبہ نزول:

پھر تورات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ جب آپ علیہ السلام نے بسم اللہ پڑھی تو ہامان، فرعون اور اس کے لشکروں پر غالب رہے۔ پھر اسے اٹھالیا گیا۔

چوتھی مرتبہ نزول:

پھر حضرت سلیمان علیہ السلام پر اس موقعہ پر اتری جب ملکۂ بلقیس کو دعوت دی گئی تھی۔ ملکۂ بلقیس بسم اللہ برکت سے مسلمان ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہ بسم اللہ کی برکت سے آج کے دن روئے زمین پر تیری بادشاہت تمام ہوئی۔
حضرت سلیمان علیہ السلام جس شے پر بسم اللہ پڑھتے وہی شے ان کی اتباع کرتی۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: بنی اسرائیل کا جو فرد بھی بسم اللہ سننا چاہے وہ حضرت داؤد علیہ السلام کی محراب میں جا کر سنے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے جب خطبہ سنانے کا ارادہ کیا تو اُس دور کے عابد، زاہد محرابِ داؤدی میں جمع ہو گئے اور جب آپ نے خطبے میں بسم اللہ پڑھی تو وہاں موجود تمام لوگوں نے گواہی دے دی کہ اسی بسم اللہ کی وجہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام تمام بادشاہوں پر غالب آ گئے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پانچویں مرتبہ نزول:

پھر فرمایا: اب مجھ (محمد رسول اللہ ﷺ) پر نازل کی گئی ہے اور جب آپ ﷺ پر نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا کہ اب میری امت کے لوگ قیامت تک بسم اللہ پڑھتے رہیں گے اور جب میری امت کے لوگوں کے اعمال نامے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جائیں گے تو اس وقت بسم اللہ کی برکت کے سبب سے اُن کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

بسم اللہ پڑھنے کی ترغیب:

۱۱: فرمایا: کثرت سے اس آیت تسمیہ کو پڑھتے رہا کرو۔ ہر وقت اس کی تلاوت کرتے رہا کرو۔ اگر کسی مومن نے آٹھ سو (۸۰۰) بار اس کو تلاوت کیا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا بھی قائل ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کے عذاب سے نجات عطاء فرما دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔

دُعاء:

الحمد اللہ ہم اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے قائل ہیں۔ بسم اللہ پڑھ کر ہم اللہ کی رحمت اور بخشش کی امید کیوں نہ رکھیں۔ دنیا میں رہتے ہوئے یہ بہت آسان وظیفہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہیں نہیں فرمایا کہ میں نیکیاں مٹاتا ہوں بلکہ فرمایا: ''اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰت''

''بے شک نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں''۔

بسم اللہ کے مقام کو پہچانیں۔ اگر ہم لوگ صبح سے شام تک ہر کام میں صرف بسم اللہ پڑھیں تو بھی کتنا ثواب حاصل ہوگا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عذابِ قبر اور بسم اللہ:

۱۲: حضور ﷺ اپنے ایک امتی کی قبر پر تشریف فرما تھے۔ آپ ﷺ نے دیکھا کہ امتی کو عذابِ قبر ہو رہا ہے۔ آپ ﷺ مغموم ہو گئے۔ آپ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں۔ امتی کو عذاب میں دیکھ کر غم زدہ ہوئے۔ آپ ﷺ اپنے امتی کو غم زدہ نہیں دیکھ سکتے اور اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کو غم زدہ نہیں دیکھ سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے جبرائیل امین علیہ السلام کو بھیجا۔ جاؤ میرا محبوب غمگین ہے۔ جبرائیل امین علیہ السلام حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ آپ ﷺ اپنے اس امتی کے لئے دس (۱۰) بار بسم اللہ پڑھ کر دعائے بخشش فرمائیں۔ آپ ﷺ نے دس (۱۰) بار بسم اللہ پڑھ کر عذاب میں مبتلا اپنے اس امتی کو ایصالِ ثواب فرمایا۔

حورانِ بہشت اور بسم اللہ:

۱۳: ایصالِ ثواب فرمانے کے فوراً بعد آپ ﷺ نے مشاہدہ فرمایا کہ اس مردے کی قبر شق ہوئی اور فوراً دس (۱۰) حورانِ بہشت اُس کی قبر میں داخل ہو گئیں۔ آپ ﷺ نے اُن حوروں سے پوچھا کہ تم کیونکر آئی ہو۔ انہوں نے عرض کیا: بسم اللہ کی برکت سے جو اس شخص کے واسطے نازل کی گئی ہے۔ اب ہم قیامت تک اس کے ساتھ رہیں گی اور روزِ قیامت پل صراط پار کرا کے اس کے ساتھ جنت میں جائیں گی اور چشمۂ آبِ حیات سے اس کا منہ دھوئیں گی اور اپنے بالوں سے اس کے بدن کو جھاڑیں گی۔ ہمارے بالوں سے جتنے قطرے پانی کے ٹپکیں گے۔ ہر قطرۂ پانی سے ایک حور پیدا ہو گی اور یہ سب حوریں اسی کے واسطے ہوں گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی فرمائش:

۱۴: حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خواب میں دیکھا اور فرمایا کہ میں تمہارے لئے کیا عمل کروں؟

انہوں نے عرض کیا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بہت پڑھا کریں۔

تسمیہ کا ایصالِ ثواب:

۱۵: اسی طرح دس (۱۰) بار کلمہ طیبہ کو قبر والوں پر پڑھنا بہت بہتر ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا ایک طریقہ یہ تھا کہ اگر کوئی آدمی مرتا تو فرماتے:

اس کے تمام اقرباء اور عزیز جمع ہو جائیں اور اس مردے کے واسطے ایک لاکھ (۱۰۰,۰۰۰) بار کلمہ طیبہ پڑھیں تاکہ اس کی برکت سے کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے اور وہ مردہ بخشا جائے۔

مرتے وقت بسم اللہ کے فائدے:

۱۶: جو مسلمان بھی بسم اللہ کا وظیفہ کرے گا۔ ہر دعا سے پہلے، ہر کام سے پہلے، ہر نماز سے پہلے تو جب وہ مرے گا تو منکر نکیر کی سختی سوالات سے محفوظ رہے گا اور موت کی تلخی اور قبر کی تنگی سے بھی محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اس کو دوزخ کی آگ سے آزاد کر دوں گا۔

پھر اللہ کی رحمت اس کے شاملِ حال ہو جاتی ہے۔ فرمایا کہ:

میں اسکی قبر کو تاحدِ نگاہ کشادہ کر دیتا ہوں۔ میں اسکی قبر کو روشن و منور کر دیتا ہوں۔

میدانِ حشر میں فائدے:

قیامت کے دن جب اس کو اٹھاؤں گا تو اس کو سر سے پاؤں تک نورانی صُورت میں اٹھاؤں گا اور اس صُورت کا نور چمکتا دمکتا ہوگا۔ اس کے حساب و

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کتاب میں آسانی کر دوں گا۔ نیکیوں کے پلڑے کو بھاری کر دوں گا۔ پل صراط سے گزرے گا تو نور کی مشعلیں اس کے آگے آگے روشن کی جائیں گی اور وہ ان کی روشنی میں بہشت میں داخل کر دیا جائے گا۔ محشر کے میدان میں پکار کر اعلان کراؤں گا یہ بندہ بڑے بخت والا ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا ہے۔

بسم اللہ پڑھنے پر بہشت کا لبیک کہنا:

۱۷: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم جو مسلمان یقین سے کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھے گا تو میں اس کام میں برکت دوں گا۔ جب کوئی مومن بسم اللہ پڑھتا ہے تو اس وقت بہشت اس کے واسطے "لبیک" یعنی میں تیرے لئے حاضر ہوں کہتی ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتی ہے: یا اللہ! بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکت سے اس بندہ کو مجھ میں داخل کر دے۔ پس جب کسی بندے کو بہشت مانگتی ہے تو بہشت میں داخل ہونا اس بندے پر لازم ہو جاتا ہے۔

بسم اللہ سے نامہ اعمال کا وزنی ہونا:

۱۸: آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لوگ بسم اللہ پڑھتے ہوئے قیامت کے دن آئیں گے تو ان کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ دوسری امتوں کے لوگ سوال کریں گے کہ ان کا پلڑا کیسے بھاری ہوا؟ اور ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ تو ان کے پیغمبر جواب دیں گے کہ یہ لوگ ہر کام کرنے سے پہلے تین (۳) بار اللہ کا نام لیتے تھے۔ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے تھے۔ بسم اللہ میں موجود تینوں نام ایسے بزرگ ہیں کہ ان کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں سارے جہان کی برائیاں رکھی ہوں تو خدا کے ناموں کی برکت سے ان ناموں والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بسم اللہ کے مزید فوائد:

۱۹: آپ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایسی آیت بنایا ہے جو ہر بیماری کے لئے شفا ہے اور دوا کو مدد کرنے والی اور فقیر کو مال دار بنانے والی ہے۔ دوزخ کی آگ سے بچاتی ہے اور صورت کے مسخ ہو جانے اور زمین و آسمان کی بلا سے بچاتی ہے۔ اگر کوئی آدمی اس کو پڑھتا رہے گا تو وہ سب آفتوں سے بچا رہے گا۔

حضرت عیسیٰؑ کا بسم اللہ لکھنا:

۲۰۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں نے حصولِ علم کے لئے انہیں معلم کے پاس بھیجا تو معلم نے کہا لکھئے؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا میں کیا لکھوں؟

معلم نے کہا: بسم اللہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: بسم اللہ کیا ہے؟

معلم نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ''ب'' سے مراد اللہ کی بلندی ہے اور ''سین'' سے مراد اس کی سَنا یعنی نور اور روشنی مراد ہے۔ ''میم'' سے مراد اس کی مملکت یعنی اس کی بادشاہی ہے اور ''اللہ'' کہتے ہیں معبودوں کے معبود کو اور ''رحمٰن'' کہتے ہیں دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والے کو اور رحیم کہتے ہیں آخرت میں رحم کرنے والے کو۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اہم وضاحت:

کسی مقصد اور حاجت کے لئے جب وظیفہ پڑھا جائے تو نیت میں اس کام کا شروع کرنا مدِ نظر رکھا جائے کیونکہ بسم اللہ میں با حرف جارہ ہے اور اسم مجرور ہے اور جار مجرور کا تعلق کسی نہ کسی فعل یا شبہ فعل کے ساتھ ہونا ضروری ہے کیونکہ خود جار و مجرور ضعیف الفاظ ہوتے ہیں۔ مثلاً جب کھانا شروع کرے تو بسم اللہ پڑھنے کی یہ نیت ہو کہ میں اللہ کے نام سے کھانا شروع کر رہا ہوں۔ جب کوئی چیز پینے کے لئے بسم اللہ پڑھے تو نیت کرے کہ میں یہ چیز اللہ کے نام سے پی رہا ہوں۔ کسی چیز کو پڑھنے سے پہلے اگر بسم اللہ پڑھے تو اس کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے نام سے میں یہ کتاب پڑھنا شروع کر رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بسم اللہ پڑھنے کے مواقع

۱۔کھانا کھاتے وقت:

عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلْمَۃؓ (رَبِیْبُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) قَالَ: کُنْتُ غُلَامًا فِیْ حِجْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ کَانَتْ یَدِیْ تَطِیْشُ فِی الصَّحْفَۃِ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: سَمِّ اللّٰہَ وَ کُلْ بِیَمِیْنِکَ وَ کُلْ مِمَّا یَلِیْکَ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت عمر بن ابی سلمہؓ (جو حضورﷺ کے ربیب تھے) فرماتے ہیں کہ میں جب چھوٹا تھا اور حضورﷺ کی گود میں تھا تو میرا ہاتھ پیالے کے اندر گھومتا پھرتا تھا، حضورﷺ نے فرمایا بسم اللہ پڑھو اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

۲۔تسمیہ پڑھے بغیر کھانے پر شیطان کی شرکت:

عَنْ حُذَیْفَۃَؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ بِاَنْ لَّا یُذْکَرَ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ (صحیح مسلم)

ترجمہ: یعنی جب کھانے پر بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی تو اللہ کی طرف سے شیطان کو اس کھانے میں شرکت کی اجازت مل جاتی ہے جیسے بسم اللہ پڑھنے سے اس کو کھانے سے دُور کر دیا جاتا ہے۔

۳۔ترک بسم اللہ پر شیطان کی مسرت:

عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَیْتَہٗ وَذَکَرَ اللّٰہَ عِنْدَ دُخُوْلِہٖ وَعِنْدَ طَعَامِہٖ قَالَ الشَّیْطٰنُ لَا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَاعَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطٰنُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرْعِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ (صحیح مسلم)

ترجمہ: حضرت جابرؓ حضورﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ جب آدمی گھر میں داخل ہوتا ہے اور کوئی ذکر کرکے داخل ہوتا ہے اور جب کھانے لگتا ہے تو بھی بسم اللہ پڑھ لیتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے اس گھر میں تمہارے لئے کوئی کھانا اور رات گزارنے کی جگہ نہیں ہے اور جب بغیر ذکر کئے ہوئے گھر میں داخل ہوتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے کہ رات گزارنے کی جگہ تمہیں مل گئی ہے اور جب وہ کھانے پر اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں دونوں چیزیں یعنی کھانا اور رات گزارنے کی جگہ مل گئی ہیں۔

۴۔ ترک تسمیہ سے برکت کا اٹھ جانا:

عَنْ اَبِیْ اَیُوْبؓ قَالَ: کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ طَعَامٌ فَلَمْ اَرَا طَعَاماً کَانَ اَعْظَمَ بَرْکَةً مِنْهُ، اَوَّلَ مَااَکَلْنَا وَلَا اَقَلَّ بَرْکَةً فِیْ آخِرِهٖ، قُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ هٰذَا، قَالَ اِنَّا ذَکَرْنَا اِسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ حِیْنَ اَکَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ اَکَلَ وَلَمْ یُسَمِّ اللّٰهَ فَاَکَلَ مَعَهُ الشَّیْطٰنُ. (شرح السنۃ)

ترجمہ: حضرت ابوایوبؓ فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی کریمﷺ کے پاس بیٹھے تھے اسی اثناء میں کھانا لگایا گیا، شروع میں جو ہم نے کھایا اس میں بڑی برکت دیکھی لیکن آخر میں ہم نے بہت کم برکت دیکھی ہم نے پوچھا یارسول اللہﷺ یہ کیسے ہوا، آپﷺ نے فرمایا کہ ہم جب کھانے لگے تو بسم اللہ ہم نے پڑھی تھی اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کے بعد ایک آدمی بیٹھ گیا جس نے بغیر بسم اللہ کے کھانا شروع کیا جس کی وجہ سے شیطان بھی اس کے ساتھ کھانے لگ گیا (اس وجہ سے برکت کم ہوگئی)۔

۵۔ کھانے کے درمیان میں تسمیہ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى، فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى فِي أَوَّلِهِ، فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

(سنن ابی داود: ۳۲۷۵)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت سیدۃ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو اللہ کا نام لے، اگر شروع میں (اللہ کا نام) بسم اللہ بھول جائے تو اسے یوں کہنا چاہیئے بسم اللہ أولہ وآخرہ (اس کی ابتداء وانتہاء دونوں اللہ کے نام سے)۔

۶۔ شیطان کا کھانے کو قے کر دینا:

عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهٖ اِلَّا لُقْمَةٌ فَلَمَّا رَفَعَهَا اِلٰى فِيْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَازَالَ الشَّيْطٰنُ يَاكُلُ مَعَهٗ فَلَمَّا ذَكَرَاسْمَ اللّٰهِ اِسْتَقَاءَ مَا فِيْ بَطْنِهٖ (ابوداود)

ترجمہ: حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی تھا کہ جب اس نے کھانا شروع کیا تو بسم اللہ نہیں پڑھی، جب کھانے سے ایک لقمہ باقی رہ گیا اور وہ اسے منہ میں ڈالنے لگا تو بسم اللہ اولہ وآخرہ پڑھ لیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے اور ارشاد فرمایا! کہ شیطان اس کیساتھ کھا رہا تھا جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو جو کچھ اس نے کھایا تھا اس کو قے کر دیا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اس حدیث میں شیطان کے قے کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بسم اللہ نہ پڑھنے کی وجہ سے جو برکت چلی گئی تھی وہ گویا کہ شیطان کے پیٹ میں امانت تھی۔ جب اس نے بسم اللہ پڑھ لی تو وہ برکت کھانے کی طرف واپس آ گئی۔

۷۔ بسم اللہ سے کھانے میں نزول برکت:

عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ، قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ (ابوداؤد)

ترجمہ: راوی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے چند صحابہ نے عرض کی کہ ہم کھانا کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے، آپ ﷺ نے فرمایا شائد تم لوگ الگ الگ کھاتے ہو، انہوں نے عرض کی جی ہاں یہ بات تو ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھایا کرو اور اللہ کا نام لے کر کھایا کرو کھانے میں برکت ہوگی۔

۸۔ چیزوں کو ڈھانپتے وقت تسمیہ:

عَنْ جَابِرٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْا هُمْ وَ اَغْلِقُوا الْبَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَ اَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوْا اٰنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب شام پڑ جائے تو اپنے بچوں کو گھومنے پھرنے سے روکے رکھو کیونکہ شیطان اس وقت چکر لگاتا پھرتا ہے جب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو پھر بچوں کو آزاد چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے کو بند کر دو، کیونکہ شیطان ایسے دروازے جو بند ہوں نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لیکر اپنے پانی کے مشکیزوں کو بھی باندھ دیا کرو اور اپنے برتنوں کو بھی اللہ کا نام لے کر ڈھانپ لیا کرو۔

۹۔ صبح وشام تسمیہ:

عَنْ اِبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ یَوْمٍ وَمَسَاءِ کُلِّ لَیْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَیَضُرُّهٗ شَیْءٌ، فَکَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهٗ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَنْظُرُ اِلَیْهِ فَقَالَ لَهٗ اَبَانُ، مَا تَنْظُرُ اِلَیَّ؟ اَمَا اَنَّ الْحَدِیْثَ کَمَا حَدَّثْتُکَ وَلٰکِنِّیْ لَمْ اَقُلْهُ یَوْمَئِذٍ لِیَمْضِیَ اللّٰهُ عَلَیَّ قَدَرَهٗ (ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت ابان رحؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے حضور ﷺ کا یہ قول سنا، کہ جو آدمی ہر روز کی صبح اور ہر رات کی شام کو یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، ابان کو ایک قسم کا فالج ہو گیا تھا تو ایک آدمی ان کی طرف دیکھنے لگا (کہ تم یہ حدیث روایت کر رہے ہو اور خود تمہیں فالج ہو گیا ہے) حضرت ابان رحؒ سمجھ گئے اور کہا میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ حدیث ایسے ہی ہے جیسے میں نے تمہیں بیان کی مگر اس دن میں یہ دعاء پڑھنا بھول گیا تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی تقدیر کو مجھ پر نافذ کرنا چاہتے تھے، وہ دعاء یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ایک روایت میں آتا ہے کہ جو آدمی اس دعا کو صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اور جو شام کو پڑھ لیتا ہے وہ صبح تک کسی ناگہانی مصیبت سے دوچار نہیں ہوگا۔

صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھنے کا حکم آیا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۱۰۔ تسمیہ پڑھنے سے بچھو کھلونا ہو گیا:

حافظ فخر الدین عثمان بن محمد توریزی جو مکہ مکرمہ میں مقیم تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں شیخ حورانی سے ''کتاب الفرائض'' پڑھ رہا تھا ایک دن ایک بچھو رینگتا ہوا دکھائی دیا، شیخ مذکور نے پکڑ لیا اور اسے الٹ پلٹ کرنے لگے، میں نے اپنے ہاتھ سے کتاب رکھ دی، شیخ نے فرمایا کتاب پڑھو میں نے کہا نہیں پڑھوں ہوگا جب تک کہ اس فائدے کے متعلق آپ سے نہ سیکھ لوں شیخ نے فرمایا یہ بات تو تیرے پاس ہے میں نے کہا وہ کیسے؟ شیخ نے فرمایا نبی اکرم ﷺ سے یہ بات ثابت ہے کہ جو شخص صبح وشام یہ کلمات پڑھے گا اس کو کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچائے گی اور میں یہ شروع دن میں ہی پڑھ چکا ہوں۔

۱۱۔ سوتے وقت تسمیہ:

سوتے وقت پڑھا جاتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي یعنی اللہ کے نام سے میں پہلو رکھ رہا ہوں۔ دوسری روایت میں آتا ہے بِاسْمِکَ رَبِّي فَاغْفِرْلِي ذَنْبِي (مسند احمد) یعنی اے اللہ میں تیرا نام لے کر سو رہا ہوں اور میرے گناہ معاف فرما دے۔ تیسری روایت میں آتا ہے اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰي (متفق علیہ) یعنی اے اللہ میں تیرے نام سے ہی سو رہا ہوں اور تیرے نام سے ہی اٹھوں گا۔

ایک اور روایت میں آتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ (نسائی) اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْکَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْکَ (متفق علیہ) یعنی اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے سپرد کر دیا ہے اور اپنے رخ کو تیرے طرف پھیر دیا ہے اور اپنے معاملے کو تیرے سپرد کر دیا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۱۲۔ بیت الخلاء جاتے وقت:

بیت الخلاء میں جاتے وقت تعوذ سے پہلے بسم اللہ بھی پڑھنے کا حکم آیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

(المستدرک للحاکم)

۱۳۔ وضو کے وقت:

وضو کے بارے میں آتا ہے کہ وَ اِذَا تَوَضَّأَ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ (ابن ماجہ، ترمذی) یعنی جب وضو کرنے لگو تو بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔

۱۴۔ گھر میں آتے جاتے وقت:

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دعاء ہے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (سنن ابی داود، سنن نسائی)

اللہ پر بھروسہ کرتا ہوئے میں نکل رہا ہوں اور ہر کام اللہ کی حول وقوت سے ہی ہوتا ہے۔

یعنی جو کام بھی انسان کرتا ہے یا جس کام سے بھی وہ رکتا ہے تو یہ دونوں کرنے اور رکنے کی توفیق اللہ کی جانب سے ہوتی ہے۔

۱۵۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت:

مسجد میں داخل ہونے کی ادعیہ میں سے ایک دعاء یہ بھی ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ابن ماجہ، ترمذی)

۱۶۔ تشہد میں:

مختلف تشہدات میں سے ایک تشہد یوں بھی آتا ہے: بسم اللہ و باللہ التحیات للہ (ابن ماجہ، سنن نسائی: ۱۱۶۲)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۱۷۔ فراغت نماز کے بعد:

نبی پاک ﷺ جب نماز سے فارغ ہو جاتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو سر پر رکھتے اور یہ پڑھتے: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اذْهَبْ عَنِّیَ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ (المعجم للطبرانی ومسند بزار)

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر میں اپنا ہاتھ سر پر رکھتا ہوں جو رحمان ورحیم ہے، اے اللہ مجھ سے ہر قسم کی پریشانی اور غم کو دور فرما دے۔

۱۸۔ تسمیہ کی برکت سے زہریلا کھانا بے اثر ہو گیا:

اَمَرَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الصَّحَابَةَ فِی الشَّاةِ الْمَسْمُوْمَةِ الَّتِیْ اَهْدَتْهَا اِلَیْهِ الْیَهُوْدِیَّةُ، اَنِ اذْکُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَکُلُوْا، فَاَکَلُوْا فَلَمْ یُصِبْ اَحَدًا مِنْهُمْ شَیْءٌ (المستدرک للحاکم)

ترجمہ: ایک یہودی عورت نے زہر آلودہ بکری کا گوشت ہدیۃً حضور ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ آپ ﷺ نے صحابہؓ کو فرمایا اللہ کا نام لے کر اس کو کھاؤ تو صحابہ کرامؓ نے کھا لیا اور کسی کو بھی کچھ نقصان نہ ہوا۔

۱۹۔ تسمیہ نعمتوں کا شکریہ:

حدیث پاک میں آتا ہے کہ آپ ﷺ ایک مرتبہ ابوبکر صدیق اور عمرؓ کو ساتھ لے کر ابوالہیثم انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے۔ انہوں نے تازہ کھجوریں، گوشت اور میٹھا پانی پیش کیا۔ جب آپ ﷺ یہ چیزیں تناول فرما چکے تو فرمایا، یہی وہ نعمتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ﴾ (التکاثر: ۸)

ترجمہ: بے شک ضرور قیامت کے دن تم سے نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

یعنی اللہ تعالیٰ نے جو جو نعمتیں تمہیں عطا فرمائی ہیں مثلاً صحت، دولت، امن، عیش و عشرت اولاد اور دیگر ان گنت نعمتیں ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ پوچھے گا جن سے تم لوگ دنیا میں لذتیں حاصل کرتے ہوئے کہ یہ چیزیں کس کام میں خرچ کیں، اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں یا اس کی عداوت میں، ان کا شکریہ ادا کیا یا کفران نعمت کیا، کفران نعمت پر باز پرس بھی ہوگی۔

مذکورہ آیت کے بارے میں صحابہ کرام کو دشواری پیش آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب اس قسم کی نعمتیں تمہارے سامنے آئیں تو بِسْمِ اللّٰهِ و علٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ پڑھو اور کھاؤ اور جب سیر ہو جاؤ تو یہ دعا پڑھو۔ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْبَعَنَا وَ اَرْوَانَا وَ اَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ﴾ یہ ان نعمتوں کا شکریہ ہوگا۔ (المستدرک علی الصحیحین للحاکم) اس دعا کا معنی یہ ہے کہ حمد و شکر ہے اس ذات کا جس نے ہمیں پیٹ بھر کر کھانا اور پینا دیا اور ہم پر انعام فرمایا اور فضل فرمایا۔

۲۰۔ مجذومی وغیرہ کے ساتھ کھاتے وقت:

جب آپ ﷺ کسی مجذومی یا مصیبت زدہ آدمی کیساتھ کھانا تناول فرماتے تو آپ ﷺ یہ دعاء پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَ تَوَكُّلًا عَلَيْهِ (سنن الترمذی: ۱۷۴۹)

یعنی اللہ پر یقین رکھتے ہوئے اور اس پر توکل کرتے ہوئے میں کھانا کھاتا ہوں۔

۲۱۔ آغاز جنگ کے وقت:

جب آپ ﷺ کفار کے ساتھ جنگ کا اعلان فرماتے تو حکم فرماتے: بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا وَ لَا تَغُلُّوْا وَلَا تَغْدُرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا (متفق علیہ)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: اللہ کا نام لے اس کے راستے میں نکلو اور اللہ کے منکروں کے ساتھ قتال کرو اور جہاد کرو (مگر) خیانت مت کرو اور نہ غدر کرو اور نہ مُثْلَةٌ (یعنی چہرے کا بگاڑ) نہ کرو اور نہ کسی بچے کو قتل کرو۔

ایک اور روایت میں آتا ہے: اِنْطَلِقُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ابوداؤد)

۲۲۔ سوار ہوتے وقت:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَا مِنْ بَعِيْرٍ اِلَّا فِيْ ذَرْوَتِهٖ شَيْطٰنٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا رَكِبْتُمُوْهُمْ (مسند احمد)

ترجمہ: یعنی ہر اونٹ کی کوہان پر کوئی نہ کوئی شیطان ہوتا ہے۔ جب تم ان پر سوار ہونے لگو تو اللہ کا نام لیا کرو۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جب سواری پھسل جائے تو بسم اللہ کہو۔ (سنن النسائی، مسند احمد)

۲۳۔ کشتی پر سوار ہوتے وقت:

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ جب کشتی پر سوار ہونے لگو تو یوں کہا کرو: بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسٰهَا (اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور ٹھہرنا) اس سے سفر میں امان میں رہو گے۔

۲۴۔ ذبح حیوان کے وقت:

جانور کو ذبح کرتے وقت پڑھا جاتا ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (ابن ماجہ، ابوداؤد)

عقیقہ کے جانور پر پڑھا جاتا ہے: بِسْمِ اللّٰهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (مصنف ابن ابی شیبہ)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۲۵۔ آبِ زم زم پیتے وقت:

ماءِ زم زم کے بارے میں آتا ہے کہ:

وَاِذَا شَرِبَ مَآءَ زَمْ زَمَ فَلْیَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلْیَذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰی (ابن ماجہ)

ترجمہ: یعنی کوئی بھی جب زم زم کا پانی پینے لگے تو قبلہ رخ ہو جائے اور بسم اللہ پڑھ لے۔

۲۶۔ بازار میں داخل ہوتے وقت:

جب بازار میں داخل ہو تو یوں کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا فِیْهَا (المستدرک للحاکم)

ترجمہ: کہ اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اس بازار کی بھلائی کا اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی بھلائی کا بھی اور جو کچھ شر اور برائی اس کی چیزوں میں ہے اس سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۲۶۔ بدنی تکلیف کے وقت:

جس آدمی کے جسم میں کوئی تکلیف یا درد ہو تو وہ دائیں ہاتھ کو درد کی جگہ پر رکھے اور پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (تین بار) اور اسکے بعد سات بار یہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ (صحیح مسلم)

ترجمہ: یعنی اللہ کے نام اور اسکی قدرت کیساتھ میں اس شر سے جو محسوس کرتا یا ڈرتا ہوں پناہ مانگتا ہوں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۲۷۔ بخار کے وقت:

اگر کسی کو بخار ہو جائے تو یوں پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ (المستدرک للحاکم، مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: یعنی میں بڑائی والے اللہ کے نام سے (پڑھتا ہوں) اور بڑائی والے اللہ کے نام سے ہر جوش مارنے والی رگ سے اور جہنم کی تپش کے شر سے، پناہ مانگتا ہوں۔

۲۸۔ عیادت کے وقت:

جب کوئی بیمار ہو جائے تو عیادت کرنے والا یوں کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ (صحیح مسلم، سنن ابن ماجہ)

ترجمہ: یعنی اللہ کا نام لے کر میں دم کرتا ہوں ہر اس شے سے جو تجھے اذیت دے اور ہر نفس کے شر اور حاسد کی نظر بد سے بھی (دم کرتا ہوں) اللہ آپ کو شفا دے، اللہ کے نام سے تجھے میں دم کرتا ہوں۔

یہ دُعاء پڑھ کر پھونک مار دے۔

بخار میں مبتلا شخص تین پتوں پر یہ کلمات لکھ کر بوقت بخار روزانہ کھائے:

- ☆ پہلے پتے پر "بِسْمِ اللّٰهِ نَارَتْ وَاسْتَنَارَتْ"
- ☆ دوسرے پتے پر یہ کلمے لکھے "بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ غَارَتْ"
- ☆ تیسرے پتے پر یہ کلمات "بِسْمِ اللّٰهِ حَوْلَ الْعَرْشِ دَارَتْ"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۲۹۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت:

میت کو قبر میں رکھتے ہوئے یوں پڑھتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ و بِاللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

دوسری روایت میں سنت کی بجائے مِلَّتِ کا لفظ آیا ہے۔

۳۰۔ تحریر کے آغاز میں:

آپ ﷺ جو خط بھی لکھواتے تو اس کا آغاز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھوا کر فرماتے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا بلقیس کو جو خط لکھا تھا وہ بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوتا تھا، قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے، اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. (النمل:۳۰)

۳۱۔ دم کرتے وقت:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَّابَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا

(صحیح مسلم:۴۰۶۹)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی انسان کو تکلیف ہو یا کوئی زخم وغیرہ آ جائے تو وہ اپنی شہادت کی انگلی کو زمین پر رکھے اور یہ کہتے ہوئے اٹھائے:

بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا.

(صحیح البخاری:۵۳۰۴)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فضائل بسم اللہ (منظوم)

ہر عمل میں بندگان با خدا — کرتے بسم اللہ سے ہیں ابتداء
نوح نے چاہی جو کشتی کی نجات — پہلے بسم اللہ مجرِیہا کہا
دیکھو بسم اللہ کو قرآن میں — پہلا کلمہ ہے کلام اللہ کا
اور قلم نے لوح پر روز ازل — لفظ بسم اللہ تھا اول لکھا
روضہ جنت میں بسم اللہ سے — بہ رہی ہیں چار نہریں جا بجا
جو پڑھے گا دل سے بسم اللہ کو — چاروں نہروں میں وہ حصہ پائے گا
جو کرے تنظیم بسم اللہ کی — ہوگا صدیقین میں روز جزا
لیں گے اونیس حرف بسم اللہ کے — نار کے اونیس فرشتوں سے بچا
مرتے دم اور قبر پھر حشر میں — کام بسم اللہ دے گی جا بجا
کھولے لاکھوں قفل بسم اللہ نے — دی ہیں کنجی حق نے کیا مشکل کشا
وِرد بسم اللہ کردیتا ہے دور — ہر مرض ہر درد ہر غم ہر بلا
صدق دل سے کہ کے بسم اللہ کو — مانگ ہر حاجت کرے گا حق روا
کھانے اور پینے میں بسم اللہ سے — پائے گا تو برکت و نور و صفا
بائے الصاقئی بسم اللہ سے — جو ہوا ملصق وہ واصل ہوگیا
لکھی بیدل شرح بسم اللہ خوب — تجھ سے راضی ہو خدا اور مصطفٰے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

صرف تعوّذ پڑھنے کے مواقع

ا۔ نیند میں گھبراہٹ کے وقت:

عمرو بن شعیب اپنے باپ اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جب نیند کی حالت میں تم میں سے کوئی گھبرا جائے تو یہ دعا پڑھے:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ "يُعَلِّمُهُمْ مِنَ الْفَزَعِ كَلِمَاتٍ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ" وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهُنَّ مَنْ عَقَلَ مِنْ بَنِيهِ وَمَنْ لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهُ فَأَعْلَقَهُ عَلَيْهِ. (سنن ابی داود:۳۸۹۳)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں (خواب میں) ڈرنے پر یہ کلمات پڑھنے کو سکھلاتے تھے: أعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وشر عباده ومن همزات الشياطين وأن يحضرون یعنی میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما اپنے ان بیٹوں کو جو سمجھنے لگتے یہ دعا سکھاتے اور جو نہ سمجھتے تو ان کے گلے میں اسے لکھ کر لٹکا دیتے۔

یہی حدیث سنن الترمذی میں ان الفاظ کے ساتھ موجود ہے:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ "إِذَا فَزِعَ أَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ، فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ"، قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يُلَقِّنُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ (سنن الترمذی: ۳۵۲۸)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو (یہ دعا) پڑھے: أعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه وشر عباده ومن همزات الشياطين وأن يحضرون میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل و جامع کلموں کے ذریعہ اللہ کے غضب، اللہ کے عذاب اور اللہ کے بندوں کے شر و فساد اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ ہمارے پاس آئیں، یہ کلمات پڑھنے سے پریشان کن خواب اسے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بالغ بچوں کو یہ دعا سکھا دیتے تھے، اور جو بچے نابالغ ہوتے تھے ان کیلئے یہ دعا کاغذ پر لکھ کر ان کے گلے میں لٹکا دیتے تھے۔

۲۔ تلاوت قرآن سے پہلے:

تلاوت قرآن پاک کے موقع پر بھی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنے کا حکم ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ (النحل: ۹۸)

ترجمہ: تو جب تم قرآن مجید پڑھا کرو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔ قرآن مجید کی تلاوت شروع کرتے وقت تعوذ کا پڑھنا سنت ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۳۔ تعوّذ کیساتھ بچوں کیلئے تعویذ:

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَيَقُولُ إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (صحیح البخاری: ۳۱۲۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے لئے اللہ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کے لئے مانگا کرتے تھے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔

یہی حدیث سنن ابن ماجہ میں بھی ان کلمات کے ساتھ موجود ہے:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، يَقُولُ "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ"، قَالَ "وَكَانَ أَبُونَا إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ "أَوْ قَالَ: إِسْمَاعِيلَ وَيَعْقُوبَ (سنن ابن ماجہ: ۲۵۲۵)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما پر دم فرماتے تو یوں فرماتے:

أعوذ بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے، ہر زہریلے کیڑے (سانپ، بچھو وغیرہ) اور ہر نظر بد والی آنکھ سے، اور فرماتے: ہمارے والد ابراہیم علیہ السلام بھی انہی کلمات کے ذریعہ اسماعیل و اسحاق علیہما السلام پر دم فرماتے تھے یا فرمایا اسماعیل اور یعقوب علیہما السلام پر۔

صحابہ کرامؓ ان کلمات کا تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ (صحیح البخاری وسنن اربعۃ)

احادیث میں کئی مواقع پر معوذتین کا پڑھنا منقول ہے، چند ایک مواقع مندرجہ ذیل ہیں۔

۴۔ ہر فرض نماز کے بعد:

رسول کریم ﷺ ہر فرض نماز کے بعد تعوذ کی تلاوت فرماتے تھے: اس سلسلے میں حدیث میں ارشاد ہوتا ہے:

عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً، قَالَ عَمْرٌو لَا أَدْرِي أَيَّ صَلَاةٍ هِيَ، فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ثَلَاثًا، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ، قَالَ نَفْثُهُ الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الْمُوتَةُ (سنن ابی داود: ۷۶۴)

ترجمہ: جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا (عمرو کہتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ وہ کون سی نماز تھی؟) آپ صلی اللہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

علیہ وسلم نے تین تین بار فرمایا: الله أكبر كبيرا الله أكبر كبيرا الله أكبر كبيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا وسبحان الله بكرة وأصيلا اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کیلئے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کیلئے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کیلئے بہت زیادہ تعریفیں ہیں اور میں صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اور فرمایا: أعوذ بالله من الشيطان من نفخه ونفثه وهمزه میں شیطان کے کبر و غرور، اس کے اشعار و جادو بیانی اور اس کے وسوسوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ عمرو بن مرہ فرماتے ہیں اس کا (یعنی شیطان کا) "نفث" شعر ہے، اس کا "نفخ" کبر ہے اور اس کا "ہمز" جنون یا موت ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد جو دعائیں پڑھنا مسنون ہے، ان میں سے معوذتین کا پڑھنا بھی مذکور ہے۔

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ (ترمذی ابوداود)

ترجمہ: عقبہ بن عامرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھ لیا کروں۔

۵۔ مصحوب جن کے سامنے:

جس آدمی کو جنات کی طرف سے کوئی تکلیف پہنچے تو اس کو سامنے بٹھا کر جو آیات پڑھی جاتی ہیں ان میں معوذتین کا ذکر بھی آتا ہے۔ (ابن ماجہ، مسند احمد)

۶۔ بچھو کے کاٹنے پر:

ایک مرتبہ نماز کی حالت میں بچھو نے آپ ﷺ کو کاٹ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا بچھو پر اللہ کی لعنت ہو نہ تو کسی نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو، پھر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا اور کاٹی ہوئی جگہ پر ملنے لگے، اور ساتھ ساتھ قل یاایہا الکافرون، اور معوذتین بھی پڑھتے رہے۔ (معجم طبرانی الصغیر)

۷۔ ہر روز دس مرتبہ:

ایک حدیث میں آتا ہے۔ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ مَلِكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيْطٰنَ (ابو یعلی الموصلی)

ترجمہ: جو آدمی دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس سے شیطان کو دور کرتا رہتا ہے۔

۸۔ سوتے وقت:

سوتے وقت آپ ﷺ کا یہ بھی معمول تھا کہ دونوں ہاتھوں کو جمع فرماتے اور ان کے اوپر معوذتین اور سورہ اخلاص پڑھ کر پھونک مارتے اور پھر اس کو تمام بدن پر پھیر لیتے، ابتداء آپ ﷺ اگلے حصہ، سر، چہرے سے فرماتے تھے اور یہ عمل آپ تین مرتبہ فرماتے تھے۔

۹۔ بدن میں درد کے وقت:

جس آدمی کو جسم میں درد وغیرہ ہو تو اسے بھی معوذتین پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۰۔ غصہ کے وقت تعوذ:

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ وَاَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضِبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

مَا يَجِدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالُوْا لِلرَّجُلِ اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت سلیمان بن صردؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو گالی گلوچ کیا اور ہم بھی وہیں بیٹھے تھے ایک آدمی، دوسرے کو اتنا غضب ناک ہو کر گالیاں دینے لگا کہ اس کا چہرہ سرخ ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا مجھے ایک ایسا کلمے کا علم ہے کہ اگر یہ غصے والا آدمی اس کلمہ کو پڑھ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے گا اور وہ کلمہ یہی تعوذ ہے، صحابہؓ نے اس سے کہا کیا حضور ﷺ کی بات نہیں سن رہے ہو؟ تو اس نے کہا کہ میں پاگل تو نہیں ہوں'' اس کا یہ کہنا بھی غصے کی بنا پر تھا وہ آدمی یا تو منافق تھا یا پھر نیا نیا مسلمان ہوا تھا جس کی وجہ سے اس نے حضور ﷺ کے سامنے اس حرکت کا ارتکاب کیا اور بے ادبی کا مرتکب ہوا۔

قرآن پاک میں بھی آتا ہے:

﴿وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ﴾

ترجمہ: جب شیطان کی طرف سے کوئی غصہ دلانے والی بات تمہیں غضب ناک کردے تو اعوذ اللہ پڑھ لیا کرو۔

۱۱۔ گدھے کے ہنہنانے پر تعوذ:

حدیث پاک میں آتا ہے کہ جب جب گدھا ہنہنائے تو: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے۔ (متفق علیہ)

۱۲۔ کتوں کے بھونکنے پر تعوذ:

حدیث پاک میں آتا ہے کہ جب کتے بھونکنے لگیں تو: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ'' پڑھ لیا کرو۔ (سنن ابوداود، سنن النسائی)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۱۳۔سواری کے ٹھوکر لگنے پر تعوذ:

ابو ملیح اپنے والے اسامہ بن عمیر بصری سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں رسول خدا ﷺ کا سواری پر ردیف (پیچھے بیٹھا) تھا، ہماری سواری نے ٹھوکر کھائی تو میں نے کہا تَعِسَ الشَّیْطٰنُ (یعنی شیطان کو ٹھوکر لگے) آپ ﷺ نے فرمایا یہ الفاظ نہ کہو کیونکہ اس سے شیطان اپنی بڑائی سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ پھول کر ایک گھر کی طرح ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے اندر اتنی قوت اور طاقت ہے کہ میں سواری کو ٹھوکر لگا سکتا ہوں، بلکہ یوں کہو بِسْمِ اللّٰہ اس کے کہنے سے انسان چھوٹا ہو جاتا ہے، اتنا کہ مکھی کے برابر ہو جاتا ہے۔

۱۴۔کھیتی بوتے وقت تعوذ:

حضرت حلیمیؒ نے لکھا ہے کہ جو آدمی زمین میں بیج وغیرہ ڈالے اس کیلئے یہ امر مستحب ہے کہ کہ وہ ڈالتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لے اس کے بعد یہ آیت پڑھ لے:

﴿اَفَرَئَیْتُمْ مَا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ﴾

ترجمہ: ”یعنی تم بتلاؤ کہ جو کچھ تم بوتے ہو اسے ہم اگاتے ہیں یا تم اگاتے ہو“ اللہ کے اس کلام کے جواب میں یہ کلمات پڑھے ”بَلِ اللّٰهُ الزَّارِعُ وَالْمُنْبِتُ وَالْمُبَلِّغُ ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا ثَمَرَهٗ وَجَنِّبْنَا ضَرَرَهٗ وَجْعَلْنَا لِاَنْعُمِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ“ یعنی اے اللہ آپ ہی کھیتیوں کو اگانے والے نشوونما دینے والے اور انجام تک پہنچانے والے ہیں، اے اللہ اس کھیتی کا پھل ہمیں نصیب فرما اور اس کے ضرر سے ہمیں محفوظ فرما اور اپنی نعمتوں کا ہمیں شکرگزار بنا اور آخر میں درود پاک پڑھے۔ اللھم صَلِّ علٰی محمدٍ و آلِ محمدٍ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۱۵۔ شیطان کے چھونے سے پناہ:

بہت سے تعوذات میں سے جو آپ ﷺ وقتاً فوقتاً مانگتے رہتے تھے ایک تعوذ یہ بھی تھا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِی الشَّیْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ یعنی میں پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے چھو کر اور لپٹ کر مخبوط الحواس بنا دے۔

۱۶۔ پانی پینے پر شیطان کی شرکت:

حدیث پاک میں آتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کھڑا ہو کر پانی پی رہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح پانی نہ پیا کرو کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہوئے کہ تمہارے ساتھ بلی پانی پیئے اس شخص نے عرض کیا نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا لیکن تمہارے ساتھ یقیناً شیطان پانی پی چکا ہے۔

۱۷۔ مسجد سے نکلتے وقت تعوذ:

ابن سنی نے اپنی کتاب ''عمل الیوم واللیلۃ'' میں حضرت ابوامامہ باہلیؓ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی آدمی یہ ارادہ کرے کہ وہ مسجد سے باہر نکل جائے تو ابلیس اپنے لشکر کو پکارتا (یعنی آواز دیتا) ہے تو اس کا لشکر اس کے گرد جمع ہو جاتا ہے جیسے شہد کی مکھیاں ''یعسوب'' (رانی مکھی) کے گرد جمع ہو جاتی ہیں پس جب تم میں سے کوئی شخص مسجد کے دروازے پر (مسجد سے نکلنے کیلئے) کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ یہ کلمات کہے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ'' (اے اللہ میں ابلیس اور اس کے لشکر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں) پس جب کوئی آدمی یہ کلمات پڑھ لے گا تو اس کو (ابلیس اور اس کا لشکر) ضرر نہیں پہنچائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ، قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (سنن ابن ماجہ:۲۹۴)

ترجمہ: انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ میں داخل ہوتے تو فرماتے: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یعنی میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور جنیوں کے شر سے۔

عقیدہ کی بات:

بسم اللہ اس عقیدہ کے ساتھ پڑھے کہ ہر کام اللہ کی توفیق اور ہمت سے ہوتا ہے۔ جیسے اس کام کا آغاز اللہ کے نام سے ہو رہا ہے ایسے ہی اگلے سارے مراحل انجام تک آپ کے حکم اور توفیق سے ہی طے ہوں گے۔ یہ بنیادی عقیدہ ہے کہ ہر کام کا مؤثر حقیقی اللہ کی ذات ہے۔ ہمارے اسباب اور وسائل کسی نتیجہ یا اثر کو پیدا نہیں کر سکتے۔ جدوجہد اور اسباب پر اثرات کا مرتب کرنا اللہ کا کام ہے۔ جبکہ اسباب سے کام لینا ہمارا کام ہے۔ اللہ چاہے تو ہمارے اسباب کو کامیاب فرمادے چاہے تو ناکام بنادے۔ مؤثر حقیقی کا عقیدہ ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ اس میں فساد اور خرابی کی وجہ سے ہم گمراہی کے راستہ پر چل سکتے ہیں کہ جس چیز سے ظاہراً فائدہ ہو رہا ہے اسی کو اصل مؤثر سمجھ کر اس کی پرستش شروع کر دیتے ہیں۔ چاند، سورج، ستاروں کی عبادت اسی خرابی عقیدہ کی بنا پر کی جاتی رہی ہے۔ ہر کام کے شروع میں جب بسم اللہ پڑھتے ہیں تو اس کا مطلب اسی عقیدہ کی طرف اشارہ کرنا اور اس کو پختہ کرنا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

باب دوم

فضائل

اسمائے حسنیٰ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

باب سوم

فضائل اسمائے حسنیٰ

اسمائے الٰہیہ کی تعداد:

امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ نے بعض لوگوں سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پانچ ہزار (۵۰۰۰) نام ہیں۔ایک ہزار (۱۰۰۰) تو قرآن شریف اور صحیح احادیث میں ہیں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) تورات میں، ایک ہزار (۱۰۰۰) انجیل میں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) زبور میں اور ایک ہزار (۱۰۰۰) لوحِ محفوظ میں ہیں۔بسم اللہ شریف کے ہر لفظ میں بہت سے اسماء اور صفات مضمر ہیں جن میں سے ہم اسماء حسنیٰ کا ذکر کریں گے کیونکہ احادیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

اسمائے حسنیٰ کی فضیلت:

ایک جگہ ارشاد ہے:

۱۔ ﴿وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے اسماء کو الحسنیٰ فرمایا اور اپنے تمام اسماء کے ساتھ پکارنے کا حکم دیا۔اللہ کے اسماء بھی برکت والے ہیں۔اسمائے حسنہ کا وظیفہ تو کمالِ معرفت سے ہمکنار کر دیتا ہے۔صرف انہیں یاد کر لینے والوں کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے۔سورۂ طٰہٰ میں ارشاد ہے:

۲۔ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾ (طٰہٰ:۸)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں اسی کے ہیں سب اچھے نام“۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

۳۔ ﴿هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (الحشر:۲۴)

ترجمہ: ''وہی ہے اللہ بنانے والا، پیدا کرنیوالا، ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام، اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت وحکمت والا ہے''۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

۴۔ ﴿هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (غافر:۶۵)

ترجمہ: ''وہی زندہ ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اسے پوجو، نرے اسی کے بندے ہو کر سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہاں کا رب''۔

حدثنا سليمان بن أحمد، ثنا أحمد بن عمرو الخلال المكي، ثنا محمد بن أبي عمر المكي، ثنا محمد بن جعفر بن محمد بن علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب، قال: سألت أبي جعفر بن محمد عن الأسماء التي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن لله تسعة وتسعين اسما، من أحصاها دخل الجنة وإنها لفي كتاب الله، منها في فاتحة الكتاب خمسة أسماء، وفي البقرة ثلاثة وثلاثون اسما، وفي آل عمران خمسة أسماء، وفي النساء سبعة أسماء، وفي الأنعام ستة أسماء، وفي الأعراف حرفان، وفي الأنفال حرفان، وفي هود أربعة أسماء، وفي الرعد حرفان، وفي إبراهيم اسم واحد، وفي الحجر اسم واحد، وفي

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

مريم ثلاثة أسماء، وفي طه اسم واحد، وفي الحج اسم واحد، وفي المؤمنين اسم واحد، وفي النور ثلاثة أسماء، وفي الفرقان اسم واحد، وفي سبأ اسم واحد، وفي الزمر أربعة أسماء، وفي المؤمن أربعة أسماء، وفي الذاريات اسمان، وفي الطور اسم واحد، وفي اقتربت الساعة حرفان، وفي الرحمن أربعة أسماء، وفي الحديد أربعة أسماء، وفي الحشر إحدى عشرة، وفي البروج حرفان، وفي الفجر واحد، وفي الإخلاص حرفان، فإذا تليت هذه الأسماء، فإن فيها أسماء الله، إذا دعي به أجاب، وإذا سئل أعطى، فإذا هممت أن تدعو بهذه الأسماء فليكن ذلك بعد صيام واجب، أو صوم الخميس، وتدعو في آخر ليلة الجمعة، وقت السحر الله لا إله إلا هو، ما يدعو بهذه الأسماء عبد مؤمن إلا أجابه الله، ولو سأل يمشي على الماء لأجابه الله، أو على متن الريح، فأما الخمسة في فاتحة الكتاب يا الله، يا رب، يا رحمن، يا رحيم، يا مالك، وأما الثلاثة والثلاثون التي في البقرة: يا محيط، يا قدير، يا عليم، يا حكيم، يا تواب، يا رحيم، يا بصير، يا عظيم، يا ولي، يا نصير، يا واسع، يا بديع، يا سميع، يا عزيز، يا كافي، يارؤف، يا شاكر، يا واحد، يا قوي، يا شديد، يا قريب، يا مجيب، يا سريع، يا حليم، يا خبير، يا قابض، يا باسط، يا حي، يا قيوم، يا غني، يا حميد: وأما التي في آل عمران يا وهاب، يا قائم، يا صادق، يا منعم، يا متفضل: وأما التي في النساء: يا رقيب، يا حسيب، يا شهيد، يا مقيت، يا علي، يا كبير، يا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وكيل: وأما التي في الأنعام: يا غفور، يا برهان، يا فاطر، يا قاهر، يا مميت: وأما التي في الأعراف: يا محيي، يا مميت: وأما التي في الأنفال: يا نعم المولى، ونعم النصير: وأما التي في هود: يامحيط، يا مجيد، يا ودود، يا فعال لما تريد: وأما التي في الرعد: يا كبير، يا متعال: وفي سورة إبراهيم: يا منان: وفي الحجر: يا خلاق: وفي مريم: ياصادق، يا وارث، يا فرد: في طه: يا غفار: وفي الحج: ياباعث: وفي المؤمنين: ياكريم: وفي النور: يا حق: وفي الفرقان: يا هاد: وفي سبأ: يا فتاح: وفي الزمر: يا عالم الغيب والشهادة: وفي المؤمن: يا غافر الذنب، يا قابل التوب، ياذا الطول، يارفيع: وفي الذاريات: يا رزاق، يا ذا القوة المتين: وفي الطور: يا بر: وفي اقتربت الساعة: يا مليك، يا مقتدر: وفي الرحمن: يا رب المشرقين، يا رب المغربين، يا ذا الجلال والإكرام: وفي الحديد: يا أول، يا آخر، يا ظاهر، يا باطن: وفي الحشر: يا ملك، يا قدوس، يا سلام، يا مؤمن، يا مهيمن، يا عزيز، يا جبار، يا متكبر، يا خالق، يا بارء، يا مصور: وفي البروج: يامبدء، يا معيد: وفي الفجر: يا وتر: وفي الإخلاص: يا أحد، يا صمد (حلية الاولياء لابي نعيم: ٣٦/٦)

ترجمہ: امام محمد بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا: میں نے ابوجعفر بن محمد سے ان اسماء کے بارے میں پوچھا جن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء ہیں، جس نے انہیں اخلاص کے ساتھ یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کی کتاب میں بھی یہ اسماء درج ہیں، سورۃ الفاتحہ میں پانچ اور سورۃ البقرۃ میں تینتیس اسماء حسنٰی مذکور ہیں، سورۃ آل عمران میں پانچ اسماء، سورۃ النساء میں سات اسماء، سورۃ الانعام میں چھ اسماء، سورۃ الاعراف میں دو اسماء، سورۃ الانفال میں دو اسماء، سورہ ہود میں چار اسماء، سورۃ الرعد میں دو اسماء، سورۃ ابراہیم میں ایک اسم، سورۃ الحجر میں ایک اسم، سورۃ مریم میں تین اسماء، سورۃ طٰہٰ میں ایک اسم، سورۃ الحج میں ایک اسم، سورۃ المومنون میں ایک اسم، سورۃ النور میں تین اسماء، سورۃ الفرقان میں ایک اسم، سورۃ سبا میں ایک اسم، سورۃ الزمر میں چار اسماء، سورۃ المومن میں چار اسماء، سورۃ الذاریات میں دو اسم، سورۃ الطّور میں ایک اسم، سورۃ القمر میں دو اسماء، سورۃ الرحمٰن میں چار اسماء، سورۃ الحدید میں چار اسماء، سورۃ الحشر میں گیارہ اسماء، سورۃ البروج میں دو اسماء، سورۃ الفجر میں ایک اسم اور سورۃ الاخلاص میں دو اسماء حسنٰی مذکور ہیں۔

جب ان اسماء کی تلاوت کی جاتی ہے تو ان میں ایک اسم مبارک ایسا بھی ہے جس کے وسیلے سے دعا مانگی جائے تو شرف قبولیت پاتی ہے اور جب (اللہ تعالٰی کے بارگاہ میں اس کے وسیلہ سے) سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا جب تو ان اسماء کے وسیلے سے مانگنے کا اراہ کرتے تو تجھے واجب روز ول یا جمعرات کے روزے کے بعد دست سوال دراز کرنا چاہیے اور شب جمعہ کے آخری پہر سحری کے وقت اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ کے واسطے سے مانگنا چاہیے کیونکہ جو بھی بندہ مومن ان اسماء کے واسطے سے مانگتا ہے تو اللہ تعالٰی اسے شرف قبولیت عطاء فرماتا ہے، اگر چہ سوال کرنے والا پانی پر چلنے یا ہوا میں اڑنے کا ہی سوال کرے تو اللہ تعالٰی قبول فرماتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اسماء حسنیٰ کا اثر (تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ):

اللہ تبارک وتعالیٰ کے تمام صفاتی اسماء میں یہ وصف ہے کہ وہ اپنے ذاکر کو بھی ویسی ہی صفات سے متصف کر دیتے ہیں۔

مثلاً یَاغَنِیُّ کاورد کرنے والا غنی ہو جاتا ہے اور یَاصَمَدُ کاورد کرنے والا ہر قسم کے فانی احتیاج سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔اسی طرح یَارَحْمٰنُ اور یَارَحِیْمُ کا ورد کرنے والا اپنا دامن اللہ کی رحمانیت و رحیمیت سے بھر لیتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے "عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْماً مِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَفِیْ رِوَایَةٍ وَهُوَ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ" (متفق علیہ) اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو، ننانوے نام ہیں، جو ان کا احاطہ کرلے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ایک روایت میں ہے جو ان کو حفظ کر لے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا، احاطہ کرنے کا مطلب ان پر ایمان لے آنا اور ان کو ایک ایک کر کے پڑھنا اور ان کے معانی کا سمجھنا اور پھر ان صفات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنا یہ ساری چیزیں "اَحْصَاهَا" میں داخل ہیں۔

۹۹ میں حصر کی وجہ:

اللہ تعالیٰ کے افعال اور نسبتیں تو بے شمار ہیں، ننانوے میں کیوں بند کیا گیا ہے؟ وجہ اس کی یہ ہے کہ ۹۹ کی حدیث ایک ہی معاملے کے بارے میں ہے دو معاملوں کے بارے میں نہیں ہے، یعنی اللہ کے بہت سارے ناموں میں سے ان ۹۹ ناموں کی یہ خصوصیت ہے کہ ان کو پڑھتے رہنے اور حفظ کرنے سے انسان خود کو جنت کا مستحق ٹھہراتا ہے، اس کی مثال یوں ہے کہ جس آدمی کے ہزار غلام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہوں اور کوئی کہے کہ بادشاہ کے غلاموں میں سے ۹۹ غلام ایسے ہیں جن کا دشمن مقابلہ نہیں کرسکتا، تو یہ تخصیص غلبہ پا لینے کے اعتبار سے ہے کل افراد کے اعتبار سے نہیں اسی طرح ان ۹۹ اسماء کا بھی اعتبار اس دخول جنت کی بنا پر ہے۔

اسمائے حسنیٰ کے پڑھنے کا طریقہ:

جب ان اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرنا چاہیں تو اس طرح شروع کریں ﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔۔۔۔۔۔الخ﴾ مسلسل پڑھتے چلے جائیں، جیسے قرآن مجید کے اول یا آخر میں لکھے جاتے ہیں۔ ہر اسم کے آخری حرف پر پیش پڑھیں اور دوسرے اسم سے ملا دیں جس اسم پر سانس لینے کیلئے رکنا پڑے تو اس کو نہ ملائیں اور دوسرا نام اَلْ سے شروع کریں، اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھنا چاہیں تو شروع میں ''یا'' حرف ندا کا اضافہ کرینگے، مثلاً اَلرَّحْمٰنُ کا وظیفہ کرنا چاہیں تو یَا رَحْمٰنُ کہیں (بغیر الف لام کے) یا اَلرَّحْمٰنُ نہ پڑھیں۔

الف سے لفظ اللہ:

''وھو اسم لم یسمم به غیره تبارک وتعالیٰ و لھذا لا یعرف فی کلام العرب له اشتقاق من فعل و یفعل ، فذھب من ذھب من النحاة إلی أنه اسم جامد لا اشتقاق له''

''اللہ وہ نام ہے جو سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کسی اور کا نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک عرب کو یہ بھی معلوم نہیں کہ اس کا اشتقاق کیا ہے؟ اس کا باب کیا ہے؟ بلکہ نحویوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا یہ خیال ہے کہ یہ اسمِ جامد ہے اور اس کا کوئی اشتقاق ہے ہی نہیں''۔

الف سے لفظ اللہ بھی بنتا ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

لفظ اللہ کے بارے میں کچھ تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

اسم اللہ کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا اَللّٰہُ پڑھے گا اس کے دل سے تمام شکوک وشبہات دور ہو جائینگے اور عزم و یقین کی قوت نصیب ہوگی، جو لاعلاج مریض پر یا اللہ کا ورد پڑھ کر دم کرتا رہے گا انشاء اللہ اس کو شفاء کامل نصیب ہوگی۔

اسم ذات کا معنیٰ:

هُوَاللّٰهُ تَعَالٰى الذَّاتُ الْوَاجِبُ الْوُجُوْدِ الَّذِىْ يَكُوْنُ وُجُوْدُهٗ مِنْ ذَاتِهٖ وَلَا يَحْتَاجُ اِلٰى شَيْئٍ اَصْلًا.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جو واجب الوجود ہے اور اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہیں۔

اسمِ ذات کے معنیٰ کے اعتبار سے کوئی معنیٰ نہیں ہو سکتے۔ ارادی اور غیر ارادی طور پر شعوری اور لاشعوری طور پر وہ ذات جو رفع واعلیٰ ہے، بلند و بالا ہے، جو اللہ بھی ہے، معبود بھی ہے، مطلوب بھی ہے، مقصود بھی ہے، جو اس لائق ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اس کے حضور جبیں جھکا دی جائے۔ وہی عبادتوں کے ثمرات سے نوازنے والا ہے جو کائنات کا خالق و مالک ہے جو ہر قسم کے عیبوں سے پاک ہے جو بے مثل و بے مثال ہے۔ کائنات کی ہر شے اس کی طالب ہے۔ کوئی شے ایسی نہیں جو اس کی طلب نہ رکھتی ہو۔ اللہ، اللہ کا ذاتی نام ہے۔

اسم ذات کا وظیفہ:

جو اللہ کے اسمِ ذاتی کا ورد کرتا ہے ان کو خیرات بھی ویسی ہی ملتی ہے اور کوئی اُس کے صفاتی اسماء کا ورد کرتا ہے تو اس کو ان صفات سے متصف فرما دیتا ہے جس کسی کو وہ اپنی صفات کی خیرات عطا فرما کر متصف فرمائے گا یہ عطا ہوگئی۔ اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

جیسا کوئی نہیں ہوگا۔ مثال اس کی ہوتی ہے جس کی دوئی ہوتی ہے۔ یہ یقین اور عقیدہ اپنے اندر رچانا بسانا پڑے گا کہ جس کو ہم اپنا معبود، مطلوب و مقصود جانتے ہیں وہ بے مثل و بے مثال ہے۔

الف کا اشارہ:

(الف) اللہ کی طرف اشارہ کرتا ہے، یعنی وہ یکتا معبود ہے۔ وہ بے مثل و بے مثال ہے۔ وہ اپنی ذات وصفات و کمالات میں واحد ہی واحد ہے۔ جہاں دوئی کا تصور نہیں۔ وہ اپنی عطاو بخشش میں یکتا ہے۔ وہ اپنے حسن و جمال میں یکتا ہے۔ جب اللہ نے چاہا کہ کوئی حامد میری حمد بیان کرے تو اس نے اپنے حبیب پاک، صاحب لولاک حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی تخلیق فرمائی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے خیراتِ ذاتی بانٹی تو اپنے حبیب پاک ﷺ کو عطا فرمائی۔ و آپ ﷺ نے ذاتِ باری تعالیٰ کا دیدار کیا۔

(الف) اللہ کی الوہیت اور یکتائی کا ہے۔ صرف الف پڑھنے سے مراد اللہ ہوگا۔ عارفوں نے جب الف کی حقیقت کو جانا تو وہ کہہ اٹھے:

علموں بس کریں او یار اکوں الف مینوں درکار

اگر اللہ کا الف ہٹادیں تو للہ۔ اللہ کے لئے۔ معانی وہی رہا۔ ذات بھی وہی رہی۔ للہ کہیں تب بھی دھیان اللہ ہی کی طرف جا رہا ہے۔ للہ کہنے سے بھی آواز سے اللہ ہی نکل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ﴾ (البقرہ: ۲۸۴)

ترجمہ: ''اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں''۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پھر للہ کی پہلی لام کو ہٹا دیں تو لَه رہ گیا۔ ارشاد ہوتا ہے:

﴿لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ (البقرہ:۱۰۷)

ترجمہ: ''اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے''۔

نہ ذات میں اور نہ صفات میں کوئی فرق آیا۔ اگر لَـه کا لام بھی ہٹا دیں تو هُو رہ گیا۔ ارشاد ہوا:

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ﴾ (الحشر:۲۲)

ترجمہ: ''وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں''۔

اور جب هُو رہ جاتا ہے تو عارف پکارتے ہیں:

ہُو ہُو دیاں ضرباں لائی جا جیویں مندا ای یار منائی جا

اللہ کا الف اپنی یکتائیت رکھتا ہے۔ پھر للہ اس کے معانی بنتے ہیں اللہ کیلئے۔ پھر لَـه اس سے مراد ہے اسی کیلئے۔ پھر هُو ہے۔ اس سے مراد بھی وہی ذات ہے۔ پس مخلوقات کا خالق، زمینوں اور آسمانوں کو پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ انسان ہر حال میں خوشی ہو یا غم، خوف ہو یا امن اللہ ہی کو پکارتا ہے۔ ہر مشکل میں جس ذات کا نام بے ساختہ زبان پر آ جائے وہ معبودِ حقیقی ہے اور وہ اللہ ہے۔

ذاتِ الٰہی کی حقیقت کا جاننا:

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات کی حقیقت کو جاننے کے لئے بڑے بڑے صاحبانِ حال عاجز وحیران ہو جاتے ہیں۔ خدائے لم یزل کی ذات کی حقیقت کو معلوم کرتے کرتے سیدنا غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ اعتراف کرتے ہیں:

''اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَ حَارَتِ الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَ بَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَ قَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کَیْفِیَّةِ ذَاتِکَ وَمَاظَھَرَمِنْ بَوَادِیْ عَجَآئِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِکَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰی تَلاَلُؤ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ شُرُوْقِ اَسْمَآئِکَ یَااللّٰہُ"

ترجمہ: "اے اللہ! عقل جاتی رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے۔ تیری ذات کی کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات کے جنگلوں سے کچھ ظاہر نہ ہوا۔ سوائے چمکنے، چمکار روشنیوں، چمک دمک ناموں کے اے اللہ!"۔

اللہ کی بلند و بالا شان:

اللہ کی شان وہ شان ہے کہ انسان اس کی عزت و صفات کو بیان کرنے سے عاجز و حیران ہے۔ بندہ اگر ذاتِ خدا کا عرفان پالیتا ہے تو وہ حیرتوں میں ڈوب جاتا ہے۔ اللہ کے جاہ و جلال و صفات و کمالات کو معلوم کرنے میں انسان عاجز ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی ذات و صفات اور شانِ ربوبیت میں یکتا ہے۔ وہ اول بھی ہے آخر بھی ہے، ظاہر بھی ہے باطن بھی ہے۔ بس حقیقت یہ ہے وہ وہی ہے اس جیسا کوئی نہیں۔ وہ اپنی معرفت جس کو جتنی چاہتا ہے عطاء فرما دیتا ہے۔ اس کی عطاء سے انسان اس کا عرفان بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جبار و قہار بھی ہے۔ لیکن ان لوگوں کے لئے جو اس کے حضور سجدہ ریز نہیں ہوتے۔ جو اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہیں ان کے لئے الطاف ہی الطاف ہے۔

اللہ کی بارگاہ میں سجدہ وہی کر سکتا ہے جس کے سینے میں اس کی محبت ہوتی ہے۔ جہاں اس کی محبت ہوتی ہے وہاں اغیار کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوتی۔ سینے میں صرف ایک ہی محبت سما سکتی ہے یا محبتِ خدا یا محبتِ دنیا۔ دنیا کی محبت جہاں ہو گی وہاں رب کی محبت نہیں رہ سکتی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ کی برکت:

اہل عرب میں امیہ بن ابی صلت پہلا شخص ہے جس نے کتابت کے شروع میں یہ الفاظ لکھنا شروع کیے اور پھر قریش بھی جاہلیت کے خطوط میں اس کلمہ کو لکھنے لگے ،امیہ نے یہ کلمہ کہاں سے سیکھا؟ مسعودی نے عجیب وغریب داستان بیان کی ہے وہ یہ کہ امیہ مصحوب (اس پر جن آتے تھے) تھا پس وہ قریش کے کسی قافلے کے ساتھ سفر کے لئے نکلا تو اچانک ایک سانپ نمودار ہوا، قافلے والوں نے اسے مار ڈالا اس کے بعد ایک اور سانپ نکلا اور قصاص طلب کرنے لگا کہ تم نے فلاں کو قتل کیا ہے اس کا قصاص دو پھر اس سانپ نے زمین پر ایک لکڑی ماری جس کی وجہ سے اونٹ فرار ہو گئے ، بڑی مشقت کے بعد اونٹوں کو جمع کیا گیا اس سانپ نے پھر دوبارہ زمین پر لاٹھی ماری جس سے اونٹ منتشر ہو گئے اور ان کو جمع کرنے میں نصف رات ہو گئی پھر وہ سانپ نمودار ہوا اور تیسری مرتبہ اس نے لاٹھی زمین پر ماری جس سے اونٹ پھر فرار ہو گئے ،اونٹوں کی تلاش میں وہ ایسی جگہ پہنچے جہاں نہ پانی تھا نہ خوراک قافلہ والوں نے امیہ بن صلت سے کہا تیرے پاس اس مصیبت سے نجات کا کوئی حیلہ ہے امیہ نے کہا شاید ممکن ہے کوئی حل نکل آئے وہ اکیلا وہاں سے چل دیا ایک ٹیلے کے پاس اسے آگ جلتی ہوئی نظر آئی وہ آگ کی طرف چل پڑا یہاں تک کہ وہ خیمہ میں مقیم ایک بوڑھے کے پاس پہنچ گیا، امیہ نے اس بوڑھے سے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی پریشانی کی شکایت کی وہ بوڑھا در حقیقت جن ہی تھا اس نے امیہ سے کہا اگر اب وہ سانپ تمہارے سامنے آئے تو یہ کلمات "بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ" سات مرتبہ پڑھ دینا، امیہ نے ایسا ہی کیا تو سانپ کہنے لگا جو در اصل جن ہی تھا تمہارا برا ہوا یہ کلمہ کس نے سکھایا ہے تم کو پھر وہ سانپ وہاں سے چلا گیا اور قافلے والوں کی پریشانی دور ہو گئی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اسم اللہ کے الف سے مرکب اسماء

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے):

قرآن پاک میں فرمایا:

﴿ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾

ترجمہ: پس اللہ ہی بہترین حفاظت فرمانے والے اور سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔

حدیث شریف میں آیا کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ مقرر ہے جو شخص تین مرتبہ یَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ کہتا ہے وہ فرشتہ اس شخص سے کہتا ہے کہ بے شک ارحم الراحمین تیری طرف متوجہ ہے جو مانگنا چاہو مانگ لو۔ (مستدرک حاکم)

حدیث:

ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو ارحم الراحمین کہہ رہا تھا تو آپ نے فرمایا مانگ اللہ تعالیٰ کی نگاہ کرم تیری طرف متوجہ ہے (مستدرک حاکم)

اَلْاَحَدُ (ہر لحاظ سے یکتا):

سورۃ اخلاص میں فرمایا:

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اعلان فرمادیں کہ اللہ ایک ہی ہے، ذات باری تعالیٰ کیلئے یہ دو لفظ استعمال ہوتے ہیں وَاحِدٌ اور اَحَدٌ علماء کی اکثریت کا کہنا یہ ہے کہ دونوں مترادف ہیں، ان کے معنی میں کوئی فرق نہیں، لیکن بعض علماء دونوں میں فرق کرتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۱۔ احد وہ ہوتا ہے جو ہو لیکن اس کا وجود نہ ہو اور واحد وہ ہوتا ہے ایک ہو دو نہ ہوں

۲۔ جنید بغدادی کا مشہور قول ہے اَلْاَحَدُ بِذَاتِهٖ وَاحِدٌ بِصِفَاتِهٖ کہ احد کا لفظ اللہ کی ذات پر بولا جاتا ہے کہ اس کی ذات احد اور واحد کا لفظ اس کی صفات پر بولا جاتا ہے۔ کہ اپنی صفات کے لحاظ سے وہ واحد ہے۔

۳۔ حضرت شبلیؒ فرماتے ہیں اَلْاَحَدُ بِفَضْلٍ وَالْوَاحِدُ بِعَدْلٍ فضل فرمانے میں وہ احد ہے اور عدل فرمانے میں وہ واحد ہے۔

۴۔ بعض کہتے ہیں کہ غفار ہونے کے اعتبار سے احد ہے اور نگہبان ہونے کے اعتبار سے واحد ہے۔

۵۔ قرآن پاک میں دونوں لفظ آتے ہیں، ایک آیت میں ہے:

﴿مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾

کہ واحد قہار اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

ایک شاعر نے یہ شعر کہا ہے:

اِدْفَعْ بِصَبْرِكَ حَادِثَ الْاَيَّامِ

وَتَرَجَّ لُطْفَ الْوَاحِدِ الْعَلَّامِ

ترجمہ: یعنی زمانے کی مصیبتوں کو صبر کے ساتھ دور کر دیا کرو اور اللہ جو واحد اور علام ہے اس کے لطف و کرم کے امیدوار بنے رہو۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ "اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ" پڑھا کرے اسکے دل سے مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہیگا اور اللہ کی ذات کیساتھ ایک خاص تعلق پیدا ہو جائیگا،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

نیز جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسکو اولاد صالح نصیب ہوگی۔

اَلْاَوَّلُ (سب سے پہلے):

قرآن پاک کی آیت ہے:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ﴾

اللہ ہی سب سے پہلے تھا اور ہے اور سب کے بعد وہی رہے گا۔

اللہ تعالیٰ کے پانچ صفاتی اسماء:

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کے گھر میں فاقہ کی نوبت آگئی آپ رضی اللہ عنہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا اگر آپ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلی جائیں تو شاید کچھ مل جائے، آپ رضی اللہ عنہ کے کہنے پر سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا تشریف لے گئی اور اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف فرما تھے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ام ایمن رضی اللہ عنہا سے کہا یہ دستک تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی لگتی ہے اور وہ ایسے وقت میں آئی ہیں کہ ایسے وقت میں ان کی آنے کی عادت نہیں تھی، تم جاؤ اور دروازہ کھول دو جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا داخل ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ! اس وقت تو ہمارے پاس آنے کی تمہاری عادت نہیں تھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جو فرشتے ہیں ان کی غذا تو اللہ تعالیٰ تسبیح، تحمید اور تقدیس ہے تو ہماری غذا کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا آل محمد (ازواج مطہرات) کے یہاں تیس دنوں سے آگ نہیں جلی ہاں البتہ کچھ بکریاں ہمارے پاس آئی ہیں اگر تم پسند کرو تو میں تمہیں پانچ بکریاں دینے کا حکم کروں اور اگر تم چاہو تو میں تمہیں پانچ کلمات سکھلا دوں جو ابھی جبرائیل امین نے مجھے سکھلائے ہیں، حضرت

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فاطمہ الزہرؓا نے عرض کیا کہ مجھے پانچ بکریاں نہیں یہ پانچ کلمات سکھلا دیں آپ نے فرمایا تم یہ پڑھا کرو: یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا آخِرَ الْآخِرِیْنَ وَیَا ذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

گیارہ مزید اسمائے الٰہیہ ساتھ دعاء:

اسی طرح حضرت جابر بن عبداللہؓ کا واقعہ حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا اے جابر! یہ گیارہ بکریاں جو گھر میں موجود ہیں تمہیں لینا زیادہ پسند ہے یا وہ گیارہ کلمات جو ابھی جبرائیل علیہ السلام نے مجھے سکھلائے ہیں جن میں دنیا اور آخرت کی بھلائی جمع کردی گئی ہے، حضرت جابرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم میں ان کلمات کا محتاج ہوں اور یہ کلمات بے حد محبوب ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا پھر پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ الْبَرُّ خَلَّاقٌ عَلِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَوَّابٌ رَحِیْمٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَوَفِّقْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَنَجِّنِیْ وَعَافِنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. حضرت جابرؓ نے فرمایا کہ رسول اکرم ﷺ بار بار ان کلمات کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ میں نے ان کو حفظ کرلیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم خود بھی ان کلمات کو سیکھو اور دوسروں کو بھی ان کلمات کی تعلیم دو، مزید فرمایا اے جابر تم ان کلمات کو حفاظت سے اپنے پاس رکھنا، حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کلمات کو حفاظت کے ساتھ اپنے پاس رکھا ہوا ہے۔

وظیفہ:

جس شخص کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو وہ چالیس دن تک چالیس بار "اَلْاَوَّلُ"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا نیز جو شخص مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ "اَلاَوَّلُ" پڑھے تو بخریت وطن واپس آجائے گا۔

اَلآخِرُ (سب کے بعد رہنے والا):

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ﴾

اللہ ہی سب سے پہلے تھا اور ہے اور سب کے بعد وہی رہے گا۔

وظیفہ:

جو شخص ہر روز الآخر پڑھے گا اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہو جائے گی اور اس کی کوتاہیوں کا کفارہ بھی بن جائے گا اور انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

"ب" سے مرکب اسمائے الٰہیہ

بسم اللہ کی "ب" سے مندرجہ ذیل مرکب اسمائے الٰہیہ نکالے جا سکتے ہیں۔

اَلْبَارِیُٔ (پیدا کرنیوالا، جان ڈالنے والا):

یعنی کائنات کی ہر چیز کو پیدا کرنے والا، یہ الخالق کے مترادف ہی ہے، عرش سے لے کر تحت الثریٰ تک اسی کی پیدا کردہ مخلوق ہے، اس کا مادہ ب ر ء آتا ہے اور اسی سے بَرَاءَۃٌ کا لفظ بھی آتا ہے جس کے معنی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف آنا، کہتے ہیں بَرِئَ الْمَرِیْضُ یعنی مریض شفاء یاب ہو گیا، دوسرا محاورہ ہے بَرِئَ اللّٰهُ آدَمَ مِنَ الطِّیْنِ یعنی آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مٹی کی آلودگی سے بری فرما کر پیدا کیا، قرآن پاک میں ہے:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿فَتُوبُوٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ﴾

کہ تم اپنے خالق کی طرف رجوع کرو۔

بعض لوگ فرق کرتے ہیں خالق اور باری میں، کہ باریؒ کا استعمال جواہر اور اجسام میں ہوتا ہے، اعراض میں نہیں ہوتا جبکہ "الخالق" کا لفظ عام ہے، ذات اور صفات دونوں پر بولا جاتا ہے دنیا میں کوئی جسم بھی خود پیدا نہیں ہوا بلکہ اولین پیدائش اس کے مادے کی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور اس مادے میں انسان کچھ تصرفات کر کے ایک نئی شکل وصورت بنا دیتا ہے، مگر اصل بنیاد اور ماخذ اللہ کا پیدا کردہ ہوتا ہے، قرآن پاک کی آیت ہے:

﴿اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ﴾

کہ خلق اور امر اللہ کی طرف سے ہوتا ہے

اس آیت میں دو درجے بتلائے ہیں ایک خلق کا درجہ اور دوسرا امر کا درجہ، خلق کی وضاحت فرمائی:

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ﴾

اور دوسرے درجے کا ذکر یوں فرمایا:

﴿يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ﴾ (سورۃ اعراف)

ترجمہ: یعنی ان مخلوقات کو ایک معین اور محکم نظام پر چلاتا ہے یہ تدبیر وتصرف امر ہوا۔

گویا ایک درجہ خلق کا ہے اور دوسرا درجہ مخلوقات میں خدائی تصرفات اور تدابیر کا ہے۔ اس کیلئے جامع لفظ جو بولا گیا ہے وہ "البارئ " ہے، خلق اور تصویر کے بعد "البارئ " کا درجہ آتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وظیفہ:

اگر بانجھ عورت سات دن تک روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ پڑھتی رہے تو انشاء اللہ اسے اولاد نرینہ نصیب ہوگی۔

اَلْبَصِیْرُ (سب کچھ دیکھنے والا):

یعنی اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کو دیکھ رہا ہے۔ خواہ وہ عالم علوی یا عالمِ سفلی سے تعلق رکھتی ہو، قرآن پاک میں متعدد جگہوں پر یہ صفت آئی ہے اور متنبہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے کہ تم کیا کر رہے ہو اور جو تم چھپ چھپا کر کوئی عمل کرتے ہوئے اس کو بھی وہ دیکھ رہا ہے، بلکہ وہ دلوں میں پیدا ہونے والے خیالات سے بھی واقف ہے:

﴿اِنَّهٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾

کہ اللہ تعالیٰ کی ذات سینوں کے بھیدوں تک جانتی ہے۔

وظیفہ:

جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ یَا بَصِیْرُ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ میں روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادینگے۔

اَلْبَاسِطُ: (روزی فراخ کرنیوالا):

اس کا مادہ بسط ہے عموماً قرآن پاک میں اسکا استعمال رزق کی کشادگی کیلئے استعمال ہوا ہے مثلاً:

﴿اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیَقْدِرُ﴾ (سورہ عنکبوت)

ترجمہ: یعنی اللہ ہی رزق کو کھولتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ایک جگہ پر فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور چیزوں کی عبادت کرتے ہیں انکی مثال یوں ہے "کَبَاسِطِ کَفَّیْہِ اِلَی الْمَاءِ لِیَبْلُغَ فَاہُ وَمَاھُوَ بِبَالِغِہٖ" کہ ایسے لوگ اس آدمی کی طرح ہیں جو پانی کی طرف ہاتھ کو کھولتا ہے تاکہ وہ اس کے منہ میں آجائے اور وہ اس تک پہنچنے والا نہیں ہے۔ یہ صفت اللہ کے علاوہ دوسروں کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے اصحاب کہف کے کتے کے بارے میں فرمایا:

﴿وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ﴾

ترجمہ: یعنی ان کا کتا اپنے بازوں پھیلائے دروازے پر بیٹھا تھا۔

وظیفہ:

جو شخص نماز چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیر دیگا تو اللہ تعالیٰ اسے غنی بنا دینگے اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اَلْبَاقِیُ (ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾

ترجمہ: یعنی اللہ جو ذوالجلال والاکرام ہے وہی باقی رہے گا، باقی ساری چیزیں فنا ہوجائیں گی، صوفیاء کے یہاں ایک درجہ "باقی باللہ" کا بھی ہے اس کا مطلب ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ ہی باقی رہنے والا ہے اگر ایک لمحہ کیلئے بھی اس کی نظر یا توجہ اللہ سے ہٹ جائے تو وہ ختم ہوجائے۔

وظیفہ:

جو شخص اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات کو پڑھ لیا کرے تو اللہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تعالیٰ اس کو ہر طرح کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رکھیں گے اور اس کے تمام نیک اعمال بفضل خدا مقبول ہونگے۔

اَلْبَاعِثُ (اَلْخَلْقِ) (مردوں کو زندہ کرنیوالا):

اس کا معنی ہے دوبارہ پیدا کرنیوالا اور اٹھانے والا، یعنی اللہ تعالیٰ حساب وکتاب کیلئے تمام مخلوقات کو جو فنا ہو چکی ہوگی دوبارہ پیدا فرمادیگا۔ قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ﴾

ترجمہ: یعنی اللہ تعالیٰ یقیناً تمام قبر والوں کو زندہ کرے گا

ایک اور جگہ فرمایا:

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمٰنَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴾

ترجمہ: اور بولے وہ جن کو علم اور ایمان ملا، بیشک تم رہے اللہ کے لکھے ہوئے میں، اٹھنے کے دن تک تو یہ ہے وہ دن اٹھنے کا لیکن تم نہ جانتے تھے۔

یہ ایسی صفت ہے جو اللہ کے ساتھ ہی خاص ہے۔ کچھ صفات ایسی ہیں جو محدود حد تک انسانوں کے اندر بھی پائی جاتی ہیں اور اسی بنا پر وہ صفت ان کی طرف منسوب کردی جاتی ہے، جیسے بصیرٌ، خبیرٌ وغیرہ مگر اس باعثٌ کی صفت اللہ کے بغیر کسی کے اندر نہیں پائی جاسکتی جیسے وہ خالق ہونے میں یکتا ہے وہ اسی طرح الباعث میں میں بھی یکتا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ یَا بَاعِثُ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل علم وحکمت سے زندہ ہو جائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

ایک اور آیت میں ہے:

قیامت کے دن کا ایک منظر:

﴿وَ یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَ نُزِّلَ الْمَلٰٓئِکَةُ تَنْزِیْلًا﴾

(الفرقان:۲۵)

ترجمہ: اس دن آسمان بادل سمیت پھٹے گا اور فرشتے اتر آئیں گے۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا آسمانِ دنیا پھٹے گا اور وہاں کے رہنے والے (فرشتے) اتریں گے اور وہ تمام اہلِ زمین سے زیادہ ہیں جن وانس سب سے پھر دوسرا آسمان پھٹے گا وہاں کے رہنے والے اتریںگے وہ آسمانِ دنیا کے رہنے والوں سے اور جن وانس سب سے زیادہ ہیں اسی طرح آسمان پھٹتے جائینگے اور ہر آسمان والوں کی تعداد اپنے ماتحتوں سے زیادہ ہے یہاں تک کہ ساتواں آسمان پھٹے گا پھر کرّوبیاں اتریںگے پھر حاملینِ عرش اور یہ روزِ قیامت ہوگا۔

اَلْبَرُّ (احسان کرنیوالا، بڑا اچھا سلوک کرنیوالا):

قرآن پاک میں آتا ہے

﴿اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ﴾

یہ جنتیوں کا قول ہوگا کہ ہم دنیا میں رہتے ہوئے اللہ سے ڈرتے تھے اور اسی کے فضل ورحمت کی امید پر ہم اس کے احکامات کی پابندی کرتے تھے آج اللہ نے ہم پر ہمارے اعمال سے بڑھ کر احسان فرمایا اور بے شک اللہ ہی احسان فرمانے اور فضل فرمانے والے ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص شراب نوشی، زنا کاری وغیرہ بدکاریوں میں گرفتار ہو وہ روزانہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

سات مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ اس کے دل سے ان گناہوں کی رغبت جاتی رہے گی۔ نیز جو شخص حبِ دنیا میں مبتلا ہو تو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھا کرے انشاء اللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی نیز جو شخص اپنے بچے پر پیدا ہونے کے بعد ہی سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دم تو اللہ کے سپرد کرے وہ بالغ ہونے تک تمام آفاتوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلْبَدِیْعُ (بے مثال چیزوں کو پیدا کرنیوالا):

قرآن پاک میں ہے بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کہ اللہ کی ذات ہی آسمانوں اور زمینوں کو بے مثال طریقے پر پیدا فرمانے والی ہے۔ ابداع کا مفہوم یہ ہے کہ محض نیست کو ہست کرنا یعنی کسی چیز کے ظہور میں آنے سے پہلے اس کی تخلیق کیلئے کوئی مادہ نہ ہو بلکہ حق تعالیٰ اپنے قدرت کاملہ سے عدم محض سے مادہ کی تخلیق فرما کر پھر اس مادہ کو کسی دوسری چیز کی تخلیق کیلئے استعمال فرمائیں جس کی اپنی مخصوص شکل وصورت اور خواص وآثار ہوں اور خلق کا مفہوم یہ ہے کہ کسی شے کا مادہ پہلے سے موجود ہو اور اس سے کوئی دوسری شے پیدا کردی جائے، آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کرنا اور جنات کے باپ کو شعلہ آتش سے پیدا کرنا صفت خلق کی مثالیں ہیں۔

وظیفہ:

جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھا کرے انشاء اللہ ان چیزوں سے کشائش نصیب ہوگی، نیز جو شخص اس اسم کو باوضو پڑھتے ہوئے سو جائے تو جس کام کے معلوم کرنے کا ارادہ ہو وہ انشاء اللہ خواب میں نظر آئیگا، نیز جو شخص نماز عشاء کے بعد یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ دن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تک پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ یہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے ہی حاصل ہو جائے گا، آزمودہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہ کی "س" سے مرکب اسماء الٰہیہ

اَلسَّمِیْعُ (سب کچھ سننے والا):

بسم اللہ کی "س" سے سمیع بھی نکلتا ہے یعنی تمام مخلوقات کی باتوں کو سننے والا۔ اللہ ظاہر و باطن، قریب و دور کی ہر پکار کو سننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے کوئی شے دور نہیں۔ انسان اپنے آپ کو دور سمجھے تو یہ اس کی فکری سوچ ہو سکتی ہے جبکہ رب تعالیٰ تو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے۔

اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّھُمْ وَ نَجْوٰھُمْ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ ہم ان کے بھیدوں اور سرگوشیوں کو نہیں سنتے جبکہ کائنات میں کوئی شے ایسی نہیں جس کے بیان کو وہ نہ سنتا ہو اور نہ جانتا ہو۔

ایک کیڑے کی تسبیح:

ایک بار حضرت داؤد علیہ السلام نے ایک پتھر پر اپنا عصا مارا تو وہ دو (۲) ٹکڑے ہو گیا۔ اس میں سے ایک چھوٹا سا کیڑا نکل آیا۔ آپ کو یہ خیال آیا کہ اس کیڑے کو پیدا کرنے کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟ اللہ کی طرف سے وحی آئی کہ یہ کیڑا صبح سے لے کر شام تک ایک ہزار (۱۰۰۰) بار "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" پڑھتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام سجدے میں گر گئے اور عرض کیا کہ اے الٰہ العالمین! تو ہی اپنی مخلوقات کی تسبیحات سن سکتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَ لٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ یعنی اللہ تعالیٰ کی ہر شے ہی تسبیح و تحمید کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیحات

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کو سمجھ نہیں سکتے ہو۔ دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْ بَعْدِ ذَالِکَ .... یَھْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ﴾

یعنی بعض پتھر ایسے ہوتے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔

وظیفہ تین اسماء:

جو یَاسُبْحَانُ، یَاسَمِیْعُ، یَابَصِیْرُ کا وظیفہ کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اسے گناہوں سے پاک فرما دیتا ہے اور اس کی فریادوں کو سنتا ہے اور اسے نورِ بصیرت عطا فرما دیتا ہے۔ ان اسماء کا وظیفہ کرنیوالا شیطان کے حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

اَلسَّمِیْعُ کا ایک اور وظیفہ:

جو شخص جمعرات کے روز چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو یا ایک سو یا پچاس مرتبہ یا سَمِیْعُ پڑھے گا انشاء اللہ اس کی دعائیں قبول ہونگی، نیز جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ یَا سَمِیْعُ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو نظر خاص سے نوازیں گے۔

سَیِّدٌ (سردار):

بسم اللہ کی "سین" سے سید بھی ہے جس کے معنی سردار کے ہیں۔ یعنی رب سے بڑا کوئی سردار نہیں وہ بادشاہِ حقیقی ہے۔ دنیا میں کسی کے پاس کوئی سرداری ہے تو وہ عارضی ہے اور عطائے خداوندی ہے۔ یہ اللہ نے اسے مستعار دی ہے۔ حقیقت میں تمام سرداریوں کا مالک خود سردارِ دو جہاں ہے۔ تمام مخلوقات اللہ تبارک وتعالیٰ کی سرداری کو تسلیم کرتے ہوئے اُس کی تسبیح بیان کرتیں ہیں، آج کل جدید عربی میں سَیِّدٌ فقط محترم/ جناب کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے، اسناد پر ہر طالبعلم کے نام سے پہلے السید/ السیدۃ لکھا ہوتا ہے، گویا یہ ایک تعظیمی لفظ ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

روحانی وجود:

وجود کے اندر بھی ایک وجود ہوتا ہے۔ روح کے اندر جھانکنے سے تلاش ختم ہو جاتی ہے، اپنے اندر کے ہو جاؤ باہر کی لگن مٹ جائے گی۔ جو اپنے اندر کا ہو گیا۔ اسے کسی کو اپنا نہیں کرنا پڑتا۔ سب اس کے ہو جاتے ہیں

ذاکرین کی روح، روحانیت کی وجہ سے پرواز کر سکتی ہے۔ ان کا جسم اور روح دونوں لطیف ہوتے ہیں۔ وہ جہاں جانا چاہیں بجسمہ وہاں جا سکتے ہیں۔ انسان کے علاوہ دوسری مخلوق تو خدا کی حمد و تسبیح سے کبھی غافل نہیں ہوتی۔ ہر ذی روح شی صبح کے وقت اللہ کی حمد بیان کرتی ہے۔ انسان اشرف المخلوق ہے لیکن خدا کی حمد کرنا چھوڑ دی۔ اشرفیت کا تاج تو یادِ خدا اور حمدِ خدا کرنے ہی سے ملتا ہے۔

تسبیح نہ کرنے کے برے اثرات:

روایات میں آتا ہے کہ رَوح ابن حبیبؒ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس تشریف فرماتے تھے کہ آپ کے پاس ایک کوا لایا گیا حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کوے کے بازو دیکھے تو الحمد للہ کہا پھر فرمایا رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ کوئی جانور شکار نہیں ہوتا جب تک اس کی تسبیح میں کمی نہ آئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر اگنے والی جڑی بوٹی پر کوئی نہ کوئی فرشتہ مقرر ہوتا ہے جو اس بوٹی کی تسبیحات کو شمار کرتا ہے اور کوئی درخت بھی جھاڑا یا کاٹا نہیں جاتا جب تک کہ اس کی تسبیح میں کمی نہ آ جائے اور انسان کو بھی کوئی برائی نہیں پہنچتی مگر اس کے اپنے گناہوں کے سبب سے اور بہت سے گناہ تو اللہ معاف فرما دیتے ہیں پھر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کوے کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اے کوے! اللہ کی عبادت کر پھر آپ نے اس کوے کو چھوڑ دیا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ نے پنجرے میں قید ایک پرندے سے پوچھا کہ تم کس بنا پر قید ہوئے؟

پرندے نے کہا کہ جب پرندے اللہ کی تسبیح کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو ہم قید ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح درخت جب خدا کی تسبیح چھوڑ دیتے ہیں تو وہ مرجھا جاتے ہیں اور خشک ہو جاتے ہیں اور پھر ان کو جلا دیا جاتا ہے۔ انسان جب خدا کی تسبیح چھوڑ دیتے ہیں تو ان کی روح کو بدن کے پنجروں میں قید کر دیا جاتا ہے اور ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔

حضرت عیسیٰؑ اور امام مہدیؑ کا ذکر (ضمناً):

دین اسلام ایک کامل اور مکمل دین ہے جس کی تکمیل ایک بار تو حضور ﷺ کے زمانہ میں اور آپ کے بعد آنے والے خلفاء راشدین کے دور میں کافی حد تک مکمل ہو چکی ہے مگر ایسی تکمیل کہ دنیا میں کفر و شرک ختم ہو جائے اور ہر طرف دین اسلام ہی ہو ایسی تکمیل سیدنا عیسیٰؑ اور امام مہدیؑ کے زمانہ میں ہوگی۔

اس لئے کہ دینِ اسلام ایک کامل دین ہے اور اس کی تکمیل کا اعلان خود پروردگارِ عالم نے فرمایا۔ احکامِ اسلام تمام ہو گئے لیکن غلبۂ اسلام اس وقت ہوگا جب پوری روئے زمین پر اسلام چھا جائے گا۔ وہ زمانہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ہوگا۔ جب روئے زمین سے کفر مٹ جائے گا۔

حدیثِ پاک میں ہے کہ عین صبح کی نماز کے وقت حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہونگے۔ مسلمانوں کا امیر (یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام) آپ علیہ السلام سے کہے گا اے روح اللہ! آگے بڑھیے اور نماز پڑھایئے۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ اس امت کے بعض لوگ بعض کے امیر ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

چنانچہ انہی کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا۔ فارغ ہونے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا حربہ ہاتھوں میں لیکر مسیح دجال کا رخ کرینگے۔ دجال آپ کو دیکھ کر سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا۔ آپ علیہ السلام اس کے سینے پر وار کرینگے جس سے وہ ہلاک ہوجائیگا اور اسکے ساتھی یہود و ہنود شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہونگے لیکن انہیں کہیں امن نہیں ملے گا۔ یہاں تک کہ اگر وہ کسی درخت تلے چھپیں گے تو درخت بھی پکار کر کہے گا۔ اے مومن! یہ کافر میرے پاس چھپا ہوا ہے اور اسی طرح پتھر بھی پکار کر بتائیں گے۔

اس روز دین اسلام تمام ادیان پر غالب آجائیگا اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دینِ اسلام کے غلبہ کی جو بشارت دی وہ پوری ہوجائیگی۔

هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (توبہ:۳۳)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پڑے برا مانیں مشرک۔

اسلام کا غلبہ تمام ادیان پر ہوگا۔ حق ظاہر ہوگا باطل مٹ جائے گا۔ ہر طرف حق حق کی صدائیں بلند ہوں گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَفِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ یَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ (الشوریٰ:۵۳)

ترجمہ: ابھی ہم انہیں دکھائیں گے اپنی آیتیں دنیا بھر میں اور خود ان کے آپے میں یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ بے شک وہ حق ہے کیا تمہارے رب کا ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اس آیت مبارکہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا حق بیّن ہوگا۔ بین حق کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک کے ہاتھ میں حق کا علم ہوگا اور ہر کوئی پکارے گا حق، حق، حق۔

منصور حلاّج کا واقعہ (ضمناً):

ایک منصور نے حق، حق کہہ کہ اہلِ بغداد کو ورطۂ حیرت میں مبتلا کر دیا تھا۔ جس روز خواجہ حسین بن منصور حلاج رحمہ اللہ تعالیٰ کو سزائے موت دینے کے لئے مقتل گاہ میں لے جایا جارہا تھا اور لوگ آپ پر سنگ باری کر رہے تھے تو ہر پتھر کے لگنے پر آپ "اَنَا الْحَق" کا نعرہ لگاتے۔ ایک لاکھ سے زائد افراد اس وقت میدان میں موجود تھے۔ حضرت منصور رحمہ اللہ تعالیٰ چاروں طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھتے اور حق، حق "اَنَا الْحَق" کے نعرے لگاتے ہوئے اپنی مقتل گاہ میں پہنچے۔ ایک مستانہ کیفیت تھی جو آپ پر طاری تھی جس طرف نگاہ اٹھتی تھی اُسی طرف سے حق، حق کی صدائیں بلند ہوتیں۔

جب آپ کے اعضاء کاٹے گئے تو آپ نے کلائیاں اور چہرہ خون میں تر کرلیا اور فرمایا سرخ ہو کر جارہا ہوں اور وضو کر رہا ہوں کہ مَردوں کا حقیقی وضو خون ہی سے ہوتا ہے۔ لوگو! تمہیں کیا خبر؟ ایک ایسی نماز بھی ہوتی ہے جس کی دو (۲) رکعتوں کا وضو صرف خون ہی سے کیا جاتا ہے۔

جس روز تَبَیّنِ حق ہوگا اس روز ہر شے حق حق پکارے گی۔ اسلام کا علم بلند ہوگا۔ روئے زمین پر کلمہ طیبہ کا ذکر جاری ہو جائے گا۔

سَرِیْعُ الْحِسَابِ:

بسم اللہ کی سین سے اللہ کا اسم سریع الحساب بھی بنتا ہے۔ اللہ کی صفت سریع الحساب بھی ہے۔ اس کے معانی ہوتے ہیں جلد حساب لینے والا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

انسان کی زبان سے جو کچھ ادا ہوتا ہے اور اس کے ہاتھ پاؤں سے جو عمل بھی ہوتا ہے وہ فوراً لکھ لیا جاتا ہے۔ کراماً کاتبین بڑی تیزی سے ہماری زبان سے ادا ہونے والے الفاظ لکھ رہے ہوتے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

نامہ اعمال کی تیاری:

﴿اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ○ مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ﴾ (ق:۱۷،۱۸)

"جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے ایک دائیں بیٹھا اور ایک بائیں۔ کوئی بات وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو"۔

ہمارا نامۂ اعمال، یہ دفترِ عمل بصورتِ کتاب، اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں عطا فرمائے گا اور پلک جھپکنے میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی تمام مخلوق کا حساب لے لے گا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اپنا نامہ اعمال خود ہی پڑھو:

﴿اِقْرَاْ کِتَابَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا﴾
(بنی اسرائیل:۱۴)

ترجمہ: "اپنا نامۂ اعمال پڑھ۔ آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کو بہت ہے"۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: کہ لوگو! اپنی جانوں کا حساب کرلو اس سے پہلے کہ تم سے حساب لیا جائے اور اپنے اعمال کا اندازہ کرلو اس سے پہلے کہ ان اعمال کا وزن کیا جائے۔ تاکہ کل قیامت والے دن تم پر آسانی ہو جس دن کہ تمہارا پورا پورا حساب لیا جائے گا اور بڑی پیشی میں تم خدائے لم یزل کے سامنے پیش کر دیئے جاؤ گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کتنا بڑا مہربان امتحان لینے والا ہے۔ کس قدر تخفیف اور آسانی، کہ اپنا حساب خود ہی کرلو۔ لیکن یہ حساب اعمال کے مطابق ہی کیا جا سکے گا۔ کیونکہ اس میں ہمارے اعمال کی ہر چھوٹی بڑی تحریر موجود ہے۔ اس تحریر کو جب انسان دیکھے گا تو بول اٹھے گا۔

نامہ اعمال پر تعجب:

﴿وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا وَوَجَدُوْا مَاعَمِلُوْا حَاضِرًا وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا﴾ (الکہف:۴۹)

ترجمہ: ”اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا“۔

نامہ اعمال ملنے پر مسرت:

حساب تو نامۂ اعمال دیئے جانے کے وقت ہی ہو جائے گا جن جن خوش نصیبوں کے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال ملے گا وہ لوگوں کو اپنا نامۂ اعمال دکھاتے پھریں گے اور کہیں گے:

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُ مُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِیْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِیْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓــًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (الحاقہ:۲۰ تا ۲۴)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اُس وقت جس کا نامہ اعمال اُس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا تو پکار اٹھے گا ''لو جی پڑھو میرا نامہ اعمال مجھے یقین تھا کہ میں نے اللہ کو حساب دینا ہے تو وہ آدمی پسند کی زندگی میں ہوگا یعنی اونچے درجے کی جنت میں جس کے درختوں کے پھل جھکے ہوئے ہوں گے (ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے لے کر یہ سب کچھ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے جو تم دنیا میں کرتے رہے ہو۔

نامہ اعمال ملنے پر پشیمانی و پریشانی:

﴿وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ کِتٰبِیَهْ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ﴾ (سورۃ الحاقہ: ۲۸-۲۷)

قیامت کے دن یہ لوگ نہایت پریشان و پشیمان ہوں گے اور حسرت و یاس سے کہیں گے کہ اے کاش! کہ ہمیں ہمارا نامہ اعمال ہی نہ ملتا جو دنیا میں موت سے بہت زیادہ گھبراتے تھے۔ قیامت کے دن وہ موت کی تمنا کریں گے۔ لیکن وہاں انہیں موت نہیں آئے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اسے پکڑ لو اور اس کے گلے میں طوق ڈال دو اسے جہنم میں لے جاؤ اور اس میں پھینک دو۔ اللہ کے اس فرمان کو سنتے ہی کہ اسے پکڑو۔ ستر ہزار (۷۰,۰۰۰) فرشتے اس کی طرف لپکیں گے جن میں سے اگر ایک فرشتہ کو بھی اس طرح اللہ تعالیٰ حکم فرمائے تو ایک انسان تو کیا وہ اکیلا فرشتہ ستر ہزار (۷۰,۰۰۰) لوگوں کو پکڑ کر جہنم میں پھینک دے۔

قیامت کے دن جس پر خدا غضب ناک ہوگا۔ اس پر ہر چیز غضب ناک ہوگی۔

اب جن کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کا حساب آسان فرما دے گا۔ ارشاد ہوتا ہے:

﴿فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ○ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ○ وَّیَنْقَلِبُ اِلٰی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا﴾ (الانشقاق: ۷تا۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: ''تو جسے اپنا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے تو اللہ تعالیٰ عنقریب اسکا حساب آسان فرما دیگا اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا''۔

سَلَامٌ:

بسم اللہ کے ''سین'' میں ''اللہ'' کا اسم سلام بھی پوشیدہ ہے۔اس کے معانی ہیں سلامتی دینے والا، عافیت دینے والا، اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام مخلوقات کے لئے سلامتی ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنی ساری مخلوقات کو سلامتی عطا کی ہے اور آزادی بخشی ہے۔اس نے اپنے بندوں کو بھی اپنے اسم سلام سے سلامتی کی خیرات عطا فرمائی اور ارشاد فرمایا:

﴿دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (یونس:۱۰)

''ان کی دعا اس میں یہ ہوگی کہ اللہ تجھے پاکی ہے اور ان کے ملتے وقت خوشی کا پہلا بول سلام ہے اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جو سارے جہان کا پروردگار ہے''۔

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ﴾

ترجمہ: یعنی (جنتیوں کو) رب مہربان کی طرف سے سلام کہنا ہے۔

یعنی اس مہربان پروردگار کی طرف سے فرشتوں کے ذریعہ سے اہل جنت کو سلام بولا جائے گا یا بلاواسطہ خود ربِ کریم ان کو سلام کا لفظ بولیں گے جیسا کہ ابن ماجہ میں حدیث پاک موجود ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے امتِ محمد ﷺ کو اس سلام کا تحفہ دنیا میں عطا فرمادیا ہے کہ جب تم آپس میں ملو تو السلام علیکم اور وعلیکم السلام کہا کرو۔اس میں پیغام یہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو باہمی طور پر ایک دوسرے کی طرف سے سلامتی ہے۔ لیکن آج کل ہمارا یہ سلام رسم ورواج بن کر رہ گیا ہے۔ السلام علیکم کا معانی یہ ہے کہ آپ کو میری طرف سے سلامتی ہے۔ اسی طرح جواباً وعلیکم السلام کہنے والا بھی اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ میری طرف سے بھی آپ کو سلامتی ہے۔ یہ ایک عہد ہے۔ ایک میثاق ہے، امن وسلامتی کے لئے۔ لیکن کیا ہم اس عہد کو پورا کرتے ہیں؟ اس عہد کو کما کان حقہ اولیاء اللہ نے پورا کیا۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ اور سلامتی:

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ کے پاس ایک بدعقیدہ شخص آ گیا۔ اس نے آ کر کہا: السلام علیکم آپ نے جواباً فرمایا وعلیکم السلام رحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ سلام کے بعد اس شخص نے آپ کی شان میں حد درجہ بے ادبی کرنی شروع کر دی۔ بدزبانی وبدکلامی کے تیر خوب برسائے۔ یہاں تک کہا کہ تم بناوٹی صوفی ہو اور تمہارے اعمال سارے کے سارے دکھلاوے اور نمود ونمائش کے سوا کچھ نہیں تم ریاکار ہو۔ تم نے مکّاری کا لباس پہنا ہوا ہے۔

آپ کے ارادت مندوں نے اس شخص کو پکڑ لیا اور قریب تھا کہ اس کی بے ادبی پر اس کو سخت سزا دیتے۔ لیکن آپ رحمۃ اللہ نے اس شخص کو چھڑوا دیا اور فرمایا کہ ہم اس سے سلامتی کا عہد کر چکے ہیں۔ اب قیامت تک اس کے لئے ہماری طرف سے یہی سلامتی کا عہد قائم رہے گا۔ ہم اپنے عہد کی پاسداری کریں گے۔

کچھ عرصہ بعد جب اس شخص پر موت کے وقت کیفیتِ نزع طاری ہوئی تو اس نے دیکھا کہ عذاب کے فرشتے سخت غضب کے عالم میں اس کی روح نکالنے کیلئے آئے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں آگ کا لباس، آگ کی زنجیریں ہیں اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آگ کے کوڑے ہیں۔ایسی صورت میں یہ شخص سخت پریشان ہوا۔پریشانی کے عالم میں کیا دیکھتا ہے کہ حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ اس شخص کے اور ان فرشتوں کے درمیان کھڑے ہیں اور اللہ کے حضور دعا کر رہے ہیں کہ یا اللہ! میں نے اس شخص سے سلامتی کا وعدہ کیا ہے۔میں تیری جناب سے بھی اس کے لئے سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔اب اس شخص کو جب ہوش آیا تو دوڑتا ہوا حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمہ اللہ کے پاس آیا اور قدموں پر گر گیا۔

آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: ہم نے اپنے عہد کی پاسداری کی ہے اور ان شاء اللہ قیامت تک کے لئے ہماری طرف سے تمہارے لئے سلامتی کا پیغام ہے۔

اہل اللہ جس کسی کو سلامتی کا پیغام دیتے ہیں تو قیامت تک کے لئے اس کیلیے اللہ سے سلامتی مانگتے رہتے ہیں۔ یَا سَلَامُ کا ورد کرنے والا سلامتی ایمان وایقان پالیتا ہے۔

سلامٌ کے معانی:

نماز کے بعد مشہور دعاء ہے جو مانگی جاتی ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَ اِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ یعنی اے اللہ آپ ہر قسم کے عیبوں سے اور حوادثات سے سلیم ہیں۔یا یہ معنیٰ کہ ہر قسم کی سلامتی کا حاصل ہونا آپ کے ساتھ ہی خاص ہے۔اور ہر قسم کی سلامتی آپ کی طرف سے ہے۔اور جو کسی دوسری کی طرف سے سلامتی ملتی ہے تو وہ بھی آپ کی طرف سے ہی ہوتی ہے۔لفظ سلام کے دو مطلب ہیں۔ایک سلامتی میں ہونے والا اور دوسرا معنیٰ مخلوق کو سلامتی دینے والا۔پہلا معنیٰ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف درست نہیں ہے اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد میں السلام علی اللہ سے منع فرمادیا تھا۔حضرت ابن مسعودؓ کی روایت ہے:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍؓ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ قِبَلَ عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَاِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلْ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ (اِلٰى آخره) فَاِنَّهٗ اِذَا قَالَ ذٰلِكَ اَصَابَ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جب ہم آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو تشہد میں یوں پڑھتے تھے سلام ہو اللہ پر اس کے بندوں کی طرف سے سلام ہو جبرائیل پر اور سلام ہو میکائیل پر اور سلام ہو فلاں فلاں پر جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو اپنا رخ انور ہماری طرف پھیرا اور فرمایا السلام علی اللہ نہ کہا کرو کیونکہ اللہ خود ہی سلام ہے بلکہ جب تم میں سے کوئی نماز کے اندر بیٹھا کرے تو التحیات للہ...... (آخر تک) پڑھا کرے کیونکہ جب وہ اس طرح پڑھ لیتا ہے تو ہر نیک آدمی کو چاہے وہ آسمان ہے یا زمین اس کی یہ دعا پہنچ جاتی ہے۔

السلام علی اللہ کہنے سے منع اسی وجہ سے فرمایا کہ السلام علیک کا معنیٰ ہے کہ اللہ ہر قسم کی ناپسندیدہ باتوں سے یا چیزوں سے اور عذاب سے محفوظ رکھے اور یہ دعاء اللہ تعالیٰ کے لئے جائز نہیں ہے بلکہ اللہ کی ذات تو بندوں کو سلامتی دینے والی ہے اس لئے منع فرمایا ہے۔

سَتَّارُ الْعُيُوْبِ (عیب پوشی کرنے والا):

بسم اللہ کی سین سے اللہ کا اسم ستار بھی نکلتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کا خطا پوش ہے، گناہ بخشنے والا ہے، انکی توبہ قبول کرتا ہے۔ اللہ اپنے بندوں کے گناہوں پر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اپنی ستاری کی چادر ڈال دیتے ہیں۔ اللہ ستار ہے، ستر پوشی فرماتا ہے۔ کوئی شخص ایسا نہیں کہ خدا سے چھپ کر گناہ کر سکے۔ ہر گناہ خدا کے سامنے ہو رہا ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے کے گناہ پر پردہ ڈالتے ہیں۔ اس لئے کہ ستار العیوب ہے اور جب کوئی بندہ اپنے گناہوں پر نادم ہو کر احساسِ ندامت لیکر اس ستار کے در پر آ کر اسے اسکی شانِ غفاریت کا واسطہ دیتا ہے تو وہ غفارُ الذنوب بھی ہے۔

حدیث پاک میں آتا ہے: مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (متفق علیہ) یعنی کہ جو آدمی کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

دوسری حدیث پاک میں آتا ہے: عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ رَأىٰ عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيٰى مَوْئُوْدَةً (ترمذی، مسند احمد) یعنی جس آدمی نے کسی کا عیب دیکھا اور اس کی پردہ پوشی کی وہ ایسا ہے گویا کہ اس نے زندہ درگور بچی کو نکال لیا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض اوقات انسان اپنے عیبوں پر دوسروں کے مطلع ہونے سے موت کا آنا پسند کرتا ہے گویا وہ حکم میت میں ہوتا ہے۔ اس شرمندگی اور رسوائی کی وجہ سے جو عیب کے ظاہر ہونے پر اسے لاحق ہوئی ہے۔ جب کسی نے اس کے ایسے عیوب کو چھپا دیا اور اس شرمندگی اور رسوائی سے بچا لیا جو بمنزلہ موت کے تھی تو گویا اس نے اس کو قبر سے زندہ نکال لیا ہے۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جب کوئی مسلمان آدمی دوسرے مسلمان کی مدد کرنا چھوڑ دیتا ہے حالانکہ وہ قولاً یا فعلاً اس کی مدد کر سکتا تھا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کو کسی ایسے موقع پر بے یارومددگار چھوڑ دیگا جہاں پر اسکو مدد کی ضرورت ہوگی۔ (ابوداؤد)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَرُدُّ عَنْ عِرْضِ اَخِیْهِ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یَّرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ، وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ (شرح السنۃ)

عَنْ مَعَاذِ بْنِ اَنَسٍؓ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمٰی مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ یَحْمِی لَحْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَ مَنْ رَمٰی مُسْلِمًا بِشَیْءٍ یُرِیْدُ بِهٖ شَیْنَهٗ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰی جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰی یَخْرُجَ مِمَّا قَالَ (ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت معاذ بن انسؓ حضور ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ جس آدمی نے کسی منافق کے مقابلے میں مومن کی حمایت اور حفاظت کی اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کے گوشت کو جہنم کی آگ سے بچا لے گا اور جو کسی مسلمان شخص کو اس کے عیب کا طعنہ دیتا ہے تو روز قیامت اس وقت تک جہنم کے پل پر روک کر رکھا جائے گا جب تک کہ اپنے الفاظ واپس نہیں لے گا۔

سُبُّوْحٌ (بہت تسبیح کی گئی ذات):

بسم اللہ کی ''سین'' سے اللہ کا اسم سُبُّوْحٌ بھی ہے۔ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے، جس کے معانی ہیں تمام تسبیحات اسی پروردگارِ عالم کے لئے ہیں۔ ''سُبُّوْحٌ قدوس رب الملائکۃ والروح'' رکوع وسجود کی حالت میں بھی یہ تسبیح پڑھنا مسنون ہے، چنانچہ حدیث ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ رُکُوْعِهٖ وَسُجُوْدِهٖ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: آپ ﷺ نماز میں رکوع وسجود کی حالت میں یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی تنزیہی امور سے پاکی بیان کرتا ہے کہ اللہ کی ذات ہر قسم کے نقائص اور عیوب سے بہت پاک صاف ہے، قرآن مجید میں چھ سورتیں مسبحات کہلاتی ہیں جو سبحان یا سبح یا یسبح کے الفاظ سے شروع ہوتی ہیں۔

وظیفہ:

وظیفہ دینا سنت اللہ ہے اور وظیفہ کرنا سنت الملائکہ ہے۔ وظیفہ ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔ اگر آج بھی کوئی اس کو پڑھے گا تو اس کا دل بھی روشن ومنور ہو جائے گا۔

تسبیح کائنات:

﴿سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (الحشر:۱)

ترجمہ: "جو کچھ آسمان وزمین میں ہے وہ سب اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے"۔

اگر کائنات کی ہر شے تسبیح بیان کرتی ہے تو انسانوں کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسماء کی تسبیح کرنی چاہیے۔

حاملین عرش کی تسبیح:

حاملینِ عرش کی تسبیح ہے۔ جن کی تعداد ابھی چار ہے قیامت کے دن آٹھ (۸) ہوگی۔ جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے عرش بنایا تو ان ملائکہ کو عرش اٹھانے کا حکم دیا یہ نہ اٹھا سکے۔ تب اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں یہ وظیفہ عطا فرمایا۔ فرشتوں نے جب اس کا ورد شروع کیا تو عرشِ رحمان کو اٹھا لیا۔ اس دن سے لے کر قیامت تک حاملینِ عرش یہی تسبیح کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

روز قیامت ملائکہ کا نزول:

حدیثِ پاک میں ہے کہ قیامت کے دن آسمانوں سے ایک بہت بڑا دھما کہ سنائی دے گا جس سے لوگ خوفزدہ ہو جائیں گے۔ اتنے میں آسمان کے فرشتے اترنے شروع ہوں گے جن کی تعداد کل انسانوں اور سارے جنوں کے برابر ہوگی۔ جب وہ زمین کے قریب پہنچیں گے تو ان کے نور سے زمین جگمگا اٹھے گی وہ صفیں باندھ کر کھڑے ہو جائیں گے ہم سب ان سے دریافت کریں گے کہ کیا تم میں ہمارا رب آیا ہے؟ وہ جواب دیں گے نہیں پھر اس تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں اور فرشتے آئیں گے۔ آخر ہمارا رب عزوجل ابر کے سائے میں نزول فرمائے گا اور فرشتے بھی اس کے ساتھ ہوں گے اس کا عرش اس دن آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس وقت عرش کے اٹھانے والے چار فرشتے ہیں ان کے قدم آخری نیچے والی زمین کی تہ میں ہیں زمین و آسمان ان کے نصف جسم کے برابر برابر پڑتے ہیں ان کے کندھوں پر عرش الٰہی ہے۔ ان کی زبانیں ہر وقت اللہ تبارک وتعالیٰ کی پاکیزگی کے بیان میں تر رہتی ہیں، ان کی تسبیح یہ ہے۔

ملائکہ کی تسبیح (روز قیامت):

سبحان ذی العرش والجبروت، سبحان ذی الملک والملکوت، سبحان الحی الذی لا یموت، سبحان الذی یمیت الخلائق ولا یموت، سبوح قدوس قدوس، سبحان ربنا الاعلیٰ رب الملائکة والروح، سبحان ربّنا الا علیٰ الذی یمیت الخلائق ولا یموت

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

مختلف پرندوں کی تسبیحات وکلمات:

اللہ پاک کا ارشاد ہے:

﴿تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل:۴۴)

ترجمہ: اس کی پاکی بولتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اسے سراہتی ہوئی اس کی پاکی نہ بولے ہاں تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے بیشک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔

ساتوں آسمان وزمین اور ان میں بسنے والی کل مخلوق اس کی قدوسیت، تسبیح، تنزیہ، تعظیم، جلالت، بزرگی، بڑائی، پاکیزگی اور تعریف بیان کرتی ہے اور مشرکین جو باطل اوصاف ذات حق کے لئے مانتے ہیں، ان سے یہ تمام مخلوق برات کا اظہار کرتی ہے اور اس کی الوہیت اور ربوبیت میں اسے وحدہ لاشریک مانتی ہے۔ ہر ہستی اللہ کی توحید کی زندہ شہادت ہے۔ ان نالائق لوگوں کے اقوال سے مخلوق تکلیف میں ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائے، زمین دھنس جائے، پہاڑ ٹوٹ جائیں۔

حدیث پاک میں ہے:

عن عبد الرحمن بن قرط: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة أسرى به إلى المسجد الأقصى، فلما رجع كان بين المقام وزمزم، وجبريل عن يمينه، وميكائيل عن يساره، فطارا به حتى بلغ السماوات السبع، فلما رجع قال: سمعت تسبيحا في السماوات العلى مع تسبيح كثير، سبحت السماوات العلى

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

من ذی المھابة مشفقات لذی العلو بما علا سبحان العلی الأعلی، سبحانه وتعالی (المعجم الاوسط للطبرانی:۳۸۸۴)

حضرت عبدالرحمٰن بن قرط سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام ابراہیم اور زمزم کے درمیان سے جبرائیل و میکائیل مسجد اقصیٰ تک شب معراج میں لے گئے، جبرائیل آپ ﷺ کے دائیں تھے اور میکائیل بائیں۔ آپ ﷺ کو ساتوں آسمان تک اڑا لے گئے وہاں سے آپ ﷺ لوٹے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے بلند آسمانوں میں بہت سی تسبیحات کے ساتھ یہ تسبیح سنی کہ سبحت السموات العلی من ذی المھابة مشفقات الذوی العلو بما علا سبحان العلی سبحانه وتعالی

مخلوق میں سے ہر ایک چیز اس کی پاکیزگی اور تعریف بیان کرتی ہے۔ لیکن اے لوگو تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے اس لئے کہ وہ تماری زبان میں نہیں۔ حیوانات، نباتات، جمادات سب اس کے تسبیح خواں ہیں۔

عن ابن مسعود أنه قال کنا نسمع تسبیح الطعام وھو یؤکل (صحیح البخاری)

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کھانا کھاتے میں کھانے کی تسبیح ہم سنتے رہتے تھے۔

عن أبی ذر قال کنا عند النبی صلی اللہ علیه وسلم، فأخذ حصیات فسبحن فی یدہ، ثم وضعھن فخرسن، ثم أخذھن فسبحن فی یدہ، ثم أعطاھن أبا بکر، فسبحن فی یدہ، ثم أخذھن النبی صلی اللہ علیه وسلم، فسبحن فی یدہ، ثم وضعھن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فخرسن ، ثم أعطاهن عمر ، فسبحن في يده ، ثم أخذهن النبي صلى الله عليه وسلم ، فسبحن في يده ، ثم وضعهن فخرسن ، ثم أعطاهن عثمان ، فسبحن في يده ، ثم أعطاهن عليا ، فوضعهن في يده فخرسن (المعجم الاوسط للطبرانی:۴۲۴۷)

ترجمہ: حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مٹھی میں چند کنکریاں لیں، میں نے خود سنا کہ وہ شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح تسبیح باری کررہی تھیں ۔اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں بھی۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَوْمٍ وَهُمْ وُقُوفٌ عَلَى دَوَابَّ لَهُمْ وَرَوَاحِلَ فَقَالَ لَهُمُ ارْكَبُوهَا سَالِمَةً وَدَعُوهَا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ لِأَحَادِيثِكُمْ فِي الطُّرُقِ وَالْأَسْوَاقِ فَرُبَّ مَرْكُوبَةٍ خَيْرٌ مِنْ رَاكِبِهَا وَأَكْثَرُ ذِكْرًا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ (مسند احمد:۱۵۰۷۶)

ترجمہ: کچھ لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنیوں اور جانوروں پر سوار کھڑے ہوئے دیکھ کر فرمایا کہ سواری سلامتی کے ساتھ لو اور پھر اچھائی سے چھوڑ دیا کرو راستوں اور بازاروں میں اپنی سواریوں کو لوگوں سے باتیں کرنے کی کرسیاں اپنی سواریوں کو نہ بنالیا کرو۔ سنو بہت سے سواریاں اپنے سواروں سے بھی زیادہ ذکر اللہ کرنے والی اور ان سے بھی بہتر افضل ہوتی ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بن عَمْرٍو، قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الضِّفْدَعِ، وَقَالَ إِنَّ نَقِيقَهَا تَسْبِيحٌ (المعجم الاوسط للطبرانی:۱۴۶۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مینڈک کے مار ڈالنے کو منع فرمایا اور فرمایا اس کا بولنا تسبیح الٰہی ہے۔

حدیث میں ہے کہ لا الہ الا اللہ کا کلمہ اخلاص کہنے کے بعد ہی کسی کی نیکی قابل قبول ہوتی ہے۔

عن عبد الله بن عمرو أن الرجل إذا قال لا إله إلا الله، فهي كلمة الإخلاص التي لا يقبل الله من أحد عملا حتى يقولها. وإذا قال الحمد لله فهي كلمة الشكر التي لم يشكر الله عبد قط حتى يقولها، وإذا قال الله أكبر فهي تملأ ما بين السماء والأرض، وإذا قال سبحان الله، فهي صلاة الخلائق التي لم يَدْع الله أحدًا من خلقه إلا قرّره بالصلاة والتسبيح. وإذا قال لا حول ولا قوة إلا بالله، قال أسلم عبدي واستسلم.

الحمد للہ کلمہ شکر ہے اس کا نہ کہنے والا اللہ کا ناشکرا ہے۔ اللہ اکبر زمین و آسمان کی فضا بھر دیتا ہے، سبحان اللہ کا کلمہ مخلوق کی تسبیح ہے۔ اللہ نے کسی مخلوق کو تسبیح اور نماز کے اقرار سے باقی نہیں چھوڑا۔ جب کوئی لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتا ہے تو اللہ فرماتا ہے میرا بندہ مطیع ہوا اور مجھے سونپا۔

مسند احمد میں حدیث ہے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ طَيَالِسَةٍ مَكْفُوفَةٌ بِدِيبَاجٍ أَوْ مَزْرُورَةٌ بِدِيبَاجٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ هَذَا يُرِيدُ أَنْ يَرْفَعَ كُلَّ رَاعٍ ابْنِ رَاعٍ وَيَضَعَ كُلَّ فَارِسٍ ابْنِ فَارِسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

جُبَّتِهِ فَاجْتَذَبَهُ وَقَالَ لَا أَرَى عَلَيْكَ ثِيَابَ مَنْ لَا يَعْقِلُ ثُمَّ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ إِنَّ نُوحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ دَعَا ابْنَيْهِ فَقَالَ إِنِّي قَاصِرٌ عَلَيْكُمَا الْوَصِيَّةَ آمُرُكُمَا بِاثْنَتَيْنِ وَأَنْهَاكُمَا عَنْ اثْنَتَيْنِ أَنْهَاكُمَا عَنْ الشِّرْكِ وَالْكِبْرِ وَآمُرُكُمَا بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا فِيهِمَا لَوْ وُضِعَتْ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى كَانَتْ أَرْجَحَ وَلَوْ أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا حَلْقَةً فَوُضِعَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهَا لَفَصَمَتْهَا أَوْ لَقَصَمَتْهَا وَآمُرُكُمَا بِسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فَإِنَّهَا صَلَاةُ كُلِّ شَيْءٍ وَبِهَا يُرْزَقُ كُلُّ شَيْءٍ

(مسند احمد: ٦٨٠٤)

ترجمہ: ایک اعرابی طیالسی جبہ پہنے ہوئے جس میں ریشمی کف اور ریشمی گھنڈیاں تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ اس شخص کا ارادہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ چرواہوں کے لڑکوں کو اونچا کرے اور سرداروں کے لڑکوں کو ذلیل کرے۔ آپ کو غصہ آ گیا اور اس کا دامن گھسیٹتے ہوئے فرمایا کہ تجھے میں جانوروں کا لباس پہنے ہوئے تو نہیں دیکھتا؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس چلے دیئے اور بیٹھ کر فرمانے لگے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی وفات کے وقت اپنے بچوں کو بلا کر فرمایا کہ میں تمہیں بطور وصیت کے دو حکم دیتا ہوں اور دو ممانعت ایک تو میں تمہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے سے منع کرتا ہوں دوسرے تکبر سے روکتا ہوں اور پہلے حکم تو تمہیں یہ کرتا ہوں کہ لا الہ الا اللہ کہتے رہو اس لئے کہ اگر آسمان اور زمین اور ان کی تمام چیزیں ترازو کے پلڑے میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

رکھ دی جائیں اور دوسرے میں صرف یہی کلمہ ہو تو بھی یہی کلمہ وزنی رہے گا سو اگر تمام آسمان وزمین ایک حلقہ بنا دیئے جائیں اور ان پر اس کو رکھ دیا جائے تو وہ انہیں پاش پاش کردے، دوسرا حکم میرا سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ہے کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اسی کی وجہ سے ہر ایک کو رزق دیا جاتا ہے۔

عن جابر بن عبد الله، رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بشيء أمر به نوح ابنه؟ إن نوحا، عليه السلام، قال لابنه يا بني، آمرك أن تقول سبحان الله ، فإنها صلاة الخلق وتسبيح الخلق، وبها يرزق الخلق، قال الله تعالى:

﴿وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ﴾

ترجمہ: ابن جریر میں ہے کہ آپ نے فرمایا آؤ میں تمہیں بتلاؤں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے لڑکے کو کیا حکم دیا فرمایا کہ پیارے بچے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ سبحان اللہ کہا کرو، یہ کل مخلوق کی تسبیح ہے اور اسی سے مخلوق کو روزی دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہر چیز اس کی تسبیح وحمد بیان کرتی ہے۔

عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ قال الأسطوانة تسبح، والشجرة تسبح (الأسطوانة: السارية)

وقال آخرون إنما يسبح ما كان فيه روح يعنون من حيوان أو نبات

وقال قتادة في قوله وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ قال كل شيء فيه الروح يسبح من شجر أو شيء فيه.

إن صرير الباب تسبيحه، وخرير الماء تسبيحه، قال الله تعالى وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ.

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ستون، درخت، دروازوں کی چولیں، ان کی کھلنے اور بند ہونے کی آواز، پانی کی کھڑ کھڑاہٹ یہ سب تسبیح الٰہی ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہر چیز حمد و ثنا کے بیان میں مشغول ہے۔

ابراہیم کہتے ہیں طعام بھی تسبیح خوانی کرتا ہے سورہ حج کی آیت بھی اس کی شہادت دیتی ہے۔ اور مفسرین کہتے ہیں کہ ہر ذی روح چیز تسبیح خواں ہے۔ جیسے حیوانات اور نباتات۔

ایک مرتبہ حضرت حسن رحمۃ اللہ کے پاس خوان آیا تو ابو یزید قاشی نے کہا کہ اے ابوسعید کیا یہ خوان بھی تسبیح گو ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں تھا۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک تر لکڑی کی صورت میں تھا تسبیح گو تھا جب کٹ کر سوکھ گیا تسبیح جاتی رہی۔ اس قول کی تائید میں اس حدیث سے بھی مدد لی جا سکتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرتے ہیں فرماتے ہیں انہیں عذاب کیا جا رہا ہے اور کسی بڑی چیز میں نہیں ایک تو پیشاب کے وقت پردے کا خیال نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا، پھر آپ نے ایک تر ٹہنی لے کر اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں قبروں پر گاڑ دیئے اور فرمایا کہ شاید جب تک یہ خشک نہ ہوں، ان کے عذاب میں تخفیف رہے (بخاری و مسلم) اس سے بعض علماء نے کہا ہے کہ جب تک یہ تر رہیں گی تسبیح پڑھتی رہیں گی جب خشک ہو جائیں گی تسبیح بند ہو جائے گی واللہ اعلم۔

اللہ تعالیٰ حلیم و غفور ہے اپنے گنہگاروں کو سزا کرنے میں جلدی نہیں کرتا، تاخیر کرتا ہے، ڈھیل دیتا ہے، پھر بھی اگر کفر و فسق پر اڑا رہے تو اچانک عذاب مسلط کر دیتا ہے۔ بخاری و مسلم میں ہے اللہ تعالیٰ کو مہلت دیتا ہے، پھر جب مواخذہ کرتا ہے تو نہیں چھوڑتا۔ دیکھو قرآن میں ہے کہ جب تیرا رب کسی بستی کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

لوگوں کو ان کے مظالم پر پکڑتا ہے تو پھر ایسی ہی پکڑ ہوتی ہے الخ اور آیت میں ہے کہ بہت سی ظالم بستیوں کو ہم نے مہلت دی پھر آخرش پکڑ لیا۔ اور آیت میں ہے:

﴿و کاین من قریة اهلکناها و هی ظالمة﴾

ہاں جو گناہوں سے رک جائے، ان سے ہٹ جائے، توبہ کرے تو اللہ بھی اس پر رحم اور مہربانی کرتا ہے۔ جیسے آیت قرآن میں ہے جو شخص برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے؟ پھر استغفار کرے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہر زندہ چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے اور ہر چیز کی زندگی اس کے حسبِ حیثیت ہے۔

مفسرین نے کہا کہ دروازہ کھولنے کی آواز اور چھت کا چٹخنا یہ بھی تسبیح کرنا ہے اور ان سب کی تسبیح سبحان اللہ و بحمدہ ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگشتِ مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہوتے ہم نے دیکھے اور یہ بھی ہم نے دیکھا کہ کھاتے وقت میں کھانا تسبیح کرتا تھا۔ (بخاری شریف)

حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو میری بعثت کے زمانہ میں مجھے سلام کیا کرتا تھا۔ (مسلم شریف)

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکڑی کے ایک ستون سے تکیہ فرما کر خطبہ فرمایا کرتے تھے جب منبر بنایا گیا اور حضور منبر پر جلوہ افروز ہوئے تو وہ ستون رویا حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیمات نے اس پر دستِ کرم پھیرا اور شفقت فرمائی اور تسکین دی۔ (بخاری شریف) ان تمام احادیث سے جمادات کا کلام اور تسبیح کرنا ثابت ہوا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُسَبِّحُ لَہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَالطَّیۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ کُلٌّ قَدۡ عَلِمَ صَلَاتَہٗ وَتَسۡبِیۡحَہٗ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ﴾ (النور:۴۱)

ترجمہ: کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے پر پھیلائے سب نے جان رکھی ہے اپنی نماز اور اپنی تسبیح اور اللہ ان کے کاموں کو جانتا ہے

ابن سبع سبتی کی کتاب شفاء الصدور میں حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم چوپاؤں کے چہروں پر نہ مارا کرو کیونکہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کرتی ہے۔

علامہ ثعلبیؒ اور بغویؒ حضرت کعب احبار اور فرقد سنجی کے حوالے سے حضرت سلیمان کی طرف نسبت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ سلیمان علیہ السلام کا گزر ایک بلبل پر ہوا جو درخت کے اوپر بیٹھی ہوئی تھی اور اپنی دم اور سر کو حرکت دے رہی تھی حضرت سلیمان علیہ السلام نے ساتھیوں سے فرمایا تمہیں معلوم ہے کہ بلبل کیا کہہ رہی ہے انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کے نبی علیہ السلام ہم نہیں جانتے فرمایا کہ یہ کہہ رہی ہے میں نے نصف کھجور کھالی ہے اور دنیا تباہ ہونیوالی ہے۔

چڑیوں کی تسبیح:

حافظ ابونعیم کی کتاب الحلیہ میں حضرت زین العابدین کے حالات میں لکھا ہے کہ ابوحمزہ یمانی نے فرمایا کہ میں حضرت علی بن حسینؓ کی خدمت میں موجود تھا کہ یکایک بہت سی چڑیاں آپکے گرد اڑنے اور چلانے لگیں آپ نے مجھ سے فرمایا جانتے ہو یہ چڑیاں کہہ رہی ہیں میں نے عرض کیا نہیں تو آپ نے فرمایا یہ چڑیاں اپنے رب کی تسبیح و تقدیس بیان کر رہی ہیں اور اس سے رزق کا سوال کر رہی ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہدہد:

پھر آپؑ کا گزر ہدہد پر ہوا تو پھر فرمایا کہ ہدہد یہ کہہ رہا ہے کہ جب تقدیر الٰہی کا نزول ہوتا ہے تو آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں، کعب کی روایت میں یہ بھی ہے کہ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ ہدہد یہ بھی کہتا ہے "مَنْ لَا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ" جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی کوئی رحم نہیں کرتا۔

فاختہ:

فاختہ اپنی زبان میں یہ کہتی ہے کہ اے کاش یہ مخلوق پیدا نہ ہوتی اور جب پیدا ہو گئی ہے تو اپنی پیدائش کے مقصد کو جان لیتی جب اس نے اپنی پیدائش کے مقصد کو جان لیا تو کاش یہ اپنے علم پر عمل بھی کرتی۔

کیکڑا:

کیکڑا کہتا ہے "اے گنہگارو! اپنے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو"۔

لٹورا:

لٹورا اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى مِلْءَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ" کہ میرا رب بہت اعلیٰ اور مقدس ہے اور یہ تسبیح زمین و آسمان کے برابر ہے۔

طیطوی:

طیطوی کہتا ہے لِكُلِّ حَيٍّ مَوْتٌ کہ ہر زندہ چیز کیلئے موت ہے اور ہر نئی چیز کیلئے بوسیدہ ہونا ہے۔

ورشان (نر قمری):

ورشان کہتا ہے کہ "موت کی تیاری کرو اور اجڑے اور خالی گھروں کو آباد کرو"

مور: مور کہتا ہے "جیسا کرو گے ویسا بھرو گے"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کبوتری:

کہتی ہے: سُبْحَانَ رَبِّیْ ذِکْرُہٗ عَلٰی کُلِّ لِسَانٍ یَجْرِیْ میرا رب پاک ہے جس کا ذکر ہر زبان پر جاری ہے۔

سیپی: عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی

عقاب: کہتا ہے "لوگوں سے دور رہنے میں راحت اور آرام ہے"

خطاف: وہ اپنی آواز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کرتی ہے اور جب والضالین پر پہنچتی ہے تو ایسے کی مد کرتی ہے جیسے قاری لوگ مد کیا کرتے ہیں۔

بازی: سُبْحَانَ رَبِّیْ : میرا اللہ پاک اور حمد کے لائق ہے

قمری: کہتی ہے: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ اور بعض اوقات وہ یَا کَرِیْمُ کا ورد کرتی ہے۔

کوا: سودخوروں اور حرام خوروں پر لعنت کرتا ہے اور ان کیلئے بددعا کرتا ہے۔

چیل: ﴿کُلُّ شَیْءٍ هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ﴾

اللہ کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔

طوطا:

طوطا کہتا ہے کہ ہلاکت ہے اس آدمی کیلئے جو دنیا کی فکر میں ہی لگا رہتا ہے۔

زرزور:

زرزور کہتا ہے اے اللہ میں تجھ سے آج کے رزق کا سوال کرتا ہوں۔

چنڈول:

کہتی ہے اے اللہ محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کیساتھ بغض رکھنے والوں پر لعنت فرماء۔

مرغ: مرغ کہتا ہے کہ اے غافل رہنے والو اللہ کا ذکر کرو۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

گدھ:

گدھ کہتا ہے اے ابن آدم جیسے مرضی زندگی گزار لیکن یاد رکھ تجھے مرنا بھی ہے۔

مینڈک

مینڈک کی مختلف تسبیحات ہیں:

پہلی تسبیح:

مینڈک کہتا ہے "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" ابن عدی نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے موقوفاً روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ مینڈک کو مت مارو کیونکہ اسکا ٹرانا تسبیح ہوتا ہے۔

دوسری تسبیح:

ابو عبداللہ قرطبی نے اپنی کتاب الزاہر میں لکھا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ آج رات میں اللہ تعالیٰ کی ایسی تسبیح بیان کروں گا کہ اس کی مخلوق میں سے کسی نے بھی ایسی تسبیح بیان نہیں کی ہوگی، ایک مینڈک جو آپ کے گھر کے حوض میں موجود تھا پکار کر کہنے لگا "اے داؤد! کیا آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی تسبیح پر فخر کرتے ہو میں نے تو ستر سال اس حال میں گزارے کہ میری زبان اللہ کے ذکر سے خشک نہیں ہوئی اور میں نے دس راتیں اس حال میں گزاری ہیں کہ میں نے کوئی سبزی نہیں کھائی اور نہ ہی پانی پیا ہے صرف دو کلمے میری زبان پر جاری ہیں" حضرت داؤد علیہ السلام نے پوچھا کہ وہ دو کلمے کون سے ہیں اس نے بتلایا "یَا مُسَبَّحاً بِکُلِّ لِسَانٍ وَ مَذْکُوْرًا بِکُلِّ مَکَانٍ" حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے دل میں کہا کہ میں ان کلمات سے زیادہ فصیح و بلیغ کلمات کے ساتھ اللہ کی تسبیح نہیں کر سکتا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

تیسری تسبیح:

امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انسؓ سے یہ روایت نقل کی ہے کہا ایک مرتبہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے دل میں کہا کہ مجھ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی حمد عمدہ طریقے سے کوئی نہیں کر سکتا، اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ نازل فرمایا جبکہ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے محراب میں تشریف فرما تھے اور آپ کی ایک جانب ایک حوض بھی تھا تو فرشتے نے کہا "اے داؤدؑ! اس مؤنث مینڈک کی آواز سنو! وہ کیا کہہ رہی ہے؟ آپؑ نے اس کی آواز کو غور سے سنا تو وہ کہہ رہی تھی "سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِکَ" فرشتے نے حضرت داؤدؑ سے پوچھا کہ فرمایئے کیا خیال ہے اس تسبیح کے بارے میں، حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی بنایا میں نے ان الفاظ میں کبھی اس کی حمد و ثناء نہیں کی۔

چوتھی تسبیح:

علامہ زمخشریؒ نے فرمایا ہے کہ مینڈک جب اپنی آواز نکالتا ہے تو وہ کہتا ہے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ۔

شفاء صدور میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مینڈکوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ان کا آواز نکالنا یعنی ٹرانا ان کی تسبیح ہے۔

فرس (گھوڑا) کی تسبیح:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے یہودیوں نے سوال کیا تھا کہ یہ بتائیں کہ جب گھوڑا ہنہناتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گھوڑا ہنہناتے وقت "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ" کی تسبیح کرتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

گھوڑے کی برکت:

علامہ زمخشریؒ نے سورۃ انفعال کی تفسیر میں ایک حدیث نقل فرمائی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا شیطان، عربی گھوڑے کے مالک اور جس گھر میں عربی گھوڑا ہوا اس کے قریب نہیں آتا، ایک اور روایت میں ہے کہ شیطان اس گھر میں کسی کو مخبوط الحواس نہیں کرسکتا جس گھر میں عربی گھوڑا ہو۔

حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی عربی گھوڑا ایسا نہیں ہے جس کو ہر روز دو مرتبہ یہ دعاء مانگنے کی اجازت نہ دی جائے وہ دعا مانگتا ہے اے اللہ جس طرح تو نے مجھے اس آدمی کی ملکیت میں دیا ہے اسی طرح مجھے اس کا محبوب ترین مال بنادے (المستدرک علی الصحیحین للحاکم)

گھوڑے کی روزانہ کی دعاء:

ایک اور روایت ہے جو معاویہ بن حدیج سے مروی ہے کہ جب مصر فتح ہوا تو وہاں ہر قوم کیلئے ایک میدان تھا جس میں وہ لوگ اپنی سواریوں کو لٹایا کرتے تھے، حضرت معاویہؓ کا گزر ایک مرتبہ حضرت ابوذر کے پاس سے ہوا جو اپنے گھوڑے کو لٹا رہے تھے، انہوں نے حضرت ابوذرؓ کو سلام کیا اور پوچھا اے ابوذر تمہارا گھوڑا کیسا ہے، حضرت ابوذر نے جواب دیا یہ ایسا گھوڑا ہے کہ اس کی مثل میں نے مستجاب الدعوات کوئی گھوڑا نہیں دیکھا، حضرت معاویہؓ کہنے لگے کیا گھوڑے بھی دعا کرتے ہیں؟ اور ان کی دعاء قبول بھی ہوتی ہے، حضرت ابوذرؓ نے فرمایا کوئی رات ایسی نہیں گزرتی جس میں گھوڑا اپنے رب سے یہ دعاء نہ کرتا ہو کہ اے میرے رب آپ نے مجھے بنی آدم کا غلام بنادیا ہے اور میرا رزق اس کے ہاتھ میں دے دیا ہے اے اللہ تو مجھے سے اس کے نزدیک اس کے اہل واولاد سے زیادہ محبوب بنادے" اس کے بعد ابو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ذرؓ نے فرمایا بعض گھوڑے مستجاب الدعوات ہوتے ہیں اور بعض گھوڑے غیر مستجاب الدعوات ہوتے ہیں لیکن میں نے اپنے اس گھوڑے کو مستجاب الدعوات پایا ہے۔

گھوڑا پالنا باعث ثواب ہے:

مسند امام احمد میں حضرت تمیم داریؓ سے یہ روایت منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس آدمی نے "جَو" صاف کئے اور پھر وہ اپنے گھوڑے کے پاس آکر کھلا دے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کیلئے ہر جو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ ابن ماجہ نے بھی اسی حدیث کے ہم معنی روایت نقل کی ہے۔

قیامت کا ایک اور منظر:

اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا انہیں قیامت ہی کا انتظار ہے جس دن حق کے ساتھ فیصلے ہو جائیں گے اور ہر شخص اپنے کئے کو بھگت لے گا، جیسے اور جگہ ارشاد ہے:

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ٥ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ٥ وَجِاىْٓءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسٰنُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى (والفجر:۲۱تا۲۳)

ترجمہ: ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے، اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار۔ اور اس دن جہنم لائی جائے، اس دن آدمی سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں۔

جہنم کی ستر ہزار باگیں ہوں گی، ہر باگ پر ستر ہزار فرشتے جمع ہو کر اس کو کھینچیں گے اور وہ جوش وغضب میں ہوگی، یہاں تک کہ فرشتے اس کو عرش کے بائیں جانب لائیں گے، اس روز سب نفسی نفسی کہتے ہوں گے، سوائے حضورِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پُرنور حبیبِ خدا سیّدِ انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، کہ حضور یَا رَبِّ اُمَّتِی اُمَّتِی فرماتے ہوں گے، جہنّم حضور سے عرض کرے گی کہ اے سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا میرا کیا واسطہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مجھ پر حرام کیا ہے۔

ذاتِ الٰہی کا نزول:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت اللہ تعالیٰ اترے گا تو مخلوق اور اس کے درمیان ستر ہزار پردے ہونگے نور کی چکا چوند کے اور پانی کے اور پانی سے وہ آوازیں آ رہی ہونگی جس سے دل ہل جائیں گے۔

حضرت زبیر بن محمد فرماتے ہیں کہ وہ بادل کا سائبان یاقوت کا جڑا ہوا اور جو ہر وز بر جدوالا ہوگا۔

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ کی تفسیر (ضمنی فائدہ):

حضرت مجاہد فرماتے ہیں یہ بادل معمولی بادل نہیں بلکہ یہ وہ بادل ہے جو بنی اسرائیل کے سروں پر وادی تیہ میں تھا۔

ابوالعالیہ فرماتے ہیں فرشتے بھی بادل کے سائے میں آئیں گے اور اللہ تعالیٰ جیسا چاہے آئے گا۔

عن أبي هريرة، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم "أنّ الناس إذا اهتموا لموقفهم في العرصات تشفعوا إلى ربهم بالأنبياء واحدًا واحدًا، من آدم فمن بعده، فكلهم يحيد عنها حتى ينتهوا إلى محمد، صلوات الله وسلامه عليه، فإذا جاؤوا إليه قال: أنا لها، أنا لها .فيذهب فيسجد لله تحت العرش، ويشفع عند الله في أن يأتي لفصل القضاء بين العباد، فيُشفّعه الله، ويأتي في ظُلَل

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

من الغمام بعد ما تنشق السماء الدنيا، وينزل من فيها من الملائكة، ثم الثانية، ثم الثالثة إلى السابعة، وينزل حملة العرش والكَرُوبيّون، قال: وينزل الجبار، عز وجل، فى ظُلَل من الغمام والملائكةُ، ولهم زَجَل مِنْ تسبيحهم يقولون: سبحان ذى الملك والملكوت، سبحان رب العرش ذى الجبروت سبحان الحى الذى لا يموت، سبحان الذى يميت الخلائق ولا يموت، سُبّوح قدوس، رب الملائكة والروح، قدوس قدوس، سبحان ربنا الأعلى، سبحان ذى السلطان والعظمة، سبحانه أبدًا أبدًا"

عن ابن مسعود، عن النبى صلى الله عليه وسلم قال "يجمع الله الأولين والآخرين لميقات يوم معلوم، قيامًا شاخصة أبصارهم إلى السماء، ينتظرون فَصل القضاء، وينزل الله فى ظُلَل من الغمام من العرش إلى الكرسى"

عن عبد الله بن عمرو "هَلْ يَنظُرُونَ إِلا أَن يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ" الآية، قال يهبط حين يهبط، وبينه وبين خَلْقه سبعون ألف حِجَاب، منها النور، والظلمة، والماء. فيصوت الماء فى تلك الظلمة صوتًا تنخلع له القلوب"

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "فأرجع فأقف مع الناس" فبينما نحن وقوف، إذ سمعنا حسا من السماء شديدا، فهالنا فنزل أهل السماء الدنيا بمثلى من فى الأرض من الجن والإنس، حتى إذا دنوا من الأرض، أشرقت الأرض بنورهم، وأخذوا مصافهم، وقلنا لهم: أفيكم ربنا؟ قالوا: لا وهو آت.

ثم ينزل (من) أهل السماء الثانية بمثلى من نزل من

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

الـمـلائـكـة، وبـمـثـلـي من فيها من الجن والإنس، حتى إذا دنوا من الأرض، أشـرقـت الأرض بـنـورهـم، وأخذوا مصافهم، وقلنا لهم: أفيكم ربنا؟ فيقولون: لا وهو آت.

ثم ينزلون على قدر ذلک من التضعيف، حتى ينزل الجبار، عَـزَّ وجـل، فـي ظُلل من الغمام والملائكة، فيحمل عرشه يومئذ ثمانية وهم اليوم أربعة -أقدامهم في تخوم الأرض السفلى.

شفاعت کبریٰ:

حضرت ابو ہریرہؓ سے یہ حدیث ہے اس میں ہے کہ جب لوگ گھبرا جائیں گے تو انبیاء علیہم السلام سے شفاعت طلب کریں گے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر ایک ایک پیغمبر کے پاس جائیں گے اور وہاں سے صاف جواب پائیں گے یہاں تک کہ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچیں گے آپ ﷺ ارشاد فرمائیں گے میں تیار ہوں، میں ہی اس کا اہل ہوں، پھر آپ ﷺ تشریف جائیں گے اور عرش الٰہی کے نیچے سجدہ فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ سے درخواست فرمائیں کریں گے کہ وہ اپنے بندوں کا فیصلہ فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ انتہائی کرم فرماتے ہوئے آپ ﷺ کی شفاعت قبول فرمائے گا اور بادلوں کے سائبان میں نزول فرمائے گا۔ دنیا کا آسمان ٹوٹ جائے گا اور اس کے تمام فرشتے آ جائیں گے پھر دوسرا بھی پھٹ جائے گا اور اس کے فرشتے بھی آ جائیں گے اسی طرح ساتوں آسمان شق ہو جائیں گے اور ساتوں آسمانوں فرشتے بھی آ جائیں گے، پھر اللہ رب العزت کا عرش اترے گا اور بزرگ تر فرشتے نازل ہوں گے اور خود وہ بارئ اللہ جل شانہ نزول فرمائے گا فرشتے سب کے سب تسبیح خوانی میں مشغول ہوں گے ان کی اس روز کی تسبیح کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

''میم'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

بسم اللہ کی میم میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسمائے حسنہ میں منعطی ، منعم، مالک الملک، مھیمن ، ماجد، مؤمن، مرید، مصور وغیرہ پوشیدہ ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اَلْمَالِکُ، اَلْمَلِکُ ، اَلْمَلِیْکُ:

تکبیر تحریمہ کے بعد جو مسنون اذکار ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اور سورہ فاتحہ میں ہے:

﴿مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ﴾

اور سورہ آل عمران میں ہے:

﴿قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ﴾

ترجمہ: یعنی اے اللہ جس کو آپ چاہتے ہیں بادشاہت عطاء فرمادیتے ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد یَـامَـلِکُ کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادینگے۔

اَلْمُؤْمِنُ (امن دینے والا):

یعنی اللہ کی ذات ایسی ہے جو مؤمنین کو عذاب سے محفوظ رکھے گی، اسی نام سے سورۃ مومن اور مؤمنون بھی ہے، اگر مؤمن ایمان سے ہو امن سے نہ ہو تو پھر معنی ہونگے کہ اللہ اپنے انبیاء، ملائکہ اور احوال آخرت کی، معجزات اور آیات قدرت سے تصدیق فرمانے والا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وظیفہ:

جو شخص کسی خوف کے وقت ۶۳۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا نیز جو اس کو لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا۔

اَلْمُهَيْمِنُ (نگہبان، محافظ):

بعض نحوی یہ کہتے ہیں کہ اصل میں یہ لفظ مُؤَيْمِنٌ تھا ہمزہ کو ھا سے بدل دیا گیا جیسے ارقت کو ھرقت سے تبدیل کیا گیا ہے اس لئے یہ لفظ بھی مومن کے مترادف ہے، یعنی امن دینے والا، دوسرا قول یہ بھی ہے کہ یہ بمعنی امین ہے اور تیسرا قول یہ بھی ہے کہ بمعنی قاضی ہے فیصلہ فرما دینے والا۔

وظیفہ:

جو شخص غسل کر کے دو رکعات نماز نفل پڑھے اور صدق دل سے سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو پاک فرما دیتے ہیں اور جو شخص (۱۱۵) مرتبہ ہر روز پڑھتا رہے تو انشاء اللہ بہت سی پوشیدہ باتوں پر مطلع ہوتا رہے گا اور ہمیشہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہے گا، سفر میں پڑھنے سے مسافر انشاء اللہ بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچے گا۔

اَلْمُتَكَبِّرُ (بڑائی والا):

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پناہ مانگی تھی۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

ﺇِﻧِّﻲ عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿﴾

(المومن: ۲۷)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر اس متکبر سے جو قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا۔

کبر اور تکبر اگر کسی انسان میں ہو تو یہ خصلت بری ہے جس کی قرآن و حدیث میں بہت مذمت آئی ہے۔ کہیں فرمایا کہ متکبرین کا ٹھکانہ بہت برا ہے اور کبھی یوں فرمایا کہ بڑائی اور کبریائی تو میری چادر ہے جو اس میں شریک ہونا چاہے گا میں اس کی گردن توڑ کر رکھ دونگا، یہ ایک ایسی صفت ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کے شایانِ شان ہے۔

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے اس اسم کا وظیفہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت اور بڑائی عطاء فرمائیں گے، اگر ہر کام کی ابتداء میں یہ اسم بکثرت پڑھا جائے تو انشاءاللہ اس میں کامیابی ہوگی۔

اَلْمُصَوِّرُ (صورت دینے والا):

قرآن پاک کی آیت ہے:

﴿هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَاءُ﴾ (آل عمران:۶)

ترجمہ: اللہ جس طرح چاہتے ہیں عورتوں کے رحموں میں نطفے کی تصویر کشی فرماتے ہیں۔

وظیفہ:

اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد 21 مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاءاللہ اسے اولاد نرینہ نصیب ہوگا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْمُعِزُّ اور اَلْمُذِلُّ (عزت دینے والا اور ذلت دینے والا):

اللہ پاک کا ارشاد ہے:

﴿وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ﴾

اے اللہ آپ ہی جس کو چاہتے ہیں عزت دیتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ذلت سے دوچار کرتے ہیں۔ ایک دعاء ہے جو وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَا اَعْطَیْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَیْتَ اِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یُذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ، وَصَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

(سنن الترمذی، سنن ابی داؤد)

اے اللہ ہمیں بھی ان لوگوں میں کر دے جن کو آپ نے ہدایت فرما رکھی ہے اور ان لوگوں میں سے کر دے جن کو آپ نے دنیا اور آخرت میں عافیت دے رکھی ہے اور جن لوگوں کے آپ کارساز ہیں ان میں ہمیں بھی شامل فرما اور جو کچھ آپ نے ہمیں عطا فرما رکھا ہے اس میں برکت عطا فرما اور جو آپ نے ہمارے لئے مقدر فرما رکھا ہے اس کے شر سے ہمیں بچا بے شک آپ کا حکم ہی سب پر چلتا ہے اور کسی کا حکم آپ پر نہیں چلتا، جنکے آپ مددگار بن گئے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتے اور جن کو آپ نے اپنا دشمن قرار دے دیا وہ کبھی عزت نہیں پا سکتے بے شک آپ ہی برکت والے اور سب سے بلند و برتر ہیں ہم آپ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں اور رسول پاک ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْمُعِزُّ کا وظیفہ:

جو شخص پیر یا جمعہ کے روز بعد نماز مغرب 40 مرتبہ یَامُعِزُّ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت اور وقار میں اضافہ فرما دیتے ہیں

اَلْمُذِلُّ کا وظیفہ:

جو شخص 75 مرتبہ یَامُذِلُّ پڑھ کر سر بسجود ہو کر دعاء کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ فرمائے گا، اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدے میں اس کا نام لے کر یوں کہے کہ اے اللہ فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے مجھے محفوظ فرما انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

اَلْمُقِیْتُ (روزیوں کو پیدا کرنیوالا اور بدنوں تک پہنچانے والا):

وظیفہ:

جو شخص خالی آبخورے میں یہ اسم سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے گا اور پھر اس میں خود پانی پیئے یا کسی دوسرے کو پلائے یا صرف خالی آب خورے کو سونگے تو انشاء اللہ اس کا مقصد حاصل ہوگا۔

اَلْمَجِیْدُ (بڑی شان والا):

نماز کے درود میں اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ آتا ہے، قرآن پاک کی بھی یہ صفت آتی ہے، سورۃ بروج میں ہے:

﴿بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ﴾

اللہ پاک نے قرآن کی قسم کھاتے ہوئے فرمایا

﴿قٓ وَالْقُرْاٰنِ مَجِیْدٌ﴾ اسی سے مَاجِدٌ بھی آتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وظیفہ:

جو شخص کسی موذی مرض جذام، آتشک وغیرہ میں مبتلا ہو تو وہ چاند کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کو روزہ رکھے اور افطار کے بعد کثرت سے اس اسم کو پڑھے اور پانی پر دم کر کے پیئے انشاءاللہ وہ موذی مرض ختم ہو جائے گا۔

اَلْمَتِیْنُ (زبردست، شدید قوت والا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾

ترجمہ: اللہ کی ذات ہی رزق دینے والی اور اس کی ذات بڑی مضبوط طاقت والی ہے۔

ایک دوسری جگہ پر ارشاد ہے "اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ" کہ میری تدبیر بڑی مضبوط ہوتی ہے۔

وظیفہ:

جس عورت کے پستان میں دودھ نہ ہو وہ اَلْمَتِيْنُ کاغذ پر لکھ کر اور دھو کر پیئے انشاءاللہ دودھ کی کمی دور ہو جائیگی۔

اَلْمُبْدِئُ، اَلْمُعِيْدُ (پہلی دفعہ پیدا کرنیوالا اور دوبارہ پیدا کرنیوالا):

قرآن پاک کی آیت ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَاءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ﴾

ترجمہ: اللہ کی ذات وہ ہے جو اولاً پیدا فرماتے ہیں اور پھر (فنا کر کے) دوبارہ اسے پیدا فرمائیں گے اور دوبارہ پیدا فرمانا اس کیلئے بہت آسان ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْمُبْدِئُ کا وظیفہ:

جو محرم شخص، سحری کے وقت حاملہ عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر 99 مرتبہ یَامُبْدِئُ پڑھے گا انشاء اللہ نہ اس کا حمل گرے گا نہ وقت سے پہلے بچہ پیدا ہوگا۔

اَلْمُعِیْدُ کا وظیفہ:

گمشدہ شخص کو واپس لانے کیلئے جب گھر کے سب آدمی سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر مرتبہ یَامُعِیْدُ پڑھے انشاء اللہ سات دنوں کے اندر واپس آجائے گا یا اس کا پتہ چل جائے گا۔

اَلْمُحْيِ (زندہ رکھنے والا):

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

﴿رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیِيْ وَیُمِیْتُ﴾ ایک اور جگہ پر آتا ہے:

﴿یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ﴾

کہ زندہ رکھنا اور موت دینا اللہ کے اختیار میں ہے۔

وظیفہ:

جو شخص بیمار ہو وہ بکثرت اَلْمُحْيِ کا ورد رکھے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے تو انشاء اللہ خود یا دوسرا آدمی صحت یاب ہو جائے گا، نیز جو 89 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ ہر طرح کی قید و بند سے محفوظ رہے گا۔

اَلْمُمِیْتُ (موت دینے والا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ﴾

(الروم:۴۰)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

ترجمہ: اللہ کی ذات وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کر رکھا ہے پھر تمہیں رزق دے رہا ہے، پھر تمہیں مار دے گا، پھر زندہ کر دے گا۔

وظیفہ:

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر یہ اسم پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاءاللہ اس کا نفس اس کا مطیع بن جائے گا۔

اَلْمَاجِدُ (بزرگی اور بڑائی والا):

جو شخص تنہائی میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاءاللہ اس کے دل پر انوار الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔

اَلْمُقْتَدِرُ (قدرت رکھنے والا):

سورۃ القمر کے آخر میں ہے کہ متقی لوگ

﴿مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ﴾ کے پاس ہونگے۔

وظیفہ:

جو شخص سو کر اٹھنے کے بعد بکثرت اَلْمُقْتَدِرُ کا ورد کرے گا یا کم از کم 20 مرتبہ پڑھے گا تو انشاءاللہ اس کے تمام کام آسان اور صحیح ہو جائینگے۔

اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریفؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنی دائیں ہتھیلی زمین پر رکھ کر ''اَللّٰهُ مَلِيكٌ مُّقْتَدِرٍ'' کا وظیفہ ۱۴۱ بار کرے گا تو دوران وظیفہ پورے روئے زمین کے جتنے بھی مدفون انسان ہیں وہ سب کے سب اپنی قبور میں اس وظیفے کی ٹھنڈک محسوس کرینگے۔

اس طرح کرے کہ اس کا دائیں ہتھیلی زمین پر ہو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ (آگے اور پیچھے لانے والا):

مسنون دعاؤں میں یہ الفاظ بھی آتے ہیں:

''اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ'' (صحیح مسلم ۱۲۹۰)

ترجمہ: اللہ کی ذات ہی آگے لانے والی اور پیچھے لانے والی ہے اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

اَلْمُقَدِّمُ کا وظیفہ:

جو شخص جنگ کے وقت اَلْمُقَدِّمُ کا وظیفہ کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے پیش قدمی اور قوت عطاء فرمائیں گے اور مقابل دشمنوں سے محفوظ رکھیں گے اسی طرح جو شخص ہر وقت یَا الْمُقَدِّمُ کا ورد رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بن جائے گا۔

اَلْمُؤَخِّرُ کا وظیفہ:

جو شخص کثرت سے یہ وظیفہ کریگا اسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو روزانہ سو مرتبہ اسکو پابندی سے پڑھے گا اُسے انشاءاللہ ایسا قرب الٰہی نصیب ہوگا کہ اسکے بغیر چین نہ آئیگا۔

اَلْمُتَعَالُ (بلند و برتر):

قرآن پاک میں ایک آیۃ مبارک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ﴾ (سورۃ الرعد:۹)

ترجمہ: اللہ کی ذات عالم غائب اور شہادہ کی چیزوں کی علم رکھنے والی اور کبیر اور بلند تر ہے۔

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے اس کا ورد کریگا انشاءاللہ اس کی تمام مشکلات دور ہو جائینگی نیز جو عورت حالت حیض میں اس کو پڑھتی رہے گی اس کی تکلیف دور ہو جائیگی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْمُنْتَقِمُ (انتقام لینے والا):

یہ لفظ قرآن میں مفرد کی شکل میں تو نہیں آیا مگر جمع کی شکل میں کئی جگہوں پر آیا ہے، ایک جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾ (ابراہیم:۴۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات غالب اور انتقام لینے والی ہے۔

ایک اور جگہ پر ارشاد ہے:

﴿فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا وَ کَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ﴾

(الروم:۴۷)

ترجمہ: پھر ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا اور ہمارے ذمہ کرم پر ہے مسلمانوں کی مدد فرمانا۔ سنن الترمذی میں حدیث پاک ہے کہ جو مسلمان اپنے بھائی کی عزت و آبرو بچائے گا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت جہنم کی آگ سے بچائے گا، یہ فرما کر آپ ﷺ نے مذکورہ آیت تلاوت فرمائی۔

ایک دوسری جگہ پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُوْنَ﴾ (الزخرف:۴۱)

ترجمہ: تو ان سے ہم ضرور بدلہ لینگے۔

ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْکُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ﴾ (الدخان:۱۶)

ترجمہ: جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے (اس دن سے مراد روز قیامت ہے) بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

(انتقام لینا تو کوئی اچھائی بات نہیں ہے مگر اللہ کا انتقام لینے کا مطلب اعمال کا بدلہ دینا ہے، از خود انتقام لینا نہیں۔

وظیفہ:

جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو وہ تین جمعوں تک بکثرت یَامُنْتَقِمُ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسکے دشمن سے خود ہی انتقام لے لیں گے۔

اَلْمُقْسِطُ (انصاف فرمانے والا):

قرآن پاک میں اللہ پاک نے مسلمانوں کو عدل وانصاف کرنیکا حکم دیا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿یا اَیُّھَاالَّذِیْنَ آمَنُوْا کُوْنُوْا قَوَّامِیْنَ شُھَدَاءَ لِلّٰہِ بِالْقِسْطِ﴾

(المائدہ:۸)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا

﴿وَاِنْ حَکَمْتَ فَاحْکُمْ بَیْنَھُمْ بِالْقِسْطِاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ﴾

(المائدہ:۴۲)

کہ جب آپ ﷺ ان کے درمیان کوئی فیصلہ فرمائیں تو انصاف سے فرمایا کریں یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف کرنیوالوں کو ہی پسند فرماتے ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ اس اسم کو پڑھتا رہیگا وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

خیالات سے محفوظ رہیگا، نیز اگر کسی جائز مقصد کیلئے سات سو (۷۰۰) مرتبہ اس کا ورد کریگا تو وہ مقصد حاصل ہوگا۔

اَلْمُغْنِيُ (غنی کردینے والا):

فقر و افلاس سے بے نیاز کرنے والی ذات اللہ کی ہے، اللہ خود بھی غنی ہے اور دوسروں کو بھی جب چاہتا ہے ظاہری یا باطنی غنا نصیب فرما دیتا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر 111 مرتبہ اس کا وظیفہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری اور باطنی غنا عطاء فرما دیتے ہیں، صبح یا عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا زیادہ اثر رکھتا ہے، اگر اس کے ساتھ سورۃ مزمل کی بھی تلاوت جاری رکھے تو اس سے بھی اس کو بڑا فائدہ ہوگا۔

اگر وہ خود ہی اپنی صفات میں سے عطا کر دے تو یہ شرک نہیں ہے۔ مثلاً اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ﴾ (التوبہ:۷۴)

ترجمہ: ''اللہ اور اس کے رسول نے انہیں غنی کر دیا''۔

یہاں اللہ کی صفتِ غنا ذاتی ہے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اس صفت سے نوازا ہے، اس عطائی صفت میں سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے رسول نے جسے چاہا اسے غنی کر دیا۔

اَلْمَانِعُ (اسباب ہلاکت سے دور رکھنے والا):

ایک دعاء ہے:

اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَايَنْفَعُ ذَالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (صحیح البخاری ۷۹۹)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: اے اللہ اگر آپ عطاء فرمانا چاہیں تو آپ کی عطا کو کوئی روک نہیں سکتا اور اگر آپ روکنا چاہیں تو کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بڑے کی بڑائی تیرے سامنے فائدہ مند نہیں۔

فرض نماز کے بعد ایک دعاء:

كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (سنن النسائی: ۱۳۲۵)

ترجمہ: مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے منشی وراد کہتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیے جسے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، تو انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ چکتے تو کہتے: لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد نہیں ہے کوئی حقیقی معبود سوائے اللہ کے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور مالدار کی مالداری تیرے عذاب سے بچا نہیں سکتی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

رکوع کے بعد قومہ کی حالت میں ایک دعاء:

عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ : سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاءِ، قَالَ مُؤَمَّلٌ : مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ."زَادَ مَحْمُودٌ : وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، ثُمَّ اتَّفَقُوا، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .وَقَالَ بِشْرٌ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ .لَمْ يَقُلْ: اللَّهُمَّ، لَمْ يَقُلْ مَحْمُودٌ: اللَّهُمَّ، قَالَ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. (سنن ابی داؤد:۸۴۷)

ترجمہ: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع الله لمن حمده کہنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے :اللهم ربنا لک الحمد ملء السماء اور مول کے الفاظ ملء السموات وملء الأرض وملء ما شئت من شيء بعد أهل الثناء والمجد أحق ما قال العبد وكلنا لک عبد لا مانع لما أعطيت ، محمود نے اپنی روایت میں :ولا معطي لما منعت کا اضافہ کیا ہے، پھر :ولا ينفع ذا الجد منک الجد میں سب متفق ہیں، بشر نے اپنی روایت میں :ربنا لک الحمد کہا اللھم نہیں کہا، اور محمود نے اللھم نہیں کہا، اور ربنا لک الحمد کہا.

الْمَانِعُ کا وظیفہ:

اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو جائے تو بستر پر لیٹے وقت بیس مرتبہ یہ اسم یَا مَانِعُ پڑھ لیا کریں انشاء اللہ جھگڑا اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس و

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

محبت پیدا ہو جائے گی، نیز جو شخص کثرت سے اس کو پڑھتا رہے گا ہر شر سے محفوظ رہے گا اور اگر جائز اور کسی خاص مقصد کیلئے بھی پڑھے گا تو وہ مقصد بھی پورا ہو گا۔

اَلْمُجِیْبُ (دعائیں قبول فرمانے والا):

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ﴾ (النمل:۶۲)

ترجمہ: اللہ کی ذات کے علاوہ مجبور آدمی کی کون سننے والا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرنیوالا ہے، ایک اور آیت میں حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا تھا:

﴿اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ﴾ (ہود:۶۱)

ترجمہ: اللہ سے معافی طلب کروائے میری قوم بے شک میرا رب قریب اور دعاؤں کو قبول کرنیوالا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ:

﴿اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ﴾ (ابراہیم:۳۹)

یقیناً میرا رب ہی دعاؤں کو سننے والا اور قبول فرمانے والا ہے۔

وظیفہ برائے قبولیت دعاء:

اسی طرح یَا سُبْحَانُ، یَا قَرِیْبُ، یَا مُجِیْبُ کا ورد کرنے والے کا دل اللہ تعالیٰ مصفّٰی ومزکّٰی فرما دیتے ہیں اور اسے اپنا قرب عطا فرماتے ہوئے اس کی دعاؤں کی اجابت فرماتے ہیں۔ دعاؤں کے مستجاب ہونے کا یہ خاص وظیفہ ہے۔ اس وظیفے کے عامل کو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنا قرب اور اپنی بارگاہ میں شرفِ بار یابی عطا فرماتے ہیں۔ اللہ اس کے دل کو روحانیت سے منور فرما دیتے ہیں۔

اَلْمُنْعِمُ (انعام کرنیوالا):

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتی صفات میں سے ایک صفت منعم بھی ہے یعنی انعام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عطاء فرمانے والا، حقیقی طور پر عطاء کرنیوالا وہ معبود برحق وحدہ لاشریک ہے لیکن وہ جس پر اپنے انعامات اور نوازشات کی بارش فرماتا ہے جب وہ اس کی عطا کردہ نعمت منعمیت میں سے کسی کو انعام عطا فرمائے تو اسے بھی مجازاً منعم ہی کہا جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ کی شان منعمیت اسی طرح بے مثل و بے مثال ہی رہے گی۔ کیونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات اور صفات لیس کمثلہ شیئ ہے۔

انعام اللہ تعالیٰ عطاء فرمائے تو یہ اس کی شان ذاتی کہلائے گا، اور اگر اس کے سوا کوئی اور کسی بھی قسم کا انعام عطاء فرمائے گا تو یہ اللہ تعالیٰ تبارک وتعالیٰ کے عطاء کردہ انعام ہی کا حصہ ہوگا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ﴾

(الاحزاب: ۳۷)

ترجمہ: اور اے محبوب یاد کرو جب آپ ﷺ فرماتے تھے اسے جس کو اللہ نے نعمت عطا فرمائی اور آپ ﷺ نے اسے نعمت عطا فرمائی۔

(اس سے مراد حضرت زید بن حارثہ ہیں کہ حضور ﷺ نے انہیں آزاد فرمایا اور ان کی پرورش فرمائی)۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اور اپنے رسول ﷺ کی عطاء اور فضل کا ذکر فرمایا اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی عطاء ذاتی اور فضل ذاتی ہے اور جو اس نے اپنے رسول ﷺ کو عطاء فرمایا وہ عطائے عطائی ہے اور فضل عطائی ہے یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ عطاء ذاتی اور عطاء صفاتی میں فرق ہوتا ہے لیکن چونکہ عطاء اور فضل خدا ہے اس لئے کسی کی وساطت سے اگر مل جائے تو اسے اللہ ہی کی عطاء اور اسی کا فضل سمجھنا چاہیے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ﴾ (التوبۃ:۵۷)

ترجمہ: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ ورسول نے ان کو عطا فرمایا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے۔ اب عطا فرماتا ہے ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول، ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے بیشمار مقامات پر اَنْعَمَ اللّٰهُ (یعنی اللہ نے ان کو انعام سے نواز) کا ذکر فرمایا، مثلاً سورۃ النساء کی آیت نمبر ۶۹ میں فرمایا:

﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا﴾

اسی طرح سورۃ النساء کی ہی کی آیت نمبر ۷۲ میں فرمایا:

﴿قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا﴾

سورۃ مریم کی آیت نمبر ۵۸ میں فرمایا:

﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ﴾

مندرجہ بالا تمام آیات سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذاتی منعمیت ثابت ہوتی ہے لیکن وہ کسی کو اپنے انعام سے نوازے اور وہ شخص کسی کو عطا شدہ انعام سے کچھ عطا کردے تو حقیقت میں یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کا انعام ہوگا کیونکہ اس کے پاس جو انعام ہے وہ اللہ ہی کا عطا کیا ہوا ہے صرف واسطہ تبدیل ہوگیا۔

یہ ساری کی ساری عطا اور فضل اسی خالق ومالک کا ہے جو وحدہ لاشریک ہے بے مثل و بے مثال ہے اپنی ذات، کمالات اور اوصاف میں یکتا ہے اور بار

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

باراعلان فرمارہا ہے "لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ" یعنی اس کی مثل ہی کوئی نہیں، لہٰذا جو اپنی ذات، صفات، کمالات، انعامات میں یکتا اور بے مثل و بے مثال ہو اس جیسا کسی کو اشارتاً یا کنایۃً خیال بھی کرنا سراسر کفر اور شرک ہے۔

یہ بات بھی ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اس کی عطا، فضل، نعمت، بخشش کا انکار بھی عقیدہ توحید کے منافی ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ اپنی ذاتی صفت کے ساتھ معطی ہے یعنی عطاء کرنے والا لیکن عالم اسباب میں بے شمار ایسے اسباب موجود ہیں جن کے ذریعے سے انسان نفع حاصل کرتا ہے تو ایسے نفع کا انکار اللہ کی عطا کا انکار ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا چاہا ہوا سب کچھ ہو کر رہتا ہے بغیر اسکی چاہت کے کچھ بھی نہیں ہوتا۔ جو وہ دے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جسے وہ روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔

حرف "را" سے مرکب اسماء الٰہیہ

اَلرَّحْمٰنُ:

حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ (صحیح البخاری: ۵۵۲۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ رحم رحمت کے آثار میں سے ایک اثر ہے جو اللہ کی صفت رحمان سے نکلا ہوا ہے تو اللہ نے فرمایا ہے کہ اے رحم جو تجھے ملائے گا میں بھی اسے ملاؤں گا اور جو تجھے ختم کرے گا تو میں بھی اسے ختم کردوں گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حدیث قدسی میں ارشاد ہے:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ قَالَ اللَّهُ أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ شَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنَ اسْمِي، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ (سنن ابی داود: ۱۶۹۴)۔

ترجمہ: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں رحمن ہوں اور رَحِم (ناتا) ہی ہے جس کا نام میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے، لہٰذا جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے کاٹے گا، میں اسے کاٹ دوں گا۔

اس حدیث میں اشارہ ہے کہ نام کی رعایت کرنا کسی حد تک ضروری ہوتا ہے کہ جب کوئی چیز کسی طرف منسوب ہو تو پھر اس کا لحاظ بھی کرنا پڑتا ہے، رحم چونکہ اللہ کی صفت رحمان سے منسوب ہے اس وجہ سے اس کی عایت کرنا اور اسے جوڑے رکھنا اور جو توڑے اس کو جوڑنے کی کوشش کرنا یہ اللہ کی صفت رحمٰن کا تقاضا اور اس کی رعایت کرنا ہے، اللہ نے ہر مومن کو یہ حکم دیا ہے "تَخَلَّقُوْا بِأَخْلَاقِ اللّٰهِ" کہ اللہ کے جو اخلاق اور صفات ہیں ان کو اپنے اندر لانے کی کوشش کرو۔ اس سے تمہیں اللہ کا قرب نصیب ہوگا۔ ایک دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو آدمی اپنے رزق میں وسعت چاہتا ہو اور اپنی عمر میں زیادتی کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کو پورا کرے (متفق علیہ)

یعنی صلہ رحمی کی برکات میں سے یہ دو برکتیں بھی ہیں کہ انسان کا رزق وسیع ہو جاتا ہے اور جب اس صلہ رحمی کو چھوڑ دے گا اور اس کی رعایت نہیں کرے گا تو یہ رزق کی تنگی کا باعث بھی بن سکتی ہے اور دوسرا اثر یہ بتایا کہ اس کی عمر میں اضافہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہو جاتا ہے اس پر اعتراض ہوسکتا ہے کہ عمر تو مقرر ہے تو اس میں اضافے کا کیا مقصد تو اس کا جواب یہ ہے کہ انسان کیلیے ہر ایک چیز مقدر ہے رزق بھی اس کا مقدر ہے، صحت بھی اس کی مقدر ہے تو کیا وہ رزق کی تلاش چھوڑ دے اور اپنی بیماری کا علاج نہ کرائے کہ مقدر میں صحت ہے تو ہو جائے گیا تو جس طرح ہر چیز کے قائم رکھنے کے اسباب ہوا کرتے ہیں اسی طرح عمر کی زیادتی کیلیے بھی کچھ چیزیں ایسی ہیں جو سبب کے درجے میں عمر کو بڑھا دیتی ہیں۔

لفظ الرَّحمٰن پر مشرکین کا تعجب:

تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ کی فضیلت اور برکات سے بعثتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے لوگ نا آشنا تھے۔ اگرچہ اسمِ رحمٰن سے آشنا انبیاء و مرسلین اور ان کے متبعین تھے۔ مگر مشرکین کو تو جب یہ کہا گیا کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو انہوں نے کہا کہ کون رحمٰن؟ اس سلسلے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا﴾ (الفرقان:٦٠)

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے رحمٰن کے سامنے سجدہ کرو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے؟ کیا ہم اس کے سامنے سجدہ کریں جس کے لئے آپ ہمیں حکم دیتے ہیں؟ اس نے ان کی محرومیوں میں اضافہ کر دیا"۔

بت پرستوں نے اپنے معبودوں کے مختلف نام رکھے لیکن کوئی یہ ثابت نہیں کرسکتا کہ مشرکوں نے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ میں شامل اسمائے حسنٰی میں سے کسی اسم کو بتوں کے ناموں سے منسوب کیا ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کی شانِ الوہیت پر دلالت کرتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی﴾ (بنی اسرائیل:۱۱۰)

ترجمہ: فرماؤ! تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو۔ جس پاک نام سے پکارو تو سب اچھے نام اسی کے لئے ہیں۔

تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ کبھی بھی، کسی بھی دور میں، کسی بھی بت کا نام محمد نہیں رکھا گیا ہے۔ یہ محبؐ اور محبوب کا معاملہ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے۔ یہ شانِ خدا ہے۔ اپنے بندوں کو اجازت دے دی کہ میرے نام سے نام رکھ لو لیکن نسبتِ عبدیت ساتھ ضرور لگانا۔ مثلاً عبدالرحمٰن، عبداللہ رکھ سکتے ہو۔ صرف رحمان اور اللہ نہیں رکھ سکتے۔ اگر لطافت کی دنیا میں جائیں تو انتہائی محتاط رہنا پڑتا ہے۔ عبدالرحمٰن کو رحمٰن کہنے سے، عبدالقادر کو قادر کہنے سے شرکِ خفی کا اندیشہ لاحق ہوسکتا ہے۔ مقامِ لطافت میں ہر چیز کی بابت بازپُرس ہوتی ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات وصفات کا اقرار نادانستہ طور پر تو کافر ومشرک بھی کرتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک شخص نے اپنا نام رکھا ہے عبداللہ تو کافر ومشرک بھی اس کا نام لیتے وقت اسے عبداللہ کے نام ہی سے پکاریں گے۔ چاہتے اور ناچاہتے ہوئے بھی انہیں ماننا ہی پڑا کہ یہ اللہ کا بندہ ہے۔ یہ ہے رب کی شان کہ وہ منکروں سے بھی اپنی ذات کا اقرار کروالیتا ہے۔

کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں۔

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" اور "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه"

دونوں میں بارہ (۱۲)، بارہ (۱۲) حرف ہیں۔ دونوں غیر منقوط یعنی نقطوں کے بغیر ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

پہلا حصہ مقصد زندگی بتاتا ہے، دوسرا حصہ طرزِ زندگی۔ اور 12+12 حروف تقاضہ کرتے ہیں کہ انسان اپنی 12+12 گھنٹے کی زندگی اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کے مطابق گذارے۔ پہلے حصے میں نقطے نہ ہونے میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ عزوجل کا کوئی شریک نہیں حتیٰ کہ ایک نقطہ بھی نہیں۔

دُوسرے حصے میں اس لیے نقطہ نہیں کہ یہاں بھی کوئی ثانی نہیں اور ذرا سی بھی نقطہ چینی اسلام سے خارج کردیتی ھے۔

دنیا کا سب سے خوبصورت جملہ جسے بغیر ہونٹ ہلائے ادا کیا جاسکتا ہے، وہ ہے: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه﴾

کلمے کے اس اول حصے میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ ایک مرتا ہوا آدمی بھی جو نقاہت کے باعث اپنے ہونٹوں کو ہلانے سے قاصر ہو وہ بھی یہ کلمہ آسانی سے ادا کرسکتا ہے۔ سبحان اللہ

﴿يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا﴾ (مریم:۴۵)

ترجمہ: اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کا کوئی عذاب پہنچے تو تو شیطان کا رفیق ہوجائے

﴿اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا﴾ (مریم:۵۸)

ترجمہ: جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں گر پڑتے سجدہ کرتے اور روتے۔

﴿جَنّٰتِ عَدۡنِ الَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ بِالۡغَيۡبِؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا﴾ (مریم:۶۱)

ترجمہ: بسنے کے باغ جن کا وعدہ رحمٰن نے اپنے بندوں سے غیب میں کیا بیشک اس کا وعدہ آنے والا ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا﴾ (مریم:٦٩)

ترجمہ: پھر ہم ہر گروہ سے نکالیں گے جو ان میں رحمٰن پر سب سے زیادہ بیباک ہوگا۔

﴿قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا﴾ (مریم:٧٥)

ترجمہ: فرماؤ جو گمراہی میں ہو تو اسے رحمٰن خوب ڈھیل دے۔

﴿اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا﴾ (مریم:٧٨)

ترجمہ: کیا غیب کو جھانک آیا ہے یا رحمٰن کے پاس کوئی قرار رکھا ہے

یعنی کیا اس نے لوحِ محفوظ میں دیکھ لیا ہے کہ آخرت میں اس کو مال و اولاد ملے گی

﴿يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا﴾ (مریم:٨٥)

ترجمہ: جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر۔

حضرت علی مرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مومنینِ متقین حشر میں اپنی قبروں سے سوار کر کے اٹھائیں جائیں گے اور ان کی سواریوں پر طلائی مرصّع زینیں اور پالان ہوں گے۔

﴿لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا﴾ (مریم:٨٧)

ترجمہ: لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنہوں نے رحمٰن کے پاس قرار کر رکھا ہے۔

یعنی جنہیں شفاعت کا اذن مل چکا ہے وہی شفاعت کریں گے یا یہ معنی ہیں کہ شفاعت صرف مومنین کی ہوگی اور وہی اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ حدیث شریف میں ہے جو ایمان لایا، جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اس کے لئے اللہ کے نزدیک عہد ہے۔

﴿اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا﴾ (مریم:٩٣)

ترجمہ: آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اس کے حضور بندے ہو کر حاضر ہوں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا﴾ (مریم:۹۶)

ترجمہ: بیشک وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے عنقریب ان کیلئے رحمٰن محبت کر دیگا۔

یعنی اپنا محبوب بنائے گا اور اپنے بندوں کے دل میں ان کی محبت ڈال دے گا۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو محبوب کرتا ہے تو جبریل سے فرماتا ہے کہ فلانا میرا محبوب ہے جبریل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر حضرت جبریل آسمانوں میں ندا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں کو محبوب رکھتا ہے سب اس کو محبوب رکھیں تو آسمان والے اس کو محبوب رکھتے ہیں پھر زمین میں اس کی مقبولیت عام کر دی جاتی ہے۔

﴿اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى﴾ (طٰہٰ:۵)

ترجمہ: وہ بڑی مہر والا اس نے عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔

﴿وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَ اَطِيْعُوْۤا اَمْرِيْ﴾ (طٰہٰ:۹۰)

ترجمہ: اور بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے تو میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو

﴿وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ﴾ (الانبیاء:۱۱۲)

ترجمہ: اور ہمارے رب رحمٰن ہی کی مدد درکار ہے ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو۔

﴿وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا﴾ (الفرقان:۶۳)

ترجمہ: اور رحمٰن کے وہ بندے کہ زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔

﴿اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ﴾ (یسین:۱۱)

ترجمہ: تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

﴿قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ﴾ (یسین:۱۵)

ترجمہ: بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے جھوٹے ہو۔

﴿ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْــٴًـا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ﴾ (یسین ۲۳)

ترجمہ: کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراں کہ اگر رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں۔

﴿تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ (حم سجدہ:۲)

ترجمہ: یہ اتارا ہے بڑے رحم والے مہربان کا

﴿وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ مَا لَهُمْ بِذٰلِکَ مِنْ عِلْمٍ اِنْ هُمْ اِلَّا یَخْرُصُوْنَ﴾ (الزخرف:۲۰)

ترجمہ: اور ان سے جواب طلب ہوگا اور بولے اگر رحمٰن چاہتا ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کی حقیقت کچھ معلوم نہیں یونہی اٹکلیں دوڑاتے ہیں

﴿وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ﴾ (الزخرف:۳۶)

ترجمہ: اور جسے رتوند آئے رحمٰن کے ذکر سے ہم اس پر ایک شیطان تعینات کریں کہ وہ اس کا ساتھی رہے

﴿وَسْــَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِـهَةً یُّعْبَدُوْنَ﴾ (الزخرف ۴۵)

ترجمہ: اور ان سے پوچھو جو ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کچھ اور خدا ٹھہرائے جن کو پوجا ہو۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ﴾ (ق:۳۳)

ترجمہ: جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہوا دل لایا۔

﴿الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ﴾ (الملک:۳)

ترجمہ: جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے۔

﴿اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ﴾ (الملک:۱۹)

ترجمہ: اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔

﴿اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ﴾ (الملک۲۰)

ترجمہ: یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں۔

﴿قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴾ (الملک۲۹)

ترجمہ: تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔

﴿رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا﴾ (النبأ:۳۷)

ترجمہ: وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ☆ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا﴾ (النباء:۳۸)

ترجمہ: جس دن جبریل کھڑا ہوگا اور سب فرشتے پرا باندھے کوئی نہ بول سکے گا مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی۔

الرَّحِیْمُ (سب سے زیادہ رحم کرنیوالا):

رحمت کا لغوی معنیٰ:

لغت میں رحمت کا مطلب ہے دل کا نرم ہونا۔ اسی سے رحم ہے جس کی بنیاد پر رشتہ داروں میں آپس میں تعاطف اور تراحم کا معاملہ کیا جاتا ہے اور یہاں اس سے مراد فضل کرنا اور احسان کرنا ہے تو اللہ کی طرف سے رحمت کا مطلب اپنے مخلوقات کو رزق دینا اور اُن سے آفات کو دور کرنا۔

رحم کرنے والا جب اُس سے مانگ لیا جائے دیتا ہے اور جب اُس سے نہ مانگا جائے تو ناراض ہوجاتا ہے اور انسانوں سے جب مانگا جاتا ہے تو ناراض ہوتے ہیں رحمت اس کی ذاتی صفات میں سے ہے اور اس کا مطلب ہے خیر پہنچانے اور شر کو دور کرنے کا ارادہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ اگر اس صفتِ رحمت سے متصف نہ ہوتے تو مخلوقات کو پیدا نہ فرماتے۔ ہم جان گئے کہ رحمت اس کی صفتِ ذاتی ہے اور یہ اس لئے کہ موجودات کو پیدا کرنا مخلوق کے ساتھ خیر کا ارادہ کرنا اور شر کو ان سے دور کرنا اس کی رحمت ہی رحمت ہے اس کی طرف سے مخلوقات کے لئے خیر ہی خیر ہے۔

اللہ کی شانِ رحمانیت و رحیمیت کا مندرجہ بالا تصور جب انسانی ذہن پر غالب آجائے گا تو یقیناً وہ اللہ کی رحمتوں سے مالا مال ہوجائے گا۔ اس لئے کہ اب اسے یہ پتہ چل گیا ہے کہ رحیم وہ ہوتا ہے جس سے نہ مانگا جائے تو وہ ناراض

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہوجاتا ہے۔لہٰذا اب جب یَارَحِیْمُ کاذکر کرے گا تو اسے یقین ہوگا کہ مجھ سے میرا خدا ناراض نہیں بلکہ خوش ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی صفت قرآن پاک میں بہت سی جگہوں پہ آئی ہے۔کہیں ﴿غفور رحیم﴾ فرمایا تو کہیں ﴿اِنَّهُ هُوَالْبَرُّ الرَّحِيْمُ﴾ فرمایا اور کہیں ﴿عزیز رحیم﴾ فرمایا۔یہ صفت مخلوقات کے اعتبار سے بڑی ہی اہم ہے اور یہ ان صفات میں سے ہے جن کی ہر انسان کو بہت زیادہ ضرورت پڑتی ہے کہ اللہ اس پر ہر لمحے مہربانی فرمائے،اسی وجہ سے اس کا بکثرت قرآن وحدیث میں ذکر آیا ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، اَنَّهُ قَالَ قَدِمَ سَبْیٌ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم ، فَإِذَا بِامْرَأَةٍ فِي السَّبْيِ تَحْلِبُ ثَدْيَهَا كُلَّمَا أَوْ إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَتَرَوْنَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ ؟ قُلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اَللّٰهُ أَرْحَمُ بِعَبْدِهِ مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ بِوَلَدِهَا قَالَ :وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ ، فَبَيْنَمَا هُمْ يَسِيرُونَ ، إِذْ أَخَذُوا فَرْخَ طَيْرٍ ، فَأَقْبَلَ أَحَدُ أَبَوَيْهِ حَتَّى سَقَطَ فِي أَيْدِي الَّذِي أَخَذَ الْفَرْخَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم :أَلَا تَعْجَبُونَ لِهَذَا الطَّيْرِ أُخِذَ فَرْخُهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى سَقَطَ فِي أَيْدِيهِمْ ، وَاللَّهِ لَلَّهُ أَرْحَمُ [illegible]قِهِ مِنْ هَذَا الطَّيْرِ بِفَرْخِهِ. (مسند البزار ا:۲۸۷)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار حضور ﷺ کے پاس کچھ قیدی لائے گئے جن میں ایک عورت بھی تھی۔ جب بھی وہ کسی بچے کو ماں کا دودھ پیتا ہوا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

دیکھتی تو وہ اس کو اپنے سینے سے لگا لیتی اور اس کو دودھ پلاتی۔ جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم خیال کرتے ہوئے یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دے گی؟ ہم نے عرض کی ہرگز نہیں اگر وہ اس کو آگ پر پھینکنے پر قادر نہ ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی ذات اپنے بندے پر زیادہ رحم فرمانے والی ہے جس طرح کا رحم یہ عورت اپنے بچے کیساتھ کر رہی ہے، اور مجھے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرامؓ کے ہمراہ کسی غزوہ میں تشریف لے جا رہے تھے، ہم میں سے کسی ایک آدمی نے راستے میں ہی چلتے چلتے کسی پرندے کے بچے کو پکڑ لیا اس بچے کے والدین میں کوئی ایک آیا اور اس شخص کے ہاتھ پر گر گیا جس نے پرندے کا بچہ اٹھایا ہوا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا: تمہیں اس پرندے پر تعجب نہیں ہوا کہ تم نے اس کے بچے کو پکڑا اور منڈلایا یہاں تک کہ اس شخص کے ہاتھ پر گر پڑا جس نے اس کے بچے کو پکڑا ہوا تھا، صحابہ کرامؓ نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (ہمیں تعجب ہوا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم رب تعالیٰ اپنے بندوں پر اس پرندے سے بھی زیادہ رحیم ہے۔

ایک اور حدیث جو حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے یہاں سو رحمتیں ہیں اور ان میں سے ایک رحمت اللہ تعالیٰ دنیا والوں میں تقسیم فرما رکھی ہے جس کی بنا پر آدمی اپنی اولاد پر رحم کرتا ہے، پرندے اپنے بچوں سے محبت کرتے ہیں، جب قیامت کا دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن اپنی ان سو رحمتوں کو پورا فرمائے گا اور ان سو رحمتوں کے ذریعے اپنی مخلوق پر رحم فرمائے گا۔ (صحیح مسلم)

وظیفہ:

جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ "یا رحیم" پڑھے گا تمام دنیاوی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور تمام مخلوق اس کے ساتھ مہربانی کا سلوک کریگی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلرَّزَّاقُ (بہت بڑا رزق دینے والا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ﴾

ترجمہ: اور اللہ ہی سب سے بہترین رزق دینے والا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ﴾

ترجمہ: اللہ اپنے بندوں کیساتھ بہت مہربان ہے جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔

﴿هَلْ مِنْ خٰلِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ﴾ (فاطر:۳)

ترجمہ: (اے لوگو اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو کیا) اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے کہ آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم کہاں اوندھے جاتے ہو۔

اس بات کی دلیل یہاں ہو رہی ہے کہ عبادتوں کے لائق صرف اللہ ہی کی ذات ہے کیونکہ خالق و رازق صرف وہی ہے۔ پھر اس کے سوا دوسروں کی عبادت کرنا فاش غلطی ہے۔ دراصل اس کے سوا لائق عبادت اور کوئی نہیں۔ پھر تم اس واضح دلیل اور ظاہر برہان کے بعد کیسے بہک رہے ہو؟ اور دوسروں کی عبادت کی طرف جھکے جاتے ہو؟

کسی کا تقویٰ اس کے رزق میں اضافہ نہیں کرتا اور کسی کا فاسق و فاجر ہونا اس کے رزق کو کم نہیں کرتا بلکہ سب کو جس طرح چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلرَّزَّاقُ کا وظیفہ:

جو شخص صبح کی نماز سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے ان شاء اللہ کھول دیں گے اور بیماری، مفلسی، تنگی اس کے گھر میں ہرگز نہیں آئے گی، دائیں کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے۔

اَلرَّافِعُ (بہت بلند کر دینے والا):

اَلرَّافِعُ اور اَلرَّفِيْعُ دونوں اللہ کے نام آتے ہیں، آیت کریمہ ہے:

﴿رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ذُوْ الْعَرْشِ﴾

ترجمہ: اللہ عرش والا اور درجوں کو بلند فرمانے والا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص مہینے کی 14 ویں رات کو آدھی رات میں سو مرتبہ اَلرَّافِعُ تو اللہ تعالیٰ اسے بلندیاں عطا فرمائیں گے اور مخلوق سے بے نیاز فرما دینگے۔

اَلرَّقِيْبُ (بڑا نگہبان):

قرآن پاک میں ہے:

﴿وَارْتَقِبُوْآ اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ﴾ (سورۃ ہود: ۹۳)

شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم سے یہ فرمایا تھا کہ جب تم میری بات نہیں مانتے تو پھر انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ ہی انتظار کرتا ہوں (کیا کچھ تمہارے ساتھ ہونے والا ہے)

دوسری جگہ ارشاد فرمایا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا﴾

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہر شے پر نگہبان ہے۔

اَلرَّقِيْب کا وظیفہ:

جو شخص اپنے اہل وعیال اور مال منال پر سات مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روزانہ دم کیا کرے تو انشاء اللہ سب آفتوں سے وہ خود اور اس کے گھر والے بھی محفوظ رہیں گے۔

اَلرَّؤُف (بہت بڑا شفقت فرمانے والا):

یہ صفت اللہ نے اپنی بھی فرمائی ہے اور اپنے حبیب پاک کی بھی فرمائی ہے، ارشاد ہے:

﴿اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَؤُفٌ رَّحِيْمٌ﴾

ترجمہ: بے شک تمہارا رب بڑا ہی شفیق اور رحم فرمانے والا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں فرمایا:

﴿بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ﴾

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم مومنین کیساتھ بڑی شفقت فرمانے والے اور بڑے مہربان ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص بکثرت یَا رَؤُفُ کا ورد رکھے گا تو وہ مخلوق پر اور مخلوق اس پر مہربان ہوجائے گی نیز اگر کسی کو غصہ آئے تو دس مرتبہ درود شریف کے بعد دس مرتبہ اس اسم کو پڑھ لے تو انشاء اللہ اس کا غصہ دور ہوجائے گا اور اگر دوسرا آدمی اس پر غضب ناک ہو تو اس پر پھونک مار دے تو اس کا غصہ بھی ٹھنڈا پڑ جائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

اَلرَّشِیْدُ (سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرنے والا):

۱۔ یہ صفت بھی اللہ کی ذات کیلئے اور دوسری چیزوں کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

۲۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ﴾ ۔

ترجمہ: فرعون کا حکم صحیح نہیں تھا

دوسری جگہ انسان کی صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔

۳۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا تھا کہ میرے مہمانوں کے ساتھ، جو درحقیقت فرشتے تھے، برائی کا ارادہ مت کرو:

﴿اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ﴾

ترجمہ: کیا تم میں سے کوئی بھی سمجھ بوجھ رکھنے والا نہیں ہے۔

۴۔ شعیب علیہ السلام کی قوم نے بھی شعیب علیہ السلام کے متعلق کہا تھا:

﴿اِنَّکَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ﴾

ترجمہ: یقیناً آپ بڑے بردبار اور سمجھ بوجھ والے ہیں۔

وظیفہ:

جس شخص کو اپنے کسی مقصد یا کام کی تدبیر نہ سمجھ میں آتی ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان 1 ہزار مرتبہ یارشید پڑھے انشاءاللہ خواب میں تدبیر نظر آجائے گی یا اس کے دل میں اس کا الہام ہو جائے گا، کاروبار میں ترقی کیلئے بھی اس کا ورد بڑا فائدہ مند ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حرف "صاد" سے مرکب اسماء الٰہیہ

اَلصَّمَدُ (بے نیاز):

لفظ اَلصَّمَدُ کے کئی معانی ہیں۔

۱۔ صمد اس ذات کو کہا جاتا ہے کہ ساری مخلوق جس کی محتاج ہے اور وہ کسی کا بھی محتاج نہیں ہے۔

۲۔ صمد کا معنی الباقی ہے کہ وہ ذات جو یگانہ ہستی ہے اس کی ایک صفت الباقی بھی ہے جیسے فرمایا:

﴿کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَیَبْقیٰ وَجْہُ رَبِّکَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ﴾ (الرحمٰن)

۳۔ صمد اس ذات کو کہتے ہیں اَلَّذِیْ لَیْسَ فَوْقَہٗ اَحَدٌ یعنی جس کے اوپر کوئی اور ذات نہ ہو۔

۴۔ صمد وہ ازلی ذات ہے جس کے ازل کا بھی کوئی شمار نہیں ہے اور بغیر کسی چیز کے قائم اور باقی ہے۔

۵۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ صمد کی تفسیر اگلی آیات:

﴿لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴾

ہیں کہ صمد وہ ذات ہے جو کسی سے پیدا نہیں ہوئی یہ نفی پدر ہے اور نہ کوئی اور اس سے پیدا ہوا ہے یہ نفی فرزند ہے، اور نہ کوئی اس کا جوڑا ہے یہ نفی زوجہ ہے۔

وظیفہ:

جو شخص سحری کے وقت سجدے میں سر رکھ کر ۱۱۵ یا ۱۲۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اس کو ظاہری اور باطنی سچائی نصیب ہوگی، نیز جو شخص باوضو اس کا ورد جاری رکھے وہ مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

اَلصَّبُوْرُ (نہایت ہی صبر وتحمل والا):

یہ لفظ اللہ کی ذات کیلئے ہی بولا جاتا ہے جبکہ دوسری مخلوقات کیلئے صابر یا صبار کا لفظ بولا جاتا ہے، ایک آیت کریمہ میں ہے:

﴿اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَآیَاتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْر﴾

ترجمہ: ان ذکر کردہ چیزوں) میں ہر صبر کرنیوالے شکر گزاری کرنے والے کیلئے نشانیاں ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے وہ انشاء اللہ اس دن ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اس کے دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی نیز جو شخص بھی کسی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس بار اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ اس سے نجات پائے گا اور اسے اطمینان قلبی بھی نصیب ہوگا۔

"قاف" سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْقُدُّوْسُ (ہر قسم کے عیوب سے پاک):

ارشاد ربانی ہے:

﴿یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْم﴾

ترجمہ: آسمان اور زمین کی ساری چیزیں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو بادشاہ اور نہایت ہی پاک ہے اور غالب حکمت والا ہے۔

ایک دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ﴾

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وظیفہ:

جو شخص روزانہ زوال کے بعد اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے گا انشاءاللہ اس کا دل روحانی امراض سے پاک صاف ہو جائے گا۔

اَلْقَهَّارُ (سب کو قابو میں رکھنے والا):

قرآن پاک میں اللہ کی ذات کیلئے اَلْقَاهِرُ اور اَلْقَهَّارُ دونام استعمال ہوئے ہیں ایک جگہ پر ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ﴾

ترجمہ: یعنی اللہ تعالی اپنے بندوں پر ہر قسم کا تصرف رکھتا ہے اور وہ حکیم و خبیر بھی ہے۔

سورۃ زمر میں فرمایا:

﴿هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ﴾

ترجمہ: کہ اللہ اکیلا ہی تصرف کرنے والا ہے۔

سورۃ المومن میں فرمایا: قیامت کے دن اعلان ہوگا

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴾

ترجمہ: آج کے دن کس کی بادشاہت ہے ہر ایک کا یہی جواب ہوگا کہ اس اللہ کی جو اکیلا ہی تصرف فرمانے والا ہے۔

اس کے بعد فرماتا ہے وہ اپنے بندوں پر قاہر و غالب ہے، سب کی گردنین اس کے سامنے پست ہیں، سب بڑے اس کے سامنے چھوٹے ہیں، ہر چیز اس کے قبضے اور قدرت میں ہے تمام مخلوق اس کی تابعدار ہے اس کے جلال اسکی کبریائی اس کی عظمت اسکی بلندی اس کی قدرت تمام چیزوں پر غالب ہے ہر ایک کا مالک وہی ہے، حکم اسی کا چلتا ہے، حقیقی شہنشاہ اور کامل قدرت والا وہی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

وظیفہ:

جو شخص دنیا کی محبت میں گرفتار ہو وہ اس اسم کو کثرت سے پڑھا کرے تو انشاء اللہ دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا):

قابض کا اصلی معنی کسی چیز کو قبضے میں لینے والا اور تنگی لانیوالا جکڑنے والا آتے ہیں تو اللہ کے اسماء میں چونکہ القابض، الباسط کے مقابلے میں آتا ہے جس کا معنی ہے روزی کو تنگ کرنیوالا، اسی طرح روحوں کو قبض کرنیوالی بھی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

وظیفہ:

جو شخص روٹی کے چار لقموں پر اس اسم کو لکھ کر چالیس دن تک کھائے گا وہ بھوک پیاس اور درد وغیرہ کی تکلیف سے بحکم خدا محفوظ رہے گا۔

اَلْقَوِیُّ (بڑی طاقت اور قوت والا):

اس صفت کا ذکر بھی قرآن پاک میں کئی جگہوں پر آیا ہے، یہ صفت اللہ کی بھی بنتی ہے اور دوسری چیزوں کی بھی بنتی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿اِنَّ رَبَّکَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ﴾

ترجمہ: بے شک آپ کا رب بڑا طاقت ور اور غلبہ پانے والا ہے۔

شعیب علیہ السلام کے قصے میں آتا ہے کہ ان کی ایک بیٹی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق یہ جملہ کہا:

﴿اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ﴾

یہاں قوی موسیٰ علیہ السلام کی صفت آئی ہے یعنی جس کو آپ کسی کام کیلئے اجرت پر رکھیں تو وہ قوی اور امین ہونا چاہیے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وظیفہ:

جو شخص واقعی مظلوم اور کمزور ہو تو وہ اپنے ظالم اور طاقتور دشمن کو دور کرنے کی نیت سے اس اسم کا با کثرت وظیفہ کرے انشاءاللہ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

اَلْقَیُّوْمُ (قائم رہنے اور رکھنے والا):

آیت الکرسی میں ہے:

﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ﴾

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے جو حی وقیوم ہے۔

خود بھی زندہ ہے اور اپنی تمام مخلوقات کو بھی زندگی عطاء فرماتا ہے جتنی چاہتا ہے۔ سورۃ طٰہٰ میں آتا ہے:

﴿وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ﴾

ترجمہ: یعنی قیامت کے دن تمام لوگوں کے چہرے اس زندہ اور خبر گیر اللہ کے سامنے جھکے ہوئے ہونگے۔

وظیفہ:

جو شخص بکثرت اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہے گا انشاءاللہ لوگوں میں اس کی عزت اور ساکھ زیادہ ہوگی اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک ﴿یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ﴾ کا ورد کیا کرے انشاءاللہ اس کو سستی اور کاہلی دور ہو جائیگی۔

اَلْقَادِرُ (قدرت رکھنے والا):

قرآن پاک میں "اَلْقَادِرُ" اور "اَلْقَدِیْرُ" اللہ کیلئے استعمال ہوئے ہیں، ایک جگہ ارشاد ہے:

﴿قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِکُمْ﴾

ترجمہ: یعنی اللہ اس بات پر قدرت رکھتے ہیں کہ تم پر اوپر سے کوئی عذاب نازل کردیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

سورہ یونس میں آتا ہے:

﴿اَوَلَيْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ﴾

ترجمہ: کیا جس ذات نے زمین اور آسمان کو پیدا کر رکھا ہے وہ ان لوگوں کو دوبارہ پیدا نہیں کر سکتا۔

سورۃ الطارق میں فرمایا

﴿اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ﴾

ترجمہ: یقیناً اللہ کی ذات اسے پھر لانے پر قدرت رکھتی ہے۔

قادرِ مطلق ہے ہر شے پر ذاتی قدرت رکھتا ہے، کوئی اس کی مشیت کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا تو کوئی اس کے سوا مستحقِ عبادت کیسے ہو سکتا ہے، یہ ردِ شرک کی دل میں اثر کرنے والی دلیل ہے۔

وظیفہ:

جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ "یالقادرُ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا فرما دینگے، نیز اگر کسی شخص کو کوئی دشوار کام در پیش آجائے تو ۴۱ مرتبہ پڑھے تو بحکم خداوہ دشواری دور ہو جائے گی۔

"واوٗ" سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْوَهَّابُ (سب کچھ عطا کرنے والا):

قرآن پاک میں کئی جگہوں پر یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ مشہور قرآنی دعاء ہے:

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں ہدایت نصیب فرمانے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی مت لانا اور ہمیں اپنے طرف سے رحمت عطا فرما بے شک آپ ہی ہر چیز کو عطا فرمانے والے ہیں۔

سورۃ ''ص'' میں فرمایا

﴿اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ﴾

ترجمہ: یعنی کیا آپ کے زبردست فیاض رب کی رحمت کے خزانے انکے پاس ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ بکثرت اس اسم کو پڑھتا رہے یا پھر چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ اس کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ حیرت انگیز طریقے پر فقر و فاقہ سے اسے نجات دے دیں گے، نیز اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین مرتبہ سجدہ کر کے ہاتھ اٹھا کر سو مرتبہ یہ اسم پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائیگی۔

اَلْوَاسِعُ (ہر قسم کی وسعت دینے والا):

قرآن پاک میں اللہ پاک کی اس صفت کا کئی جگہ ذکر آیا ہے۔

سورۃ بقرہ میں ہے:

﴿وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾

ترجمہ: اللہ بڑا وسیع علم رکھنے والا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص بکثرت اس کا وظیفہ جاری رکھے گا انشاء اللہ اس کو ظاہری اور باطنی غنا نصیب ہو گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْوَدُوْدُ (بڑا محبت کرنے والا):

قرآن پاک میں حضرت شعیب علیہ السلام کی یہ دعا آتی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کے سامنے جھک جاؤ توبہ استغفار کرو یقیناً میرا رب بڑا رحم فرمانے اور محبت فرمانے والا ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ﴾

ترجمہ: اور تم (اے میری قوم) اپنے رب سے استغفار کرو اس کی جناب میں توبہ کرو اور یقین کرو کہ میرا رب بڑا ہی مہربان اور محبت کرنے والا ہے۔

سورۃ البروج میں فرمایا:

﴿وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ﴾

ترجمہ: اللہ کی ذات بڑی بخشنے والی اور محبت کرنے والی۔

وظیفہ:

جو شخص ایک ہزار مرتبہ یاودود پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور بیوی کیساتھ یا جس کیساتھ جھگڑا ہو وہ کھانا کھائے تو یقیناً دونوں میں جھگڑا ختم ہو جائیگا اور باہمی محبت پیدا ہو جائیگی۔

اَلْوَكِيْلُ (بڑا کارساز):

قرآن پاک میں یہ اوصاف اللہ اور بندوں دونوں کیلئے استعمال ہوئی ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا﴾

ترجمہ: اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

دوسری جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے یہ لفظ استعمال فرمایا:

﴿وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ﴾

ترجمہ: کہ آپ ان کے اوپر کوئی وکیل نہیں ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت یا وَکِیْلُ کا ورد کرے گا یعنی اللہ کو اپنا وکیل بنائیگا وہ ہر آفت سے بحکم الٰہی محفوظ رہے گا۔

اَلْوَلِيُّ (مددگار اور حمایتی):

یہ صفت بھی اللہ اور اس کے بندوں کیلئے استعمال ہوئی ہے، ارشاد ربانی ہے:

﴿فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ﴾ (الشوریٰ:۹)

ترجمہ: پس اللہ ہی ان کا ولی ہے۔

﴿وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ﴾ (الشوریٰ:۲۸)

ترجمہ: اللہ کی ذات ہی قابل حمد وثناء اور کارساز ہے۔

﴿مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ﴾ (البقرہ:۱۲۰)

ترجمہ: تو اللہ سے تجھے کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور نہ مددگار۔

ایک اور آیت میں ارشاد فرمایا:

﴿قُلْ أَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ﴾ (الزمر:۶۴)

والمعنى: لا أتخذ وليًا إلا الله وحده لا شريك له، فإنه فاطر السموات والأرض، أي: خالقهما ومبدعهما على غير مثالٍ سَبَق

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آپ فرما دیں (اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کفارِ قریش سے جو آپ ﷺ کو اپنے دِین یعنی بت پرستی کی طرف بلاتے ہیں) تو کیا اللہ کے سوا دوسرے کے پوجنے کو مجھ سے کہتے ہو اے جاہلو (یہاں اُنہیں جاہل اس لئے فرمایا کہ انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی مستحقِ عبادت نہیں باوجود یہ کہ اس پر قطعی دلیلیں قائم ہیں)

وظیفہ:

جو شخص کسی کی عادتوں یا خصلتوں سے خوش نہ ہو تو اس کے سامنے اَلْوَلِیُّ کئی مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کی خصلت بد دور ہو جائے گی۔

اَلْوَاجِدُ (ہر چیز کو پا لینے والا):

اسی سے لفظ موجود ہے، واجد کا معنی پا لینے والا، حاصل کر لینے والا اور کامیاب ہونے والا سارے آتے ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص کھانا کھاتے وقت یَـا وَاجِدُ کا ورد کرتا رہے تو اس کا کھانا اس کے جسم کی طاقت و قوت اور قلب کی نورانیت کا باعث ہوگا۔

اَلْوَالِیُ (تصرف کرنے والا اور متولی):

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے اس کا ورد رکھے گا وہ ناگہانی آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا، اگر کورے آبخورے پر اس اسم کو لکھ کر اور پانی بھر کر مکان میں چھڑکے گا تو وہ مکان بھی تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی کو مسخر کرنا ہو تو گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْوَارِثُ (سب کے بعد موجود رہنے والا):

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَالِکَ﴾

یعنی وارث پر بھی وہی ذمہ داری ہے جو والدین پر ہوتی ہے۔

وارث کا لفظ اللہ کی ذات کے علاوہ دوسرے لوگوں پر بھی بولا جاتا ہے، جو کسی چیز کے نائب بنتے ہیں، فوت ہونے والے کے بعد جو اس کے ترکہ کے مستحق ہوتے ہیں ان کو بھی وارث کہا جاتا ہے، اس مادے کے بہت سارے الفاظ قرآن پاک میں مستعمل ہوئے ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص مغرب اور عشاء کے درمیان ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا ہر طرح کی حیرانی اور پریشانی سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

''حا'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْحَکَمُ (حاکم مطلق):

اس لفظ کا اطلاق جیسے اللہ کی ذات پر ہوتا ہے ایسے ہی کسی معاملے میں جو ثالث بنایا جاتا ہے اس کیلئے عربی میں حَکَمٌ کا لفظ استعمال کرتے ہیں، قرآن پاک میں آیا ہے کہ جب میاں بیوی کے درمیان جھگڑا پیدا ہو جائے تو اس طرح نمٹاؤ:

﴿وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَکَماً مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَکَماً مِّنْ اَهْلِهَا﴾

ترجمہ: اگر میاں بیوی کے درمیان جدائی کی نوبت آجائے تو پھر ایک ثالث مرد کی طرف سے اور دوسرا عورت کی طرف سے مقرر کیا جائے اور دونوں معاملے کو نمٹانے کی کوشش کریں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

وظیفہ:

جو شخص جمعے کی رات میں یہ اسم اس قدر پڑھے کہ بے حال اور بے خود ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو کشف اور الہام سے نوازیں گے۔

اَلْحَکِیْمُ (بڑی حکمت والا):

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کیلئے یہ لفظ بار بار آیا ہے۔ ایک جگہ پر ارشاد ہے:

﴿اِنَّ رَبَّکَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ﴾

دوسری جگہ پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ﴾

اسی طرح یہ لفظ دوسرے درجے میں عام لوگوں کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے، جس کو حکمت سے نوازا گیا ہو اس کو بھی حکیم بولتے ہیں جیسے کہا جاتا ہے لقمان حکیم، یہ مشترکہ صفت ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے تمام کاموں میں باحکمت ہے، وہ ہر چھوٹی بڑی چھپی کھلی چیز سے باخبر ہے، وہ جسے جو دے وہ بھی حکمت سے اور جس سے جو روک لے وہ بھی حکمت سے۔

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے اس اسم کا ورد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر علم و حکمت کے دروازے کھول دیتے ہیں۔

اَلْحَلِیْمُ (بڑا ہی بردبار):

یہ صفت اللہ تعالیٰ کی ہے، سورۃ تغابن کے آخر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاللّٰہُ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ﴾

ترجمہ: اللہ کی ذات بڑی قدردان اور بڑی بردبار ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اسی طرح یہ صفت حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے بھی استعمال کی گئی ہے۔

﴿اِنَّ اِبْرَاھِیْمَ لَاَوَّاہٌ حَلِیْمٌ﴾

ترجمہ: یقیناً ابراہیم بڑے نرم دل اور بردبار تھے۔

اسی طرح شعیب علیہ السلام کی قوم نے بھی ان کو حلیم کہا تھا۔

﴿اِنَّکَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ﴾

ترجمہ: اے! شعیب آپ کو بڑے باوقار اور نیک چلن آدمی ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر جس چیز پر بھی اس پانی کو چھڑکے یا ملے گا انشاءاللہ اس چیز میں خیر و برکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اَلْحَسِیْبُ (حساب لینے والا/سب کیلئے کفایت کرنیوالا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا﴾

ترجمہ: یعنی اور حساب لینے کیلئے اللہ کی ذات ہی کافی ہے۔

حسیب کا معنی حساب لینے والا کسی چیز کا ریکارڈ رکھنے والا وغیرہ آتے ہیں۔

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ میں ایک دن حضرت عائشہؓ کے پاس بیٹھا ان کو براۃ کی خوشخبری سنا رہا تھا، حضرت عائشہؓ نے فرمایا اللہ کی قسم تہمت کے دنوں میں مجھے اور قریب اور بعید والوں نے چھوڑ دیا یہاں تک کہ بلی نے بھی مجھے چھوڑ دیا اور کئی راتیں میں بھوکی ہی سو جاتی تھی، پس میں نے آج ہی رات خواب میں ایک نوجوان کو دیکھا جس نے مجھ سے کہا کہ آپ کیوں غمزدہ ہیں، میں نے کہا کے اپنے متعلق لوگوں کی بری بات سن کر غمزدہ ہوں اس نوجوان نے کہا آپ یہ دعاء پڑھیں آپ کا غم دور ہو جائے گا وہ دعاء یہ ہے:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ النِّقَمِ وَ يَا فَارِجَ الْغَمَمِ وَيَا كَاشِفَ الظُّلَمِ وَيَا أَعْدَلَ مَنْ حَكَمَ وَ يَا حَسِيبَ مَنْ ظَلَمَ وَيَا وَلِيَّ مَنْ ظَلَمَ وَيَا أَوَّلَ بِلَا بِدَايَةٍ وَ يَا آخِرَ بِلَا نِهَايَةٍ وَيَا مَنْ لَهُ اِسْمٌ بِلَا كُنْيَةٍ اِجْعَلْ لِّي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَ مَخْرَجًا"

حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ جب میری آنکھ کھلی تو میں آب ودانہ سے بالکل آسودہ تھی، تحقیق اللہ تعالیٰ نے میری برأت نازل فرمادی اور میرا غم بھی دور ہو چکا تھا۔

وظیفہ:

جس شخص کو کسی شخص یا چیز سے ڈر ہو وہ جمعرات سے صبح وشام ستر، ستر مرتبہ "حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ" پڑھے انشاءاللہ اس آدمی یا چیز کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَیُّ (ہمیشہ زندہ رہنے والا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿هُوَ الْحَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ﴾

ترجمہ: وہی ایک ذات ہمیشہ رہنے والی ہے تم اسی کو پکارا کرو پورے خلوص اور صدق کے ساتھ۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے گا انشاءاللہ وہ کبھی بیمار نہ ہو گا اور اگر اس کو پینے کے برتن پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر خود پیئے یا دوسرے کو پلائے شفاء کامل نصیب ہو گی۔

اَلْحَقُّ (برحق وبرقرار):

﴿يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ﴾

ترجمہ: اس دن اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا بدلہ پورے انصاف کے ساتھ دے گا اور انہیں یقین ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور وہی ظاہر کرنے والا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

﴿اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَلَاتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ﴾

ترجمہ: آپ کے رب کی طرف سے یہ حق ہے آپ شک کرنے والوں میں سے مت بنیں۔ ایک دوسری آیت مبارکہ میں ہے:

﴿ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ﴾

وظیفہ:

اگر کوئی چیز گم ہو جائے، چاہے سامان ہو یا کوئی شخص وہ اس لفظ کو لکھ کر سحری کے وقت کاغذ کو ہتھیلی پر رکھ کر آسمان کی طرف بلند کر کے دعاء کرے انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائیگی۔

اَلْحَمِیْدُ (قابل تعریف):

ارشاد ہے:

﴿اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ﴾

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿یٰاَیُّھَاالنَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ﴾

ترجمہ: یعنی اے لوگو تم سارے کے سارے فقیر ہو اور اللہ ہی غنی اور حمد کے لائق ہے۔

دورد ابراہیمی کے اختتام پر بھی ہے

﴿اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ﴾

وظیفہ:

جو شخص ۴۵ دن تک متواتر ۹۳ مرتبہ تنہائی میں یا حمید پڑھے گا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں چھوٹ جائیں گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

''خا'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْخَافِضُ (پست کردینے والا):

وظیفہ:

جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ یَا خَافِضُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں انشاءاللہ پوری اور مشکلات دور فرمادینگے اور جو شخص تین روزے رکھے اور چوتھے روز ایک جگہ بیٹھ کر ستر بار ''الخافض '' پڑھے تو انشاءاللہ دشمن پر فتح یاب ہو۔

اَلْخَبِیْرُ (باخبر اور آگاہ):

قرآن پاک میں ہے:

﴿اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ﴾

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ﴾

سورہ ملک میں ہے:

﴿وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ﴾

وظیفہ:

جو شخص سات روز تک یہ اسم بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز ظاہر کردیں گے۔ انشاءاللہ

اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا):

آیت کریمہ ہے:

﴿اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ﴾

یعنی اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ایک دوسری آیت میں ہے:

﴿هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ﴾

وظیفہ:

جو شخص سات روز تک متواتر سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

"عین" سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْعَزِیْزُ (سب پر غالب):

قرآن پاک میں ہے،

﴿اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ﴾

ترجمہ: یعنی بے شک اللہ تعالیٰ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

دوسری جگہ ہے:

﴿اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ﴾

سورۃ ص میں آتا ہے:

﴿رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ﴾

وظیفہ:

جو شخص چالیس دن تک چالیس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز اور مستغنی بنا دیں گے نیز جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے وہ بحکم خدا کسی کا محتاج نہ رہے اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْعَلِیْمُ (بہت وسیع علم والا):

فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ﴾

قرآن پاک میں بہت سی جگہ پر یہ صفت الٰہی آئی ہے جیسے:

﴿عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

﴿وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّهَا﴾

کہ ہم نے حضرت آدمؑ کو اسمائے کل کا علم عطا فرما دیا۔ لیکن اسکے باوجود اسکے علم میں کوئی کمی نہیں آئی۔

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے یَاعَلِیْمُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر علم ومعرفت کے دروازے کھول دینگے

اَلْعَدْلُ (سراپا انصاف کرنے والا):

عدل اللہ کی صفت بھی ہے اور مخلوق کو بھی اس نے عدل کرنے کا حکم دے رکھا ہے:

﴿اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ﴾

بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے اور اچھا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص جمعہ کے روز یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اَلْعَدْلُ لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کیلئے مسخر فرما دینگے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْعَظِیْمُ (بڑی عظمت والا):

ارشاد ربانی ہے:

﴿وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ﴾

دوسری جگہ فرمایا:

﴿وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

یہ صفت کئی جگہوں پر کَرِیْمٌ کے ساتھ بھی آئی ہے اللہ تعالیٰ ہر اعتبار سے عظیم ہے اور یہ صفت اس کی تمام مخلوق پر جاری وساری ہے۔

وظیفہ:

جو شخص اس کا ورد رکھے گا اسے عزت وعظمت نصیب ہوگی۔

اَلْعَلِیُّ (بہت بلند):

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَالْحُکْمُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْکَبِیْرِ﴾

یعنی فیصلہ اللہ بلند وبزرگ ہی کا ہے۔

﴿اِنَّہٗ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ﴾

وظیفہ:

جو آدمی ۲۱ بار اسم کو پڑھتا رہے گا اسے بلند مرتبہ، خوشحالی اور مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔

اَلْعَفُوُّ (بہت زیادہ معاف کرنیوالا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ﴾

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

یعنی بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور اس کے معاف کرنے اور بخشنے کی کوئی حد نہیں۔

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے اَلْعَفُوُّ پڑھا کریگا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادینگے۔

''غین'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْغَفَّارُ (درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا):

سورۃ زمر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اَلَاھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ﴾

سورۃ طٰہٰ میں فرمان ہے:

﴿وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ثُمَّ اھْتَدٰی﴾

یعنی بے شک میں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں ایمان لے آئیں نیک عمل کریں اور پھر سیدھے راستے پر قائم رہیں۔

وظیفہ:

جو شخص نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا، انشاءاللہ اس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ

﴿یَاغَفَّارُ اِغْفِرْلِی﴾

پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکو بخشے ہوئے لوگوں کے زمرے میں داخل کردینگے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْغَفُوْرُ (بہت بخشنے والا):

سورۃ فاطر میں فرمایا:

﴿اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ﴾

یوسف علیہ السلام نے فرمایا:

﴿اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾

خود اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے بارے میں فرمایا:

﴿نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾

یعنی اے محبوب ﷺ میرے بندوں کو بتلا دو میں بڑا ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔

وظیفہ:

جو شخص اس اسم کا بکثرت ورد رکھے گا ان شاء اللہ اس کی تمام تکلیفیں اور رنج و غم دور ہو جائیں گے اور مال و اولاد میں برکت ہوگی۔

اَلْغَنِیُّ (بڑا بے نیاز و بے پرواہ):

قرآن پاک میں ہے:

﴿اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ﴾

یعنی بے شک میرا رب بے نیاز اور بے پرواہ ہے۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ ستر مرتبہ یَا غَنِیُّ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت فرمائیں گے اور ان شاء اللہ وہ کسی کا محتاج نہیں رہے گا، جو شخص کسی ظاہری یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء اور جسم پر یَا غَنِیُّ پڑھ کر دم کیا کرے ان شاء اللہ اپنی مصیبت سے نجات پائے گا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

''شین'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلشَّکُوْرُ (بڑا قدردان):

قرآن پاک میں ہے:

﴿اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ﴾

ترجمہ: وہ بڑا بخشنے والا اور بڑا قدردان ہے۔

سورۃ لقمان میں فرمایا:

﴿اِنَّ فِیْ ذَالِکَ لَاٰیٰتٍ لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ﴾

سورۃ سبا میں فرمایا:

﴿وَقَلِیْلٌ مِنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ﴾

ترجمہ: اور میرے بندوں میں سے بہت کم شکر گزار ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص معاشی تنگی یا کسی اور دکھ درد، رنج وغم میں مبتلا ہو وہ اس کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاءاللہ اس سے رہائی نصیب ہوگی

''ضاد'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلضَّارُّ (ضرر پہنچانے والا):

کسی کو کسی قسم کی تکلیف پہنچنا اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، بندوں کی طرف سے اگر کسی چیز سے تکلیف پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے وہ بھی اللہ کے حکم سے ہی تکلیف پہنچا سکتی ہے، ہاروت ماروت کے قصے میں آتا ہے کہ جب لوگ ان سے جادوگری سیکھنے کیلئے آیا کرتے تھے تو اس کے ذریعے سے جو نقصان پہنچتا تھا وہ بھی اللہ کے حکم سے پہنچتا تھا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿وَمَاهُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾

ترجمہ: کسی کو نفع یا ضرر پہنچانا اللہ ہی کا کام ہے، بندوں کے اختیار میں صرف اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

قرآن پاک کی ایک آیت ہے:

﴿وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾ (الانعام:۱۷)

ترجمہ: اور اگر تجھے اللہ کوئی برائی (بیماری یا تنگ دستی یا اور کوئی بلا) پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھے بھلائی پہنچائے (مثل صحت و دولت وغیرہ کے) تو وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

یعنی اللہ مقتدر اعلیٰ جسے جو رحمت دینا چاہے اسے کوئی روک نہیں سکتا، اور جس سے وہ روک لے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

یہاں فرمایا آپ ﷺ صاف فرمادیں کہ اللہ تو ایک ہی ہے اور تمہارے تمام معبودانِ باطل سے میں الگ تھلگ ہوں۔ میں ان سب سے بیزار ہوں کسی کا بھی روادار نہیں۔

﴿قُلْ أَغَیْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

﴿وَ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ وَ اِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ﴾ (یونس:۱۰۷)

ترجمہ: اور اگر تجھے اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اس کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

سوا اور اگر تیرا بھلا چاہے تو اس کے فضل کے رد کرنے والا کوئی نہیں، اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

وظیفہ:

جو شخص شب جمعہ میں سو مرتبہ اَلضَّارُّ پڑھے گا وہ تمام ظاہری اور باطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب الٰہی نصیب ہوگا۔

''ن'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلنُّوْرُ (خود بھی سراپا نور اور دوسروں کو نور عطاء فرمانے والا):

قرآن پاک میں پوری ایک سورۃ النور کے نام سے آتی ہے، اللہ خود بھی نور ہے اور اپنے اس نور کو اپنے مخلوق میں کسی نہ کسی صورت میں تقسیم بھی فرماتا رہتا ہے، قرآن میں ارشاد ہے:

﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾

ترجمہ: اللہ آسمان وزمین کا نور ہے۔

ہدایت کو بھی نور سے تعبیر کیا گیا ہے، فرمایا:

﴿اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ﴾

ترجمہ: اللہ مومنوں کا دوست ہے اور وہ ان کو تاریکی سے نور کی طرف نکالتا ہے۔

نور سے مراد ہدایت اور تاریکی سے مراد گمراہی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نور کہا گیا ہے

﴿قَدْ جَآءَكُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ﴾

اور قرآن پاک کو بھی نور کہا گیا ہے، سورۃ تغابن میں فرمایا:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا﴾

ترجمہ: اللہ پر اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے اتارا ایمان لے آؤ۔

وظیفہ:

جو شخص شب جمعہ میں سات مرتبہ سورۃ نور پوری اور ایک ہزار مرتبہ صرف اس اسم اَلنُّوْرُ کو پڑھا کرے تو انشاء اللہ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہو جائے گا۔

اَلنَّافِعُ (نفع پہنچانے والا):

یہ لفظ اَلضَّارُّ کے مقابلے میں آتا ہے اور یہ دونوں اللہ کی صفات میں سے ہیں کہ کسی کو نفع ہوتا ہے یا اس کو نقصان پہنچتا ہے تو یہ اللہ کی طرف سے ہی ہوتا ہے، نفع تو اللہ کا فضل ہوتا ہے اور نقصان انسان کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں متعدد جگہ پر اس بات کی صراحت کی گئی ہے کہ آپ ﷺ کو اے محبوب جو بھی نفع یا ضرر پہنچتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، اسباب تو خود انسان پیدا کرتا ہے مگر ان اسباب کا جو نتیجہ نفع یا ضرر کی شکل میں آتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص کشتی یا کسی اور سواری میں سوار ہونے کے بعد یَا نَافِعُ کثرت سے پڑھتا رہے تو سفر کی ہر آفت سے محفوظ رہے گا، اسی طرح جو شخص کسی بھی کام کے شروع کرتے وقت اکتالیس مرتبہ یَا نَافِعُ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ اس کا یہ کام اس کی مرضی کے مطابق انجام پائے گا، نیز جو شخص بیوی کے پاس جاتے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے تو اسے نیک اولاد نصیب ہوگی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

''ک'' سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْکَبِیْرُ (بہت بڑی ذات):

کبیر، عظیم، متکبر اور متعال یہ سارے کے سارے لفظ اللہ کی ذات کیلئے بولے جاتے ہیں، ارشاد ہے:

﴿فَالْحُکْمُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْکَبِیْرِ﴾

دوسری جگہ فرمایا جو نیک اعمال کرتے ہیں اور ایمان بھی رکھتے ہیں تو ان کیلئے

﴿لَھُمْ مَغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ﴾

ایک دوسری جگہ پر ارشاد فرمایا:

﴿فَالَّذِیْنَ آمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ﴾ (سورۃ حدید:۷)

ترجمہ: جو تم میں سے ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کیلئے بڑا اجر ہے۔

یہ کبیر کی صفت اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں کیلئے بھی استعمال ہوئی ہے،

ایک جگہ پر فرمایا:

﴿وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا﴾ (سورۃ فرقان)

وظیفہ:

جو شخص اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو، وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ ''یَا کَبِیْرُ'' کا ورد کرے انشاءاللہ وہ اپنے عہدے پر بحال ہو جائیگا اور عزت واحترام نصیب ہوگا۔

اَلْکَرِیْمُ (بہت کرم کرنے والا):

فرمایا: ﴿یَااَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ﴾ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: اے انسان تجھے رب کریم سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

اجر کے ساتھ بھی یہ لفظ استعمال ہوگا ہے۔

﴿وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْراً كَرِيماً﴾

اسی طرح رزق کے ساتھ بھی یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔

"رِزْقٌ كَرِيْمٌ" سائے کیساتھ بھی یہ لفظ استعمال ہوا ہے "لَا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ" کہ وہ سایہ جس کے نیچے جہنمی ہونگے وہ نہ ہی ٹھنڈا ہے اور نہ ہی فرحت بخش۔

وظیفہ:

جو شخص روزانہ سوتے وقت "يَا كَرِيْمُ" پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علماء اور صلحاء میں عزت نصیب فرمائیں گے۔

اَلظَّاهِرُ (ظاہر اور آشکارا):

یہ لفظ اَلبَاطِنُ کے مقابلے میں آتا ہے قرآن پاک میں ہے:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَلْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ﴾

اس کا معنی ظاہر ہونیوالا اور ظاہر کر دینے والا بھی آتے ہیں۔

وظیفہ:

جو شخص نماز اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ اَلظَّاهِرُ کا وظیفہ کیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطا فرمائیں گے۔

اَلتَّوَّابُ (بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا):

قرآن میں آیا ہے کہ اللہ کی ذات "تَوَّابٌ حَكِيْمٌ" اور کئی جگہوں پر اَلتَّوَّابُ الرَّحِيْمُ آیا ہے اور اَلْغَفُوْرُ بھی اس کے ساتھ آیا ہے دعائے استغفار ہے:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

إِنَّ اللهَ يَنْزِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ تَائِبٍ فَأَتُوبَ عَلَيْهِ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطِيَ سُؤْلَهُ؟ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

(مسند ابی یعلی الموصلی: ۵۸۰۲)

ترجمہ: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ ہر رات کو جب آخری تہائی رات باقی رہ جاتی ہے آسمانِ دنیا پر اپنی شان کے لائق نزولِ جلال فرماتا ہے اور فرماتا ہے: ہے کوئی گنہگار! جو توبہ کرے اور میں اس کی توبہ قبول کروں؟ ہے کوئی بخشش کا طالب! جسے بخش دوں؟ ہے کوئی سائل! جو مانگے اور میں اسے عطا فرماؤں؟ فجر کے طلوع ہونے تک یہی فرماتا رہتا ہے۔

اسی کیفیت کو حضرت میاں محمد بخش عارفِ کھڑی نے اپنے انداز میں یوں بیان کیا۔ لکھتے ہیں:

پچھلی راتی رحمت رب دی دیندی پھرے آوازہ
بخشش منگن والیاں تائیں کھلا اے دروازہ

حدیث میں مرغ کا ذکر:

حضرت مسروقؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے نبی کریم ﷺ کے عمل کے بارے میں پوچھا تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ دائمی امر کو پسند فرماتے تھے، پھر میں نے پوچھا آپ ﷺ کس وقت (تہجد کی) نماز پڑھتے تھے، فرمایا جب آپ ﷺ مرغ کی آواز سنتے تھے تو نماز کیلئے کھڑے ہو جاتے تھے۔ (متفق علیہ)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

مرغ کو عربی میں الصارخ بھی کہتے ہیں کیونکہ رات کو بکثرت بولتا رہتا ہے اور صارخ کا معنی بھی چیخنے چلانے کے ہوتے ہیں، امام غزالیؒ نے الاحیاء میں لکھا ہے کہ جب مرغ بولتا ہے تو یہ رات کا چھٹا حصہ یا اس سے بھی زائد ہوتا ہے۔

مرغِ سحر صدا اور ہماری غفلت:

ادھر سے رب بخشش کے دروازے کھول کر ہمیں صدائیں دے رہا ہے اور دوسری طرف ہم تجسس کے دروازے بند کر کے خوابِ غفلت میں مدہوش ہیں۔ اشرف المخلوق کو یہ غفلت بوقتِ سحر زیب نہیں دیتی۔ جب کہ وہ مخلوق جس پر اشرف المخلوق ہونے کا اطلاق نہیں ہوتا بوقتِ سحر اذان دے کر غافلوں کو بیدار کر رہی ہوتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مرغ جب اذان دیتا ہے تو وہ کہتا ہے:

﴿اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَا غَافِلِيْنَ﴾

ترجمہ: ''اے غافلو! اللہ کا ذکر کرو''۔

حدیث میں آتا ہے

''اِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيْكَةِ فَلْيَسْئَلِ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ''

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی مرغ کی آواز سنے تو وہ اللہ کا فضل مانگے (کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھ کر اذان دیتا ہے)

وظیفہ:

جو شخص نماز چاشت کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اس اسم یَا التَّوَّابُ کو پڑھا کرے اسے سچی توبہ نصیب ہوگی نیز اس کے تمام کام آسانی سے سرانجام پائیں گے۔ اور اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہوگی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (عزت وجلال اور انعام واکرام والا):

سورۃ الرحمٰن کے آخر میں آتا ہے:

﴿تبارک اسمُ ربّک ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام﴾

حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو "یاذاالجلالِ وَالْاِکْرَام" کہتے ہوئے سنا تو اس سے فرمایا اللہ سے مانگو اللہ قبول فرمائے گا۔

وظیفہ:

جو شخص کثرت سے اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت اور مخلوق سے استغنا عطاء فرمادینگے۔

اَلْھَادِیُ (سیدھا راستہ دکھانے والا اس پر چلانے والا):

قرآن پاک میں آتا ہے:

﴿وَمن یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَلاھَادِیَ لَہٗ﴾ (الاعراف:۸۶)

ہدایت کے دو درجے ہوتے ہیں ایک صرف راستے دکھانے اور رہنمائی کرنے تک محدود ہوتا ہے، انبیاء کرامؑ کا اور ان کے وارث علماء کا یہی فریضہ ہوتا ہے کہ وہ صحیح راستے کی طرف رہنمائی فرمادیتے ہیں، دوسرا درجہ ہدایت کا مقصود اور مطلوب تک پہنچا دینا ہوتا ہے، ہدایت کا یہ درجہ اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے جبکہ پہلا درجہ اسباب کے زمرے میں آتا ہے اور وہ کوئی بھی استعمال کرسکتا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف منہ کرکے بکثرت یَاھَادِیُ پڑھے اور آخر میں چہرے پر ہاتھ پھیر لے تو اس کو انشاء اللہ کامل ہدایت نصیب ہوگی اور اہل معرفت میں شامل ہوگا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

"جیم" سے مرکب اسمائے الٰہیہ

اَلْجَلِیْلُ (بڑے اور بلند مرتبے والا):

وظیفہ:

جو شخص مشک زعفران سے اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور کثرت سے اسکا ورد کریگا اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت اور قدر و منزلت عطا فرمائیں گے۔

اَلْجَبَّارُ (سب سے بڑا زبردست):

اَلْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ایک دوسری جگہ پر ارشاد ہے: کہ اے محبوب آپ ان لوگوں پر کوئی جبر نہیں فرما سکتے:

﴿وَمَا اَنْتَ عَلَیْھِمْ بِجَبَّارٍ﴾

موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بھی اس صفت کا استعمال آیا ہے:

﴿اِنْ تُرِیْدُ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ جَبَّارً فِی الْاَرْضِ﴾

کہ اے موسیٰ زمین میں جبار بن کر رہنا چاہتے ہو۔ ایک جگہ پر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ متکبر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے:

﴿کَذٰالِکَ یَطْبَعُ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ قَلْبِ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ﴾

وظیفہ:

جو شخص روزانہ صبح شام ۲۲۶ مرتبہ پڑھے گا انشاء اللہ ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گا نیز اگر چاندی کی انگوٹھی پر یہ اسم نقش کرا کے پہنے گا تو اس کی ہیبت اور شوکت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْجَامِعُ (سب کو جمع کرنے والا):

مشہور قرآنی دعاء ہے:

﴿رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ﴾

ترجمہ: آپ ہی میدان حشر میں لوگوں کو جمع فرمانے والے ہیں۔

وظیفہ:

جس شخص کے دوست احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کر کے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس مرتبہ یَا جَامِعُ پڑھے اور ہر مرتبہ ایک انگلی بند کرتا جائے اور آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لے تو انشاء اللہ اس کے تمام گمشدہ احباب جلد جمع ہو جائیں گے اور اگر گمشدہ چیز پر یوں پڑھا جائے: ''اَللّٰھُمَّ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّارَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ'' تو وہ گمشدہ چیز اسے جلد ہی مل جائے گی۔ ان شاء اللہ

اَلْجَوَّادُ (بہت زیادہ سخاوت کرنیوالا):

اللہ تعالیٰ کا ایک اسم جَوَّادْ بھی ہے۔ اگر وہ کسی کو اپنی صفتِ جودیت میں سے خیرات عطا فرما دیتا ہے تو وہ بندہ کسی کو اپنے در سے خالی نہیں جانے دیتا۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ یہ عطائیں اور نعمتیں جب ان کی قدر نہ کی جائے تو پھر وہ واپس بھی لے لیتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

﴿ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَکُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ﴾ (الانفال:۵۳)

ترجمہ: یہ اس لئے ہے کہ اللہ کسی قوم سے عطا کردہ نعمت کو بدلنے والا نہیں جب تک کہ وہ اپنے اندر تبدیلی نہ لے آئیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اَلْفَتَّاحُ (بہت بڑا مشکل کشا):

ارشاد فرمایا:

﴿وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ﴾

ترجمہ: اللہ ہی ہر قسم کے فیصلے فرمانے والا اور جاننے والا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

﴿مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (فاطر:۲)

ترجمہ: اللہ جو رحمت لوگوں کیلئے کھولے، اسکا کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ روک لے تو اس کی روک کے بعد اس کا کوئی دینے والا نہیں اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

وظیفہ:

جو شخص نماز فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر باندھ کر ستر مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے گا تو اس کا دل بحکم خدا نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اسم اعظم

احادیث میں اسم اعظم کا ذکر آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ایک اسم ایسا ہے کہ اس سے جو بھی دعاء کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس دعاء کو قبول فرماتے ہیں، اور اس کے ساتھ جو سوال بھی کیا جائے اس کو پورا کر دیتے ہیں اور دعاء مانگنے والا پر عظیم رحمت کا نزول ہوتا ہے، اسم اعظم ایسا اسم ہے جس کا مفہوم حق تعالیٰ کی تجلیات کا جامع ترین بنتا ہو نیز ملأ اعلیٰ میں اس کا چرچا اور شہرت ہوتی، نیز ہر زمانے کے انبیاء اس اسم کا ذکر کرتے چلے آئے ہوں، مثلاً آپ خود کئی خوبیوں اور صفات کے مالک ہیں مصنف بھی ہیں اور شاعر بھی، حافظ اور قاری بھی ہیں تو قوت خیالیہ میں ہر ایک خوبی کا ایک مستقل نقش اور اس کی تصویر پائی جاتی ہے تو ایسا اسم جو تمام صفات کو جمع کرتا ہو وہ آپ کا اسم اعظم ہوگا، اللہ کا اسم اعظم بھی ایسا اسم ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی تمام خوبیوں اور کمالات کو سمیٹتا ہو اور ساری خوبیاں اس لفظ کے اندر سے پھوٹتی ہوں۔

اس اعظم کے بارے میں مختلف احادیث آئیں ہیں۔

۱۔ بعض احادیث میں آتا ہے کہ اسم اعظم اس آیت کریمہ میں پوشیدہ ہے:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ (مستدرک)

۲۔ یہ کلمات اسم اعظم ہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے توں اکیلا ہے بے نیاز ہے کوئی نہ تجھ سے پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اسکے برابر کا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۳: بعض روایتوں میں اسم اعظم کے یہ الفاظ آتے ہیں، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے توں اکیلا ہے بے نیاز ہے کوئی نہ تجھ سے پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا ہے۔

۴: ایک اور حدیث میں یوں آیا ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، اَلْحَنَّانُ اَلْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

(سنن اربعہ، مسند امام احمد)

ترجمہ: الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ آپ کی ہی سب تعریفیں ہیں آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں آپ اکیلے ہیں آپ کا کوئی شریک نہیں اور آپ بڑے مہربان ہیں بہت زیادہ احسان کرنے والے ہیں آسمان و زمین کے خالق آپ ہی ہیں اے عظمت و جلال اور احسان کے مالک۔

۵۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو بھی اسم اعظم شمار کیا گیا ہے (سنن اربعہ)

۶۔ ایک حدیث میں ہے اللہ کا اسم اعظم ان تین صورتوں میں ہے۔ سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران، سورۃ طٰہٰ ، بہت سے علماء فرماتے ہیں کہ ان تین سورتوں میں جس اسم کو اسم اعظم قرار دیا جا سکتا ہے وہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے ایک اچھی خاصی تعداد نے اسی کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

عدم تعین کا راز:

دعا کی قبولیت کے سلسلے میں جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے لیلۃ القدر اور جمعہ کی ساعت اجابت کو متعین نہیں فرمایا اسی طرح اسم اعظم کو بھی متعین نہیں فرمایا تا کہ دعاء کرنے والا اپنی حاجتوں اور ضرورتوں کی بنا پر اسم اعظم کی جستجو میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ ناموں سے دعا مانگے اور اس طرح اللہ کی زیادہ سے زیادہ تعریف اور حمد و ثنا کرنے کی سعادت حاصل کرے کہ یہی سب سے بڑی عبادت ہے اور امید ہے کہ اسی وسیلہ سے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمالیں، یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت اور شفقت ہے کہ وہ ان حکمتوں اور تدبیروں سے اپنے بندوں سے زیادہ سے زیادہ عبادت کرا کے انہیں دنیا اور آخرت میں زیادہ سے زیادہ اجر و ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

مشاہدۂ برکاتِ بسم اللہ

رسول اللہ ﷺ نے معراج کی رات ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کی برکات کو مشاہدہ فرمایا:

مشاہدۂ انہار:

ان النبی علیہ السلام قال لیلۃ اسری بی الی السماء عرض علی جمیع الجنان فرأیت فیھا اربعۃ انھار نھرا من ماء ونھرا من لبن ونھرا نم خمر ونھرا من عسل فقلت یا جبریل من این تجیء ھذہ الانھار والی این تذھب قال تذھب الی حوض الکوثر ولا ادری من این تجء فادع اللہ تعالی لیعلمک او یریک فدعا ربہ فجاء ملک فسلم علی النبی علیہ السلام ثم قال یا محمد غمض عینیک قال فغمضت عینی ثم قال افتح عینیک ففتحت فاذا انا عند شجرۃ ورأیت قبۃ من درۃ بیضاء ولھا باب من ذھب احمر وقفل لو أن جمیع ما فی الدنیا من الجن والانس وضعوا علی تلک القمۃ لکانوا مثل طائر جالس علی جبل فرأیت ھذہ الانھار الاربعۃ تخرج من تحت ھذہ القبۃ فلما اردت ان ارجع قال لی ذلک الملک لم لا تدخل القبۃ قلت کیف ادخل وعلی بابھا قفل لا مفتاح لہ عندی قال مفتاحہ بسم اللہ الرحمن الرحیم فلما دنوت من القفل وقلت بسم اللہ الرحمن الرحیم انفتح القفل فدخلت فی القبۃ فرأیت ھذہ الانھار تجری من اربعۃ ارکان القبۃ ورأیت مکتوبا علی اربعۃ ارکان القبۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

ورأيت نهر الماء يخرج من ميم بسم الله ورأيت نهر اللبن يخرج من هاء الله ونهر الخمر يخرج من ميم الرحمن ونهر العسل من ميم الرحيم فعلمت ان اصل هذه الانهار الاربعة من البسملة فقال الله عز وجل يا محمد من ذكرني بهذه الاسماء من امتك بقلب خالص من رياء وقال بسم الله الرحمن الرحيم سقيته من هذه الانهار (تفسیر حقی)

"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات جب میں آسمانوں پر گیا تو مجھ پر تمام چیزیں پیش کی گئیں۔ میں نے وہاں چار (۴) نہریں دیکھیں جن میں ایک نہر پانی کی، ایک نہر دودھ کی، ایک نہر شراب کی اور ایک نہر شہد کی تھی۔ میں نے جبرائیل امین سے پوچھا کہ یہ نہریں کہاں سے آ رہی ہیں اور کہاں پر جا رہی ہیں؟

حوض کوثر منبع انہار ہے:

جبرائیل امین نے کہا کہ یہ ساری نہریں آپ کے حوضِ کوثر میں جا رہی ہیں لیکن میں یہ نہیں جانتا کہ یہ کہاں سے آ رہی ہیں۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ وہ آپ ﷺ کو ان کے بارے میں بتائے یا دکھائے۔ پس آپ ﷺ نے اپنے رب سے دعا کی تو ایک فرشتہ حاضرِ خدمت ہوا اور رسول اللہ ﷺ کو آ کر سلام کیا پھر عرض کیا، یا محمد ﷺ! آپ اپنی چشمانِ مبارک بند فرمائیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ: میں نے اپنی آنکھیں بند کیں۔ پھر اس فرشتے نے کہا اب آپ چشمانِ مبارک کھول دیں۔ آپ ﷺ نے فرماتے ہیں کہ پھر میں نے اپنی آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ میں ایک درخت کے پاس ہوں۔ وہاں میں نے ایک گنبد سفید موتیوں سے بنا ہوا دیکھا اور اس کے دروازے سرخ سونے کے ہیں۔ ان پر تالے اتنے لگے ہوئے ہیں جتنے کہ دنیا میں جن اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

انسان۔ وہ ایسے محسوس ہو رہے ہیں جیسے پہاڑ پر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں۔ پس میں نے دیکھا کہ یہ چاروں نہریں اس گنبد کے نیچے سے جا رہی ہیں۔ جب میں نے اس گنبد کے اندر جانے کا ارادہ کیا تو اس فرشتے نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیسے اس میں داخل ہوں گے جبکہ اس کے دروازوں پر تالے لگے ہیں جن کی چابیاں میرے پاس نہیں ہیں۔

اس فرشتے نے کہا ان کی چابیاں ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ ہیں اور جب میں نے ﴿ بسم اللہ الرحمن الرحیم ﴾ کو پڑھا تو وہ تالے کھل گئے اور میں اس گنبد میں داخل ہو گیا۔ پس میں نے ان چاروں نہروں کو اس گنبد کے ستونوں کے تلے سے جاری دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ گنبد کے چاروں ستونوں پر لکھا ہوا تھا ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾۔

دودھ، خمر اور شہد کی نہروں کا منبع:

پس میں نے دیکھا کہ پانی کی نہر بسم اللہ کی ''میم'' سے جاری ہے اور دودھ کی نہر اللہ کے ''ہاء'' سے جاری ہے اور شراب کی نہر الرحمن کی ''میم'' سے جاری ہے اور شہد کی نہر الرحیم کی ''میم'' سے جاری ہے۔ پس میں جان گیا ان چاروں نہروں کی حقیقت کو۔ جو کہ بسم اللہ سے جاری ہیں۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: یا محمد! آپ کی امت میں سے جو کوئی خلوص نیت سے ان اسماء یعنی ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ کا ذکر کرے گا تو میں اسے ان انہار میں سے سیراب کروں گا''۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت اسرافیل علیہ السلام کو فرمایا: مجھے اپنی عزت اور جلال اور جود و کرم کی قسم ہے جو کوئی بھی سورۂ فاتحہ کے ساتھ ایک بار ﴿ بسم اللہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

الرحمن الرحیم ﴾ پڑھے گا تو تم گواہ رہنا کہ میں نے اس کے گناہ معاف کر دیئے اور اس کی نیکیاں قبول کر دیں اور اس کی برائیاں مٹا دیں اور اس کی زبان کو آگ نہیں جلائے گی اور اس کو عذابِ قبر سے نجات دے دی اور آگ کے عذاب سے اور قیامت کے عذاب سے اور قیامت کی بہت بڑی گھبراہٹ سے اور وہ مجھ سے ملے گا انبیاء اور اولیاء سے پہلے۔

☆ بِسْمِ اللّٰہ ذکر کرنے والوں کا ذخیرہ ہے۔ طاقتوروں کی عزت ہے۔ کمزوروں کی پناہ ہے۔ اہلِ محبت کے لئے نور ہے۔ اہلِ شوق کے لئے سرور ہے۔ بِسْمِ اللّٰہ اہلِ اعتماد کا تاج ہے۔ اہلِ وصال کے لئے چراغ ہے۔ عاشقوں کو سارے جہان سے بے پرواہ کرنے والا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہ نام ہے اس کا جس نے کچھ بندوں کو عزت اور کچھ کو ذلت دی۔ یہ نام ہے اس کا جس نے اپنے دشمنوں کا دوزخ کو منتظر بنایا اور اپنے دوستوں کے لئے دیدار کا وعدہ فرمایا۔ نام ہے اس کا جو واحد ہے، گنتی سے خارج ہے۔ نام ہے اس کا جو باقی رہنے والا ہے۔ نام ہے اس کا جو بغیر کسی سہارے کے قائم ہے۔

☆ بِسْمِ اللّٰہ ہر سورت کا آغاز ہے۔ اس خدا کا نام ہے جس کے ذکر سے تنہائیاں پُر لطف ہو جاتی ہیں۔ اس کا نام ہے جس پر حسنِ ظن ہے۔ اس کا نام ہے جس کے لئے آنکھیں بیدار رہتی ہیں۔ اس کا نام ہے جو کسی چیز کے متعلق کُن فرماتا ہے تو وہ فوراً ہو جاتی ہے۔ نام ہے اس کا جو چھونے سے پاک ہے لوگوں سے بے نیاز ہے، قیاس سے بالاتر ہے۔ ایک ایک حرف کر کے بِسْمِ اللّٰہ کہو ہزار (۱۰۰۰) ہزار (۱۰۰۰) اجر ملیں گا اور تمہارے سب کے سب گناہ جھڑ جائیں گے جو شخص زبان سے بِسْمِ اللّٰہ کہے گا دنیا اس کی شاہد ہو گی جو دل سے کہے گا آخرت اس کی شاہد ہو گی۔ بِسْمِ اللّٰہ ایسا کلمہ ہے جس کی موجودگی میں غم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

باقی نہیں رہتا۔ ایسا کلمہ ہے جس سے نعمت کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ ایسا کلمہ ہے جس سے عذاب دور ہو جاتا ہے۔ ایسا کلمہ جو اس امت کے لئے مخصوص ہے۔ ایسا کلمہ ہے جو جلال و جمال کا مجموعہ ہے۔ لفظ بِسْمِ اللّٰہ جلال در جلال ہے اور اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم جمال در جمال۔ جس نے جلال دیکھا فنا ہو گیا ہے اور جس نے جمال دیکھا زندہ ہو گیا۔

☆ اللہ وہ ذات ہے جس نے تم کو پیدا کیا وہ ﴿احسن الخالقین﴾ ہے۔ رحمٰن وہ ہے جس نے تم کو رزق دیا وہ ﴿خیر الرازقین﴾ ہے۔ رحیم وہ ہے جو تمہارے گناہوں کو معاف کرتا ہے وہ ﴿خیر الغافرین﴾ ہے۔

☆ دعا بوسیلۂ بِسْمِ اللّٰہِ:

اے اللہ! میں تجھ سے ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم﴾ کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم﴾ کی حرمت کیساتھ سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کے فضل کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کی عظمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کی بزرگی کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کے جمال کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کے کمال کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کے ہیبت کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کے مرتبہ کے صدقے سے سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کی سلطنت کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہ کی شوکت کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰہ کی بڑائی کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کی ثنا کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کی روشنی کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کی کرامت کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کے غلبہ کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کی برکت کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کی عزت کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں۔
بِسْمِ اللّٰہ کی طاقت کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور بِسْمِ اللّٰہ کی قدرت کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا مرتبہ بلند کر دے اور میرا سینہ کھول دے اور میرے کاموں میں آسانی پیدا فرما اور اپنے فضل و کرم سے مجھے ایسی جگہ سے رزق دے جس کا گمان نہ ہو۔

فضائل سبع اسمائے الٰہی:

حدیث شریف میں ہے کہ رسولِ مقبول ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو فرمایا تھا کہ اے علی اللہ تعالیٰ کے سات اسماء ہیں جو خزانۂ عرش پر لکھے ہوئے ہیں اور یہ سات اسماء زمین و آسمان کے تمام فرشتوں اور حاملانِ عرش کی تسبیح ہے۔

پھر فرمایا: کہ جو بندۂ مومن نمازِ پنجگانہ کے بعد ایک بار یا دو بار ان اسماء کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے پچیس (۲۵) چیزیں عنایت فرمائے گا۔

۱۔ ہر آفت دینی و دنیاوی سے امان میں رہے گا۔

۲۔ لوگوں کی نظر میں عزیز ہوگا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار ہوگا۔

۴۔ دولتِ دینوی و دنیاوی اسے عطا ہوگی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۵۔ دشمن کے مقابلہ میں فتح یاب ہوگا۔

۶۔ نیک لوگوں کی صف میں سرخرو رہے گا۔

۷۔ بلائے ناگہانی سے اور حکمرانوں کی دہشت سے اور دہشتِ شیطان سے دشمنوں کی تلوار سے اور تیر و تبر، گرز، بندوق اور آگ جلانے والی اور پانی میں ڈوبنے والی آفات سے، آسیب اور دیو پریوں سے اور گناہِ صغیرہ و کبیرہ سے، بدنی بیماریوں اور ظالموں کے شر سے اللہ تعالیٰ اسے محفوظ رکھے گا۔

۸۔ ان اسماء کی تلاوت کرنے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔

۹۔ تمام امور اس کے لیے آسان ہوں گے۔

۱۰۔ موت کی سختی اس پر آسان ہوگی۔

۱۱۔ اس کی قبر کشادہ ہو جائے گی اور جنت کا دروازہ اس کی قبر میں کھولا جائے گا۔

۱۲۔ منکر نکیر کے سوالوں کا جواب اس پر آسان ہو جائے گا۔

۱۳۔ قیامت کے دن اس کا حشر نیک لوگوں کی جماعت میں ہوگا۔

۱۴۔ اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔

۱۵۔ آتشِ جہنم اس پر حرام ہوگی۔

۱۶۔ ان اسماء کے پڑھنے والوں کو چار پیغمبران مرسل کا ثواب ملے گا۔

۱۷۔ دیدارِ خدا سے محرومی نہ ہوگی۔

۱۸۔ قیامت کے دن اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند روشن ہوگا۔

۱۹۔ اس کو شراب طہور پلائی جائے گی۔

۲۰۔ اس کو چالیس شہیدوں اور چالیس علماء کا ثواب دیا جائے گا۔

۲۱۔ اس کی قبر میں ستر نورانی فرشتے بہشتی لباس پہنے ہوئے آئیں گے اور ان کے لباسوں پر یہ اسماء لکھے ہوئے ہوں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۲۲۔ فرشتے اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بزرگی دیں گے۔

۲۳۔ پل صراط برق کی چمک کی طرح پار کر جائے گا اور جنت میں داخل ہوگا۔

۲۴۔ ملائکہ کی طرح ثواب پائے گا۔

۲۵۔ جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لیے کھولے جائیں گے اور وہ جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائے گا۔

ان اسماء کی مزید برکتیں:

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ اے علیؓ: ان اسماء کو پڑھ کر اگر مریض پر دم کریں تو اللہ تعالیٰ اسے شفاء عطا فرمائے گا اور اگر ان اسماء کو پہاڑ پر پڑھیں تو وہ بھی ہل جائے گا۔ مجاہدین اس دعا کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں تو ستر شبانہ روز تک کافروں سے جنگ کریں اور اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ان مجاہدین کا کفار سے ایک بال بھی نہ اکھڑے گا۔ اور ان اسماء کی برکت سے اللہ تعالیٰ کفار پر فتح عطا فرمائے گا۔

ان اسماء کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ اگر ان اسماء کی تمام فضیلتیں لکھی جائیں تو تمام عابد و زاہد زہد سے ہاتھ کھینچ بیٹھیں۔ اے علیؓ: اگر کوئی شخص ان اسماء کو ستر بار اپنی زندگی میں پڑھ لے تو اللہ تبارک وتعالیٰ ان اسماء کے ورد کی برکت سے اس کے سارے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف فرما دے گا۔

اے علیؓ: اگر کل گھاس روئے زمین کا قلم بنایا جائے اور کل روئے زمین کے درختوں کے پتوں پر تمام اولادِ آدم اور جنات اور دیو وغیرہ ان اسماء کا ثواب قیامت تک لکھتے رہیں تب بھی پورا ثواب نہ لکھ پائیں گے۔

یہ اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ عنھما کو سکھائے تھے کہ ان کو پڑھا کریں اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر کوئی ان

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اسماء کو پڑھتے پڑھتے مر جائے اور اس کو قبر میں دفن کر دیں تو قیامت تک اس کی ہڈیاں اور گوشت پوست عضو سے جدا نہ ہوں گی اور نور کی مشعلیں اس کی قبر میں روشن رہیں گی۔

جو کوئی ان اسماء کی فضیلت اور ثواب میں شک لائے اس کے کافر ہونے کا خوف ہے اور اسناد اس کی بہت ہیں مگر یہاں مختصر لکھی گئی ہیں اور وہ سات (۷) نام اللہ کے یہ ہیں:

☆ اسم اول:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَائِمَ الْمَقْبُوْلِ وَيَا مُنْعِمَ الْمُصُوْرِ وَ يَامَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

☆ اسم دوم:

اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ بِاَوْصَافِ كَمَالِهٖ بِاللَّطَائِفِ وَاللَّطَافَةُ فِيْ لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اُنْزِلَ مِنْ م بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

☆ اسم سوم:

اَللّٰهُمَّ يَا سَرِيْعَ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ تَسَمَّعْتَ بِالسَّمِيْعِ وَالسَّمِيْعُ فِيْ سَمِيْعِ سَمِيْعِكَ يَا سَمِيْعُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ الْيَقِيْنُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

☆اسم چہارم:

اَللّٰھُم یامُعِزَّمِن الْمُذِلِّ یا اَیُّھَاالْعَلِیْمُ الْعَظِیْمُ تعظَّمْتَ بِالْعَظَمَۃِ وَالْعَظَمَۃُ فِی عَظَمَۃِ عَظَمَتِکَ یا عَظِیْمُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَغْفِر لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ یاخَیرَ النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن

☆اسم پنجم:

اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّحْمَۃُ فِی رَحْمَۃِ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ یا حَفِیْظُ تَحفَّظْتَ بِالْحَفِیْظِ وَالْحِفْظُ فِی حِفْظِ حِفْظِکَ یا حَفِیْظُ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ یا مُنْعِمَ الْحَافِظِیْنَ وَیَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّااَنْتَ یَااَحْکَمَ الْحَاکِمِیْن

☆اسم ششم:

اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ بِالْکَرَامَۃِ وَالْکَرَامَۃُ فِی کَرَامَۃِ کَرَامَتِکَ یَا کَرِیْمُ اِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌ بِمَا تَعْلَمُوْنَ یَا اَصْدَقَ الصَّادِقِیْن

☆اسم ہفتم:

اَللّٰھُمَّ یَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ وَالْمَغْفِرَۃُ فِی مَغْفِرَۃِ مَغْفِرَتِکَ یَا غَفُوْرُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن.

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

باب سوم

فضائل

صلوٰۃ وسلام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

باب سوم

صلوٰۃ وسلام

صلوٰۃ وسلام کی فضیلت:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا فرما رکھا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا بازو مغرب میں ہے، اس کا سر عرش کے نیچے اور دونوں پاؤں ساتوں زمین سے نیچے ہیں، زمین پر آباد مخلوقات کے برابر اس کے پَر ہیں، میری امت میں سے کوئی مرد یا عورت جو مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے حکم فرماتا ہے کہ وہ عرش تلے واقع بحر نور میں غوطہ لگائے وہ فرشتہ بحر نور میں غوطہ زن ہوتا ہے پھر باہر نکل کر اپنے پروں کو جھاڑتا ہے تو اس کے پروں میں سے جتنے قطرے گرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جو اس کیلئے قیامت تک دعائے بخشش و مغفرت کرتا رہے گا۔

درود پاک کی کثرت سے ورد کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرمایا ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ (الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والوان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر آنے اور نام آنے پر درود و سلام بھیجنا واجب ہے ہر ایک مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنیوالے پر بھی اور سننے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

والے پر بھی ایک مرتبہ واجب ہے اور اس سے زیادہ مستحب ہے، ہر ایسی مجلس میں جہاں حضورﷺ کا ذکر مبارک یا نام مبارک لیا جائے تو ذکر کرنیوالے پر ایک بار درود پڑھنا واجب ہے اسی طرح تمام اہل مجلس پر بھی واجب ہے، باقی دفعہ ذکر ہونے یا کرنے پر درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔

تشہد کے بعد درود پاک:

نماز کے قعدہ اخیرہ میں بعدِ تشہد درود شریف پڑھنا سنّت ہے اور آپ ﷺ کے تابع کر کے آپ ﷺ کے آل واصحاب و دوسرے مومنین پر بھی درود بھیجا جاسکتا ہے۔ یعنی درود شریف میں آپ ﷺ کے نامِ اقدس کے بعد ان کو شامل کیا جاسکتا ہے جیسا کہ تشہد میں پڑھا جاتا ہے

درود میں آل کا ذکر:

درود شریف میں آل واصحاب کا ذکر متواتر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آل کے ذکر کے بغیر درود پاک عنداللہ یا عندالرسول ﷺ مقبول نہیں۔ درود شریف، اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکریم ہے ۔علماء نے اللھم صل علٰی محمّد کے معنٰی یہ بیان کئے ہیں کہ یاربّ، محمّدِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عظمت عطا فرما، دنیا میں ان کا دین بلند، ان کی دعوت غالب فرما کر اور ان کی شریعت کو بقا عنایت کر کے اور آخرت میں ان کی شفاعت قبول فرما کر اور ان کا ثواب زیادہ کر کے اور اوّلین وآخرین پر ان کی فضیلت کا اظہار فرما کر اور انبیاء، مرسلین وملائکہ اور تمام خلق پر ان کی شان بلند کر کے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

صلوٰۃ کے مختلف معانی:

۱۔ قال أبو العالية :صلاة الله :ثناؤه عليه عند الملائكة، وصلاة الملائكة الدعاء (صحیح البخاری)

حضرت ابوالعالیہ سے مروی ہے کہ اللہ کا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا، اپنے فرشتوں کے سامنے آپ ﷺ کی ثناء وصفت کا بیان کرنا ہے اور فرشتوں کا درود آپ ﷺ کے لئے دعا کرنا ہے۔

۲۔ وقال ابن عباس :يصلون :يبرّكون .

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں یعنی برکت کی دعا۔

اکثر اہل علم کا قول ہے:

صلاة الرب الرحمة، وصلاة الملائكة الاستغفار

کہ اللہ کا درود رحمت ہے اور فرشتوں کا درود استغفار ہے۔

۳۔ صلوٰۃ کا اصلی معنی آگ کے پاس کسی چیز کا سینکنا ہوتا ہے، ٹیڑھی لکڑی کو سیدھا کرنے کیلئے جب آگ کے پاس لے جایا جاتا ہے تو اس کو تصلیہ کہتے ہیں، پھر ہر خیر کی دعاء کیلئے استعمال ہونے لگا۔ جب اللہ کی طرف اس کی نسبت ہو تو اس کا معنی رحمت کے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور جب اس کی نسبت فرشتوں کی طرف ہو تو اس کا معنی طلب مغفرت ہوتا ہے کہ فرشتے آدمی کیلئے مغفرت کی دعاء کرتے ہیں اور جب اس کی نسبت عام مومنین کی طرف ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اللہ سے رحمت کی طلب کرنا ہے۔

علامہ راغب اصفہانی نے لکھا ہے کہ اہل لغت نے کہا ہے کہ صلوٰۃ کا معنی دعاء، تبریک اور تمجید ہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بندوں اور امت پر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

صلوٰۃ بھیجنے کا معنی ان کا تزکیہ کرنا ہے اور ان کی تعریف و توصیف کرنا ہے، فرشتوں اور مسلمانوں کے صلوٰۃ بھیجنے کا معنی دعاء و استغفار کرنا ہے، نماز کو بھی صلوٰۃ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس کی اصل دعاء ہے (المفردات)

علامہ ابن قیم جوزیؒ لکھتے ہیں کہ صلوٰۃ کا معنی ثناء (تعریف و توصیف کرنا ہے) امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں ابو العالیہ سے روایت کیا ہے کہ اللہ عزوجل کا اپنے نبی ﷺ پر صلوٰۃ پڑھنا ان کی ثناء اور ستائش کرنا اور ان کو سراہنا ہے اور فرشتوں کا آپ ﷺ صلوٰۃ پڑھنا آپ کی ثناء اور ستائش کی دعاء کرنا ہے۔

(صحیح بخاری، کتاب التفسیر، الاحزاب)

اسم صلوٰۃ کا معنی رحمت نہیں ہوسکتا بلکہ اس کا معنی فرشتے آپ کی ثناء اور تعریف کرتے ہیں۔ (جلاء الافہام)

علامہ محمد بن اثیر الجزریؒ لکھتے ہیں:

صلوٰۃ کا معنی عبادت مخصوصہ (نماز) ہے اور اس کا اصل معنی دعاء ہے اور نماز بھی دعاء ہوتی ہے، ایک قول یہ ہے کہ صلوٰۃ کا اصل معنی تعظیم کرنا ہے اور نماز کو صلوٰۃ اس لئے کہتے ہیں کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہے اور تشہد میں پڑھا جاتا ہے کہ: التحیات وللہ والصلوٰۃ اس سے تعظیم کے وہ کلمات مراد ہیں جن کا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی مستحق نہیں ہے اور جب ہم کہتے ہیں اللھم صل علی محمد تو اس کا معنی ہے اے اللہ نبی کریم ﷺ کا دنیا میں ذکر بلند کر کے آپ کی تعظیم و تکریم فرما اور آپ ﷺ کے پیغام کو غالب فرما اور آپ ﷺ کی شریعت کو باقی رکھ اور آخرت میں آپ ﷺ کو اپنی امت کے حق میں شفاعت کرنے والا بنا اور آپ کے اجر و ثواب کو دوگنا چوگنا فرما، ایک قول یہ ہے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہم کو آپ ﷺ پر صلوٰۃ پڑھنے کا حکم دیا اور ہم کو معلوم نہ تھا کہ آپ کا کیا مرتبہ ہے اور آپ ﷺ پر کس طرح صلوٰۃ پڑھنی چاہیے تو ہم نے صلوٰۃ پڑھنے کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا اور ہم نے کہا کہ اے اللہ! اپنے رسول مکرم کے مرتبہ کو توں ہی جاننے والا ہے اور تو ان کے مرتبے کے موافق تو ہی ان پر صلوٰۃ پڑھ سکتا ہے اور تو ہیں ان پر صلوٰۃ پڑھ۔ (النہایہ)

درود پاک کا فلسفہ:

حضور پاک ﷺ کیلئے، اصل چیز نبی کریم ﷺ کی تعظیم وتکریم ہے، جس کی مختلف شکلیں ہیں نزول رحمت، اللہ کی طرف سے تکریم کی صورت ہے استغفار اور دعاء فرشتوں اور مومنین کی طرف سے تعظیم وتکریم ہے گویا کہ لفظ صلوٰۃ کا معنی تعظیم اور تکریم کے ہیں یہ لفظ ایک نوع کی حیثیت رکھتا ہے جس کے افراد رحمت، استغفار اور دعاء ہیں یہ لفظ مشترک نہیں ہے بلکہ یہ لفظ انسان کی طرح ہیں جس کے افراد زید، عمرو، بکر وغیرہ بنتے ہیں

مقصود اس آیت شریفہ سے یہ ہے کہ:

﴿إِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ أَخْبَرَ عِبَادَهُ بِمَنْزِلَةِ عَبْدِهِ وَنَبِيِّهِ عِنْدَهُ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلٰى بِأَنَّهُ يُثْنِيْ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَأَنَّ الْمَلَائِكَةَ يُصَلِّيْ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمَرَ تَعَالٰى أَهْلَ الْعَالَمِ السُّفْلٰى بِالصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ لِيَجْتَمِعَ الثَّنَاءُ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ الْعَالَمِيْنَ الْعَلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ جَمِيْعًا﴾

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے محبوب کی اس رفعت شان کی خبر دی ہے جو وہ فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے کہ (ملاء اعلیٰ کی مجلس میں ہمارے محبوب کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کیا مقام ہے) اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے سامنے اپنے حضور پاک ﷺ کی تعریف فرماتا ہے اور اس کے ملائکہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجتے ہیں، لہٰذا تم بھی اے اہل زمین میرے محبوب پر صلوٰۃ سلام بھیجا کرو تا کہ آسمانی اور زمینی مخلوق کی ثناء آپ ﷺ کیلئے اکٹھی ہو جائیں۔ (کوئی مخلوق بھی صلوٰۃ وسلام پڑھنے سے محروم نہ رہے)

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ قَالُوْا لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ هَلْ یُصَلِّیْ رَبُّکَ؟ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ یَامُوْسٰی، سَأَلُوْکَ هَلْ یُصَلِّیْ رَبُّکَ؟ فَقُلْ نَعَمْ اِنَّمَا اُصَلِّیْ اَنَا وَمَلَائِکَتِیْ عَلٰی اَنْبِیَائِیْ وَرُسُلِیْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی نَبِیِّهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بنی اسرائیل نے پوچھا تھا کہ کیا اللہ تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ ان سے کہہ دو کہ ہاں اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں اور رسولوں پر رحمت بھیجتا رہتا ہے۔ اسی کی طرف اس آیت میں بھی اشارہ ہے۔

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾

اللہ اور اس کے فرشتوں کا مومنین پر درود بھیجنا:

علامہ حسین بن محمد راغب اصفہانی لکھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ جو رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں پر صلوٰۃ پڑھتا ہے اس کا معنی ہے وہ ان کی حمد و ثناء فرماتا اور ان کا تزکیہ فرماتا ہے، اور رسول اللہ ﷺ جو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

مسلمانوں پر صلوٰۃ پڑھتے ہیں اس کا معنیٰ ہے کہ آپ ﷺ ان کیلئے برکت کی دعاء کرتے ہیں، اور فرشتے جو صلوٰۃ پڑھتے ہیں اس کا معنیٰ ہے کہ وہ مسلمانوں کیلئے مغفرت کی دعاء کرتے ہیں۔ (المفردات)

قاضی عیاض بن موسیٰ مالکیؒ فرماتے ہیں:

نبی اکرم ﷺ پر سلام پڑھنے کا ذکر ہے اس کے تین معنیٰ ہیں۔

۱۔ یہ کہ دعاء کی جائے کہ آپ ﷺ کیلئے سلامتی اور آپ ﷺ کے ساتھ سلامتی ہو، یعنی تم نبی کریم ﷺ پر رحمت اور سلامتی کو طلب کرو۔

۲۔ اللہ آپ کا محافظ ہو اور آپ کی رعایت کرے اور آپ کا متولی اور کفیل ہو، یعنی تم آپ ﷺ پر رحمت اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور رحمت کو طلب کرو۔

۳۔ سلام کا معنیٰ ہے تسلیم کرنا، مان لینا، اطاعت کرنا اور سر تسلیم خم کرنا، گویا مومنوں سے فرمایا ہے کہ تم آپ ﷺ پر صلوٰۃ پڑھو اور اس حکم کو مان لو اور تسلیم کرلو اور اس حکم کی اطلاعات کرو۔ (الشفاء)

دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ یہی رحمت اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں پر بھی نازل فرماتا ہے۔ ارشاد ہے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا﴾ (الأحزاب: ۴۱ تا ۴۳)

ترجمہ: اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بولو۔ وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے کہ تمہیں اندھیریوں سے اجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وقال اللہ تبارک وتعالیٰ:

﴿وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ﴾

صبر والوں کیلئے بشارت ہے

﴿الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ﴾ (البقرة ۱۵۵ تا ۱۵۷)

ترجمہ: "اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری سنا ان صبر والوں کو۔ کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا۔ یہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی دُرودیں ہیں اور رحمت اور یہی لوگ راہ پر ہیں"

عام انسانوں پر رحمت الٰہی کا معنی راہ ہدایت پر لے آنا اور چلانا" اور اپنے احکامات اور اپنے حبیب ﷺ کی سنتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دینا گناہوں کے بغیر استغفار کئے بھی معاف فرما دینا اور پھر گناہوں کے وبال سے بچائے رکھنا یہ ساری چیزیں مؤمنین کیلئے رحمت کے زمرے میں آتی ہیں۔

درود وسلام کیسے کہنا چاہیے:

۱۔ حضرت کعب بن عجرۃ فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر سلام کہنا تو جانتے ہیں، درود سکھا دیجئے: تو آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو:

"عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ" (صحیح البخاری: ۴۴۲۳)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

ترجمہ: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! آپ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، لیکن آپ پر صلوٰۃ کا کیا طریقہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو۔ (جیسے کعب بن عجرہ کی اس حدیث میں نقل کیا گیا ہے)

ایک اور حدیث پاک میں اس طرح سے بھی بیان ہوا ہے۔

۲۔ ''أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُمْ ،قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ'' (صحیح البخاری:۳۱۱۸)

ترجمہ: ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم آپ پر کس طرح درود بھیجیں؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح کہو (جیسا اوپر کی حدیث میں آیا ہے) اے اللہ محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ اور ان کی ازواج اور اولاد پر بھی برکت نازل فرماء جیسا کہ آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی یقیناً آپ کی ذات ہی تعریف کے قابل ہے اور ہر قسم کی شان وشوکت کے مستحق ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درود پاک کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

۳۔ ''عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ،أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

أَمَرَنَا اللّٰهُ تَعَالَى أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ''

(صحیح مسلم: ۶۱۳)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک روز صحابہ کرامؓ کی مجلس میں تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں آپ ﷺ پر درود پاک پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے آپ ﷺ فرمائیں کہ ہم آپ ﷺ کی خدمت میں کس طرح سے درود پاک پیش کیا کریں تو آپ ﷺ نے خاموشی اختیار فرمائی یہاں تک کہ ہم یہ تمنا کرنے لگے کہ اے کاش ہم رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال نہ کرتے۔ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پڑھو:

''اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ'' جیسا کہ تم جانتے (سلام پڑھنے کا طریقہ تو تم خود جانتے ہو)

۴۔ ''سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

وَسَلَّمَ، وَلا صَلاةَ لِمَنْ لا يُحِبُّ الأَنْصَار" (المعجم الكبير للطبرانی:۵۵۶۷)

ترجمہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وضو کے بغیر نماز نہیں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر (یعنی تسمیہ کے بغیر وضو نہیں) اور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پیش کئے بغیر نماز نہیں اور پھر آپ ﷺ نے فرمایا اس کی نماز نہیں جسے انصار سے محبت نہیں۔

سب سے بہترین درود:

۵۔ "عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالَ فَقَالُوا لَهُ فَعَلِّمْنَا، قَالَ: قُولُوا: اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ، وَرَحْمَتَكَ، وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ" (سنن ابن ماجہ:۹۰۶)

ترجمہ: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود (صلاۃ) بھیجو تو اچھی طرح بھیجو، تمہیں معلوم نہیں شاید وہ درود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جائے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ لوگوں نے ان سے عرض کیا: پھر تو آپ ہمیں درود سکھا دیجئے، انہوں نے اوپر والا درود شریف پڑھا:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ، وَرَحْمَتَكَ، وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

جس کا ترجمہ یہ ہے ''اے اللہ! اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام خاتم النبیین محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرما، جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں، خیر کے امام و قائد اور رسول رحمت ہیں، اے اللہ! ان کو مقام محمود پر فائز فرما، جس پہ اولین و آخرین رشک کریں گے، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پہ اپنی رحمت نازل فرمائی ہے، بیشک تو تعریف اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد پہ برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیم پہ نازل فرمائی ہے، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔''

۶۔ ''عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي''

(مسند احمد: ۱۶۳۷۷)

آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص (مندرجہ بالا الفاظ سے) مجھ پر درود بھیجے اس کیلئے میری شفاعت قیامت کے دن واجب ہوجائے گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

درود شریف کے فضائل اور برکات:

حدیث شریف میں ہے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب درود بھیجنے والا مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنے والے پر جب تک کے وہ درود پڑھ رہا ہو اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اس سلسلے میں حدیث پاک میں ارشاد ہے:

۱۔ ''عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ،عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ، فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ، أَوْ لِيُكْثِرْ'' (ابن ماجہ:۸۹۷)

ترجمہ: عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کیلئے دعا کرتے رہتے ہیں، اب بندہ چاہے تو مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ بھیجے۔

اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کا ستر مرتبہ درود لوٹانا:

۲۔ ''سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ'' (مسند احمد:۶۷۱۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جو درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اب جو چاہے کم کرے اور جو چاہے اس میں زیادتی کرے۔

پھر فرمایا سنو! ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف فرما

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہوئے ایسے کے گویا کوئی کسی کو رخصت کر رہا ہو، تین بار آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں امی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں، مجھے نہایت کھلا بہت جامع اور ختم کر دینے والا کلام دیا گیا ہے، مجھے جہنم کے داروغوں، عرش کے اٹھانے والوں کی گنتی بتا دی گئی ہے، مجھ پر خاص عنایت کی گئی ہے اور مجھے اور میری امت کو عافیت عطا فرمائی گئی ہے، جب تک میں تم میں موجود ہوں سنتے اور مانتے رہو، جب مجھے میرا رب لے جائے تو تم کتاب اللہ کو مضبوطی تھامے رہنا۔ اس کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھنا۔

درود پاک کی کثرت برکات پر حضور ﷺ کا سجدہ شکر:

حضور نبی کریم ﷺ جب جبرائیل امین نے آکر درود پاک کی برکات پر اللہ تعالیٰ کی جناب سے خوشخبری سنائی تو آپ ﷺ نے سجدہ شکر ادا کیا اس سلسلے میں حدیث پاک ہے:

۳۔ ”عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتّٰى خِفْتُ أَوْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ قَدْ تَوَفَّاهُ أَوْ قَبَضَهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي أَلَا أُبَشِّرُكَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ“ (مسند احمد: ۱۵۶۴)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں ایک مرتبہ آپ ﷺ اپنے حجرہ انور سے باہر تشریف فرما ہوئے، میں بھی آپ ﷺ کیساتھ ہولیا۔ آپ ﷺ کھجوروں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کے ایک باغ میں تشریف فرما ہوئے وہاں آپ ﷺ نے ایک طویل سجدہ فرمایا وہ سجدہ اتنا طویل تھا کہ مجھے یہ اندیشہ لاحق ہوا کہ کہیں آپ ﷺ کی روح انور پرواز نہ کرگئی ہو، جب قریب جاکر غور سے دیکھنے لگا تو اتنے میں آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھایا، مجھ سے دریافت فرمایا: کیا بات ہے تو میں نے اپنے خیالات کا اظہار کردیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اصل بات یہ تھی کہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور مجھ سے فرمایا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ کو بشارت سناتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو آپ ﷺ پر درود پاک بھیجے گا میں بھی اس پر درود بھیجوں گا جو آپ ﷺ پر سلام بھیجے گا میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا۔

دوسری روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے:

"فَسَجَدتُ لِلّٰہِ عَزَ وَجَلَّ شُکُرًا"

تو میں نے اللہ کا شکرادا کرتے ہوئے سجدہ کیا۔

درود پاک پڑھنے والوں پر نزول رحمت:

اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ رحمت اور بخششیں نازل فرماتا ہے اس سلسلے میں حضرت عمر فاروق ؓ اپنا آنکھوں دیکھا واقعہ بیان فرماتے ہیں:

۵۔ "عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابؓ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِحَاجَۃٍ فَلَمْ یَجِدْ أَحَدًا یَتَّبِعُہُ فَفَزِعَ عُمَرُ فَاَتَاہُ بِمِطْھَرَۃٍ مِنْ خَلْفِہٖ، فَوَجَدَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا فِیْ مَشْرُبَۃٍ فَتَنَحّٰی عَنْہُ مِنْ خَلْفِہٖ حَتّٰی رَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأْسَہٗ فَقَالَ اَحْسَنْتَ یَا عُمَرُ حِیْنَ وَجَدْتَّنِیْ سَاجِدًا فَتَنَحَّیْتَ عَنِّیْ اِنَّ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

جِبْرِیْلَ أَتَانِیْ فَقَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ مِنْ أُمَّتِکَ وَاحِدَةً صَلّٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوٰاتٍ، وَرَفَعَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ" (طبرانی)

ترجمہ: حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی کام کیلئے حجرہ انور سے باہر تشریف فرما ہوئے، آپ ﷺ کے ساتھ کوئی بھی نہیں تھا جو ساتھ جاتا۔ حضرت عمر فاروقؓ فرماتے ہیں میں خود جلدی سے آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چلا گیا، دیکھا کہ آپ ﷺ حالت سجدہ میں تشریف فرما ہیں، میں دور ہٹ کر کھڑا ہو گیا، آپ ﷺ نے سر مبارک اٹھا کر میری طرف دیکھ کر فرمایا: "تم نے یہ بہت اچھا کیا کہ مجھے سجدے میں دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے، سنو! میرے پاس جبرائیل امین آئے اور بتلایا کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو ایک مرتبہ آپ ﷺ پر درود بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

۶۔ "عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا" (صحیح مسلم)

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

۷۔ "عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلْیُصَلِّ عَلَیَّ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّةً وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا" (ابوداؤد طیالسی)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آپ ﷺ فرماتے ہیں جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اسے چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔ ایک مرتبہ کے درود بھیجنے سے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

قرب رسول ﷺ کا ذریعہ:

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کثرت سے درود پڑھا کرو یہ روز حشر میری قربت کا ذریعہ ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اس سلسلے میں حدیث رسول ﷺ بیان فرماتے ہیں:

۸۔ "عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً"

(سنن الترمذی:۴۴۶)

حضور ﷺ فرماتے ہیں سب سے قریب روز قیامت مجھ سے وہ ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھتا رہا ہوگا۔

دنیا اور آخرت کے کامیابی:

درود پاک کی برکت سے دنیا اور آخرت کے ہر غم سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں فرمان رسول ﷺ ہے۔

۹۔ "زَيْدُ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِيْ آتٍ مِنْ رَبِّيْ فَقَالَ لِيْ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيْكَ صَلَاةً إِلَّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا أَجْعَلُ نِصْفَ دُعَائِيْ لَكَ؟ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ أَلَا أَجْعَلُ ثُلُثَيْ دُعَائِيْ لَكَ؟ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ أَلَا أَجْعَلُ دُعَائِيْ لَكَ كُلَّهُ؟ قَالَ إِذَنْ يَكْفِيْكَ اللّٰهُ هَمَّ الدُّنْيَا وَهَمَّ الْآخِرَةَ" (سنن الترمذی)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی دس رحمتیں بھیجتا ہے اس پر ایک شخص نے کہا پھر میں اپنی دعا کا آدھا وقت درود میں ہی خرچ کروں گا۔ فرمایا جیسی تیری مرضی اس نے کہا پھر میں دو تہائیاں کرلوں؟ آپ نے فرمایا اگر چاہے اس نے کہا پھر تو میں اپنا سارا وقت اس کے لئے ہی کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا اس وقت اللہ تعالیٰ تجھے دین و دنیا کے غم سے نجات دے دیگا اور تیرے گناہ معاف فرمادے گا۔

تمام گناہوں کی معافی کا ذریعہ:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کثرت سے مجھ پر درود پاک پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے سب گناہ معاف فرمادے گا، حدیث پاک میں ارشاد ہے:

۱۰۔ ''عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَيَقُوْلُ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ، تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أُبَيٌّ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ أَفَأَجْعَلُ لَكَ ثُلُثَ صَلَاتِي قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّطْرُ قَالَ أَفَأَجْعَلُ لَكَ شَطْرَ صَلَاتِي؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلثُّلُثَانِ قَالَ أَفَأَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ اِذَنْ يَغْفِرُ ذَنْبَكَ كُلَّهُ'' (سنن الترمذی)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ آدھی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلتے اور فرماتے ہیں ہلا دینے والی آرہی ہے اور اس کے پیچھے ہی دوسری بھی آنیوالی ہے جس میں موت آرہی ہے۔ حضرت ابیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں رات کو کچھ نماز پڑھا کرتا ہوں۔ تو اس کا تہائی حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہوں؟ آپ نے فرمایا آدھا حصہ۔ انہوں نے کہا کہ آدھا کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو تہائی کہا انہوں نے عرض کیا کہ میں پورا وقت ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہوئے گزاروں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو اللہ تمہارے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔

دوسوسالہ گناہ گار کی بخشش:

كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ عَصٰى مِائَتَيْ سَنَةٍ ثُمَّ مَاتَ فَأَخَذُوْا بِرِجْلِهِ فَأَلْقَوْهُ عَلٰى مَزْبَلَةٍ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ أَخْرِجْ فَصَلِّ عَلَيْهِ.

قَالَ يَا رَبِّ بَنِي إِسْرَائِيلَ شَهِدُوْا أَنَّهُ عَصَاكَ مِأَتَيْ سَنَةٍ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ هٰكَذَا كَانَ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ كُلَّمَا نَشَرَ التَّوْرٰةَ وَنَظَرَ إِلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم قَبَّلَهُ وَوَضَعَهُ عَلٰى عَيْنَيْهِ وَصَلّٰى عَلَيْهِ فَشَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ وَغَفَرْتُ ذُنُوْبَهُ وَزَوَّجْتُهُ سَبْعِيْنَ حُوْرًا. (الخصائص الکبریٰ)

ترجمہ: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے دوسو سال تک اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی، چنانچہ جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اس کو اس کی ٹانگوں سے پکڑ کر گندگی کے ایک ڈھیر پر پھینک دیا، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ چلو اور اس پر جنازہ پڑھو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار بنی اسرائیل نے گواہی دی ہے کہ اس نے آپ کی دوسوسال تک نافرمانی کی ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے مگر یہ کہ جب بھی یہ تورات کھولتا اس میں نام محمد ﷺ دیکھتا تو اس کو چومتا اور اپنی دونوں آنکھوں پر لگاتا اور ان پر درود بھیجتا تھا اسی وجہ سے میں نے اس کو اجر دیا ہے اور اس کی مغفرت کردی اور میں نے اس کی ستر حوران بہشت سے شادی کردی ہے۔

ہر قسم کی پریشانی اور غم سے ذریعہ نجات ہے:

اسی سلسلے کی ایک اور حدیث میں ہے:

ا۔ "أُبَیٌّ بْنِ کَعْبٍ عَنْ أَبِیهِ قَالَ، کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّیْلِ قَامَ فَقَالَ یَا أَیُّهَا النَّاسُ اذْکُرُوا اللَّهَ اذْکُرُوا اللَّهَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِیهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِیهِ قَالَ أُبَیٌّ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی أُکْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَیْکَ فَکَمْ أَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلَاتِی فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَیْرٌ لَکَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَیْرٌ لَکَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَیْرٌ لَکَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِی کُلَّهَا قَالَ إِذًا تُکْفَی هَمَّکَ وَیُغْفَرُ لَکَ ذَنْبُکَ" (سنن الترمذی:۲۳۸۱)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ جب دو تہائی رات گذر گئی تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے اور فرمایا: لوگو! اللہ کی یاد کرو، لوگو! ذکر الٰہی کرو، دیکھو! کپکپا دینے والی آرہی ہے اور اس کے پیچھے ہی پیچھے لگنے والی آرہی ہے، موت اپنے ساتھ کی کل مصیبتوں اور آفتوں کو لئے ہوئے چلی آرہی ہے، حضرت ابیؓ نے عرض کیا کہ کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنا چاہتا ہوں پس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کتنا وقت اس میں گذاروں؟ آپ نے فرمایا: جتنا تم چاہو، عرض کیا چوتھائی؟ فرمایا: جتنا چاہو لیکن اگر زیادہ کرلو تو اور اچھا ہے، عرض کیا آدھا تو یہی جواب ارشاد فرمایا۔ تمہاری مرضی اگر مزید پڑھو تو بہتر ہے، پھر عرض کیا دو تہائی تو آپ ﷺ نے یہی جواب ارشاد فرمایا ہے تو عرض کیا کہ بس میں سارا ہی وقت اس میں گذاروں گا فرمایا پھر اللہ تعالیٰ تجھے تیرے تمام ہم وغم سے بچالے گا اور تیرے گناہ معاف فرمادے گا۔ پھر تو تمہاری ہر پریشانی کی کفایت کی جائے گی (دور کی جائے گی) اور تمہارے سارے گناہ بھی معاف کردیئے جائینگے۔

درود شریف حاجت روا ہے:

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ عَنْ جِبْرِیْلَ عَنْ مِیْکَائِیْلَ عَنْ اِسْرَافِیْلَ عَنِ الرَّفِیْعِ عَنِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنَّهُ اَظْهَرَ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ اَنْ یُخْبِرَ الرَّفِیْعَ وَاَنْ یُخْبِرَ الرَّفِیْعُ اِسْرَافِیْلَ مِیْکَائِیْلَ وَاَنْ یُّخْبِرَ مِیْکَائِیْلُ جِبْرَائِیْلَ وَاَنْ یُخْبِرَ جِبْرَائِیْلُ مُحَمَّدًا ﷺ: مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ مِائَةَ صَلَّیْتُ عَلَیْهِ اَلْفَیْ صَلَاةً وَتُقْضٰی لَهُ اَلْفُ حَاجَةٍ اَیْسَرُهَا اَنْ یُعْتَقَ مِنَ النَّارِ (القول البدیع للسخاوی)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے جبریل علیہ السلام سے انہوں نے میکائیل علیہ السلام سے انہوں نے اسرافیل علیہ السلام سے انہوں نے مقام رفیع سے وہاں سے لوح محفوظ سے روایت کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ پر ظاہر فرمادیا وہاں سے مقام رفیع کو خبر ہوئی اس نے اسرافیل علیہ السلام کو، اسرافیل علیہ السلام نے میکائیل علیہ السلام کو اس سے جبرائیل علیہ السلام کو اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک دن اور ایک رات میں سو مرتبہ درود پاک پڑھا میں اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجوں گا اور اس کی ایک ہزار حاجتیں پوری کروں گا اور ان میں سے سب سے چھوٹی حاجت اس کو جہنم سے آزاد کرنا ہے۔

صلوٰۃ وسلام پڑھنے پر روح محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا لوٹایا جانا:

۱۲۔ ''عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ، إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ'' (سنن ابی داود: ۲۰۴۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جب بھی کوئی سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھے لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

دنیا و آخرت کے سارے غموں کیلئے اللہ تعالیٰ کفالت فرمائیں گے:

ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا:

ایک صحابیؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضری ہو کر اجازت چاہی کے میں ہر وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک ہی پڑھتا رہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

۱۳۔ ''أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ، قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَعَلْتُ صَلَاتِي كُلَّهَا عَلَيْكَ قَالَ إِذَنْ يَكْفِيكَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا أَهَمَّكَ مِنْ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ'' (مسند احمد: ۲۰۲۹۰)

ترجمہ: ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں اپنی تمام تر صلوٰۃ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی پر کر دوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا اور آخرت کے تمام مقاصد پورے ہو جائیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ایک بار صلوٰۃ وسلام پڑھنا اللہ کی طرف سے دس دفعہ پڑھا جاتا ہے:

حضرت ابوطلحہؓ فرماتے ہیں کہ درود پاک کی برکات کی خوشخبری سننے کے بعد رسول کریم ﷺ کا چہرہ مبارک خوشی سے روشن ومنور ہوگیا اس بارے میں حدیث پاک میں ہے:

۱۴۔ ”عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ عليه السلام، فَقَالَ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا“ (سنن النسائی:۱۲۹۶)

ترجمہ: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اور آپ ﷺ کے چہرے پر خوشی ومسرت جھلک رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ (خوشی اس لیے ہے کہ) میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے، اور کہنے لگے: اے محمد! کیا آپ ﷺ کے لیے یہ خوشی کا باعث نہیں کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر صلاۃ (درود و رحمت) بھیجے گا تو میں اس پر دس بار درود بھیجوں گا، اور جو کوئی آپ ﷺ کے امتیوں میں سے آپ ﷺ پر سلام بھیجے گا میں تو اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

دس نیکیاں، دس گناہوں کی معافی اور دس درجات کی بلندی:

ایک روایت میں آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

۱۵۔ ”عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِهِ الْبِشْرُ قَالُوا يَا رَسُولَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اللّٰهِ أَصْبَحْتَ الْيَوْمَ طَيِّبَ النَّفْسِ يُرَى فِي وَجْهِكَ الْبِشْرُ قَالَ أَجَلْ أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ أُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَهَا'' (مسند احمد:۱۵۷۵۹)

ترجمہ: حضور نبی کریم ﷺ ایک مرتبہ اپنے اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے پاس تشریف فرما ہوئے چہرہ انور خوشی کی وجہ سے روشن ومنور تھا، صحابہ کرامؓ سبب دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک فرشتے نے آ کر مجھے یہ بشارت دی کہ میرا امتی جب مجھ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں اس پر نازل ہوں گی، اسی طرح ایک سلام کے بدلے دس سلام، اور دس درجات بلند ہونگے اور جن الفاظ سے صلوٰۃ وسلام پڑھا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہی الفاظ اس کیلئے لوٹائے جائینگے۔

ایک دلچسپ حقیقت:

جب نیکی کی جائے تو دائیں ہاتھ کا فرشتہ لکھتا ہے اور جب برائی کی جائے تو بائیں ہاتھ کا فرشتہ لکھتا ہے، ان فرشتوں کو کراما کاتبین کہتے ہیں، ایک وقت میں انسان یا نیکی کرسکتا ہے یا برائی تو یقیناً نیکی کا فرشتہ نیکی لکھے گا یا برائی کا برائی لیکن درود پاک ایک واحد ایسا عمل ہے جس کی برکت سے دونوں فرشتے یک بارگی حرکت میں آجاتے ہیں، کیونکہ دائیں ہاتھ کے فرشتے کو اللہ تعالیٰ کا حکم ہوتا ہے کہ دس نیکیاں لکھے اور بائیں ہاتھ کے فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ دس گناہ مٹادے اور خود پروردگار عالم درود پاک کی برکت سے دس درجات بلند فرمادیتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

دعاء وسیلہ پڑھنے کا حکم:

۱۶۔ ''عن أبی هريرة، عن النبی صلی الله علیه وسلم قال صلوا علی فإنها زكاة لكم وسلوا الله لی الوسيلة؛ فإنها درجة فی أعلی الجنة، لا ينالها إلا رجل، وأرجو أن أكون أنا هو'' (مسند احمد)

ترجمہ: آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: مجھ پر درود بھیجا کرو، وہ تمہارے لئے زکوۃ ہے اور میرے لئے اللہ کی بارگاہ سے وسیلہ طلب کیا کرو وہ جنت میں ایک اعلیٰ درجہ ہے جو ایک شخص کو ہی ملے گا کیا عجب کہ وہ میں ہی ہوں۔

بڑا بخیل شخص:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے اسم محمد ﷺ لیا جائے اور وہ درود پاک نہ پڑھے تو وہ شخص بخیل ہے اس سلسلے میں فرمان رسول ﷺ ہے:

۱۷۔ ''عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ قَالَ،قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ الَّذِی مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ''

(سنن الترمذی:۳۴۶۹)

ترجمہ: آپ ﷺ نے فرمایا: بخیل ہے وہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔

ایک روایت میں درود نہ بھیجنے والے کو سب سے بڑا بخیل کہا گیا ہے:

۱۸۔ ''عَنْ اَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ''

ترجمہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا شخص سب سے بڑا بخیل ہے جسکے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ایک اور حدیث شریف میں ہے:

۱۹۔ ''قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِّنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَہٗ فَلَا یُصَلِّی عَلَیَّ''

ترجمہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ انسان کے بخیل ہونے کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ میرا نام سن کر درود نہ پڑھے

تین بدنصیب و بدبخت آدمی:

آپ ﷺ نے تین لوگوں کے برباد ہونے کی وجوہات بیان فرماتے ہوئے اس طرح سے ارشاد فرمایا:

۲۰۔ ''عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَیْہِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ یُغْفَرَ لَہٗ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَکَ عِنْدَہٗ أَبَوَاہُ الْکِبَرَ فَلَمْ یُدْخِلَاہُ الْجَنَّۃَ''

(سنن الترمذی: ۳۵۴۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر درود نہ بھیجے، اور اس شخص کی بھی ناک خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آیا اور اس کی مغفرت ہوئے بغیر وہ مہینہ گزر گیا، اور اس شخص کی بھی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں پایا ہو اور وہ دونوں اسے (ان کے ساتھ حسن سلوک نہ کرنے کی وجہ سے) جنت کا مستحق نہ بنا سکے ہوں۔

حضرت عبدالرحمٰنؒ فرماتے ہیں کہ میرا خیال یہ ہے کہ آپ ﷺ نے ماں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

باپ دونوں کے بارے میں فرمایا ہے یا یہ فرمایا ہے کہ ان میں سے کسی ایک کو بھی بڑھاپے میں پایا (اوران کی خدمت کر کے اپنی مغفرت نہ کرالی ہو)۔

وضاحت:

کیونکہ قرآن مجید میں بھی یہی ارشاد ہوتا ہے:

﴿وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوٰلِدَيْنِ اِحْسٰنًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا﴾ (اسرا:۲۳)

ترجمہ: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا۔

فقہی مسئلہ:

بعض علماء فرماتے ہیں کہ جب مجلس میں آدمی ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو درود بھیج دے تو اس مجلس میں چاہے جتنی بار بھی آپ ﷺ کا نام نامی اسم گرامی آئے تو ہر بار کے لیے کافی ہوگا (یعنی اگر اس نے درود پاک نہ بھی پڑھا یا ہر بار پڑھنا بھول گیا تو کوئی مضائقہ نہ ہوگا)۔

یہ حدیثیں دلیل ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا واجب ہے۔

جنت کی راہ:

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود نہ پڑھنے والا جنت کی راہ بھول گیا۔ حدیث پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۲۱۔ "عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ خَطِيءَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ" (ابن ماجہ)

آپ ﷺ نے فرمایا ہیں ہے جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

یہ روایت سیدنا امام جعفر صادق سے بھی منقول ہے:

۲۲۔ "عن أبي جعفر محمد بن علي الباقر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسي الصلاة عليّ خَطِء طريق الجنة."

ترجمہ: آپ ﷺ نے فرمایا ہیں ہے جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کی راہ سے خطا کی۔

ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا کہ یہ مجلس ان کیلئے حسرت کا باعث ہوگی۔

درود پاک سے خالی مجلس پر وعید و ترہیب:

آپ ﷺ نے فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں شریک ہوں اور وہاں مجھ پر درود پاک نہ پڑھیں تو یہ مجلس قیامت کے دن ان کیلئے وبال ہو جائے گی۔ ارشاد فرمایا:

۲۳۔ "عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ" (سنن الترمذی)

ترجمہ: جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور ذکر اللہ اور درود پاک پڑھے بغیر اٹھ کھڑے ہوں وہ مجلس قیامت کے دن ان پر وبال ہو جائے گی، اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب کرے، چاہے تو معاف کر دے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

درود شریف نہ پڑھنے پر فرشتے کو سزا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی فَضَّلَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَی الْمُقَرَّبِیْنَ فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّمَآءَ السَّابِعَةَ لَقِیَنِی مَلَکٌ مِنْ نُوْرٍ عَلٰی سَرِیْرٍ مِنْ نُوْرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَرَدَّ عَلَیَّ السَّلَامَ فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَیْهِ یُسَلِّمُ عَلَیْکَ صَفِیِّ وَنَبِیِّ فَلَمْ تَقُمْ اِلَیْهِ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَتَقُوْمَنَّ فَلَا تَقْعُدَنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ. (مسند الفردوس، دیلمی)

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو مقربین (فرشتوں) پر فضیلت بخشی ہے، جب میں ساتویں آسمان پر پہنچا تو مجھے ایک نورانی فرشتہ ملا جو کہ نور کی مسند پر بیٹھا تھا میں نے اس کو سلام بلایا تو اس نے مجھے سلام کا جواب دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف وحی کی کہ میرے صفی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے سلام بلایا پس تو ان کی تعظیم کو نہ اٹھا مجھے میری عزت اور جلال کی قسم اب تو ضرور (بطور سزا) کھڑا رہے گا اور قیامت تک نہ بیٹھ سکے گا۔

۲۴۔ "عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ یَقْعُدُوْنَ ثُمَّ یَقُوْمُوْنَ وَلَا یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً وَاِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِمَا یَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ."

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب لوگ کسی مجلس میں شریک ہوں اور وہ مجھ پر درود پڑھے بغیر چلے جائیں تو یہ مجلس ان کیلئے حسرت و یاس کا سامان ہوگی اگرچہ وہ جنت میں داخل کر بھی دیئے (پھر بھی حسرت کرینگے) جب پڑھنے والوں کے اجر و ثواب کو دیکھیں گے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ابن جریر کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت یونس بن خباب نے اپنے فارس کے ایک خطبے میں اِنَّ اللّٰہَ وَملائکتہ۔۔۔کی تلاوت فرمائی۔ پھر لوگوں کے درود کے طریقے کے سوال کو بیان فرما کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب میں وارحم محمدا وال محمد کما رحمت ال ابراھیم کو بھی بیان فرمایا ہے۔

فقہی مسئلہ:

بہت سے علماء، مفسرین اور محدثین کا یہ قول ہے کہ:

''عمر بھر میں ایک مرتبہ آپ ﷺ پر درود واجب ہے پھر مستحب ہے تا کہ آیت کی تعمیل ہو جائے۔''

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا تم چاہتے ہو کہ میں تیرے کلام سے بھی زیادہ تیری زبان کی طرف، تیرے دل کے خیالات سے بھی زیادہ تیرے دل کی طرف، تیری روح سے بھی زیادہ تیرے بدن کی طرف اور تیری بینائی سے بھی زیادہ تیری آنکھوں کے قریب ہو جاؤں؟

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا جی ہاں اے میرے پروردگار۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

پس تم حضرت محمد ﷺ پر درود شریف کی کثرت کیا کرو اور تمام بنی اسرائیل تک یہ بات پہنچا دو کو جو مجھے اس حال میں ملا کہ وہ حضرت محمد ﷺ کی کسی بھی بات کا منکر ہو تو اس پر دوزخ کی طرف لے جانے والے فرشتے مقرر کر دونگا اور اپنے اور اس کے درمیان پردہ حائل کر دونگا کہ وہ مجھے نہیں دیکھ سکے گا۔ (حلیۃ الاولیاء)

☆☆☆☆☆☆

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

جن مقامات پر حضور ﷺ پر درود پڑھنا واجب ہے

بہت سے ایسے اوقات ہیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے لیکن بعض اوقات میں واجب ہے اور بعض مقامات پر واجب نہیں۔

ا۔ صلوٰۃ و دعائے وسیلہ کی فضیلت:

حدیثِ پاک میں ہے جب تم اذان سنو تو جو موذن کہہ رہا ہو تم بھی وہی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو۔ ایک کے بدلے دس رحمتیں اللہ تم پر بھیجے گا:

"عَمْرِو بْنِ الْعَاصِي يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا لِي الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِي الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ" (مسند احمد: ۶۲۸۰)

ترجمہ: جب تم اذان سنو تو جو موذن کہہ رہا ہو تم بھی وہی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو۔ ایک کے بدلے دس رحمتیں اللہ تم پر بھیجے گا۔ پھر میرے لئے وسیلہ مانگو، جو جنت کی ایک منزل ہے اور ایک ہی بندہ اس کا مستحق ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں۔ سنو! جو میرے لئے دعا کرتا ہے اس کے لئے میری شفاعت پکی/یقینی ہو جاتی ہے۔

"عن عبد الله بن عمرو قال :قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الله لي الوسيلة، حقت عليه شفاعتي يوم القيامة."

ترجمہ: یعنی جو میرے لئے دعائے وسیلہ پڑھتا رہتا ہے قیامت کے روز میری شفاعت اس کے حق میں یقینی ہو جاتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۲۔ مسجد میں جاتے اور نکلتے وقت:

مسجد میں جاتے اور مسجد سے نکلتے وقت حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنا واجب ہے:

"عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ صَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ"

ترجمہ: حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرہؓ فرماتی ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے جاتے تو درود وسلام پڑھ کر " اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ " پڑھتے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو درود وسلام کے بعد" اللھم اغفرلی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک" پڑھتے۔

"قَالَ عَلِىُّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا مَرَرْتُمْ بِالْمَسَاجِدِ فَصَلُّوْا عَلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے جب مسجدوں میں آیا جایا کرو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ لیا کرو۔

۳۔ نماز جنازہ میں:

نماز جنازہ میں آپ ﷺ پر درود پڑھنا واجب ہے، پہلی تکبیر میں ثناء پڑھی جاتی ہے، دوسری میں درود پاک، تیسری میں میت کیلئے دعائے مغفرت اور چوتھی تکبیر کہنے کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۴۔ نمازِ عید میں:

نمازِ عید میں بھی حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنا واجب ہے۔

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ ، وَأَبَا مُوسَى ، وَحُذَيْفَةَ ، خَرَجَ عَلَيْهِمُ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ قَبْلَ الْعِيدِ يَوْمًا ، فَقَالَ لَهُمْ :إِنَّ هَذَا الْعِيدَ قَدْ دَنَا ، فَكَيْفَ التَّكْبِيرُ فِيهِ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ تَبْدَأُ فَتُكَبِّرُ تَكْبِيرَةً تَفْتَتِحُ بِهَا الصَّلَاةَ ، وَتَحْمَدُ رَبَّكَ ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ ، وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ ، وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ ، وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ ، وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ ، وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَقْرَأُ ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَرْكَعُ ، ثُمَّ تَقُومُ فَتَقْرَأُ وَتَحْمَدُ رَبَّكَ ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَدْعُو وَتُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تُكَبِّرُ وَتَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثُمَّ تَرْكَعُ .

(فضل الصلوة على النبی لاسماعیل بن اسحاق: ۸۵)

ترجمہ: ولید بن عقبہ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ، حضرت ابو موسیٰؓ اور حضرت حذیفہؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر سوال کرتے ہیں کہ آج عید کا دن ہے فرمائیں تکبیروں کی کیا کیفیت ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: تکبیر تحریمہ کہہ کر اللہ کی حمد بیان کرو، اپنے نبی ﷺ پر درود پاک بھیج کر دعا مانگو۔ پھر تکبیر کہہ کر یہی کریں، پھر تکبیر کہہ کر یہی کریں، پھر تکبیر کہہ کر یہی کریں، پھر تکبیر کہہ کر یہی کریں، پھر قرأت کریں پھر تکبیر کہہ کر رکوع کریں پھر کھڑے ہو کر اپنے رب کی حمد بیان کریں اور حضور ﷺ پر درود پڑھیں اور دعا کریں اور پھر تکبیر کہیں پھر اسی طرح کریں اور پھر رکوع میں جائیں۔ حضرت حذیفہؓ اور حضرت ابو موسیٰؓ نے بھی اس کی تصدیق کی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۵۔ نماز میں دعا سے پہلے درود پاک:

حدیث پاک میں ہے کہ دعا کے اول میں، درمیان میں اور آخر میں درود پڑھ لیا کرو۔

”عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّعَاءُ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيَّ فَلَا تَجْعَلُوْنِيْ كَغُمَرِ فِي الرَّاكِبِ صَلُّوْا عَلَيَّ اَوَّلَ الدُّعَاءِ وَاَوْسَطَهُ وَ آخِرَهُ“

ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دعا زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے مجھے سوار کے پیالے کی طرح نہ کرلو (کہ جب وہ اپنی تمام ضروری چیزیں لے لیتا ہے تو پانی کا کٹورہ بھی بھر لیتا ہے۔ اگر وضو کی ضرورت پڑی تو وضو کرلیا، پیاس لگی تو پانی پی لیا ورنہ پانی بہادیا) دعا کی ابتداء میں، دعا کے درمیان میں اور دعا کے آخر میں مجھ پر درود پڑھا کرو۔

”فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُوْلُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلَ هٰذَا، ثُمَّ دَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لْيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لْيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ“

(سنن الترمذی: ۳۴۷۷)

ترجمہ: فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز کے اندر دعا کرتے ہوئے سنا، اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ (درود) نہ بھیجا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جلدی کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا، اور اس سے یا کسی دوسرے آدمی کو خطاب کر کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فرمایا، جب تم میں سے کوئی بھی نماز پڑھے تو اسے چاہیئے کہ وہ پہلے اللہ کی حمد و ثنا بیان کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ (درود) بھیجے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

دوسری روایت ہے:

"عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" (سنن الترمذی:۴۸۶)

ترجمہ: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان (معلق) یعنی رکی رہتی ہے، (اس سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی) جب تک کہ تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ (درود) نہیں بھیج لیتے۔

حضرت امام حسنؓ فرماتے ہیں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ کلمات سکھائے جنہیں میں وتروں میں پڑھا کرتا ہوں۔

"عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ"

۲۔ شب جمعہ اور روز جمعہ میں:

حدیث پاک میں ہے:

"عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ عَلَيْكَ صَلَاتُنَا وَقَدْ أَرِمْتَ يَعْنِي وَقَدْ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ (صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ" (مسند احمد:۱۵۵۷۵)

ترجمہ: سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم پیدا کیے گئے، اسی میں قبض کیے گئے، اسی دن میں نفخہ ہوگا، اسی دن میں بیہوشی ہوگی۔ پس تم اس دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔ کیونکہ تمہارے درود مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ نے پوچھا آپ ﷺ کے وصال کے بعد ہمارے درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیے جائیں گے؟ جبکہ آپ ﷺ کا جسم مبارک بوسیدہ ہو چکا ہوگا، آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبیوں کے جسموں کا کھانا زمین پر حرام کر دیا۔

بارگاہ رسالت میں درود کی پیشگی:

"عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ، قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ، إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ، فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ" (ابن ماجہ:۱۶۳۷)

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجو، اس لیے کہ جمعہ کے دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اور جو کوئی مجھ پر درود بھیجے گا اس کا درود مجھ پر اس کے فارغ ہوتے ہی پیش کیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا: کیا مرنے کے بعد بھی؟ آپ صلی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، مرنے کے بعد بھی، بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کا جسم کھائے، اللہ کے نبی زندہ ہیں ان کو روزی ملتی ہے۔

(یعنی جنت کے کھانے ان کو کھلائے جاتے ہیں جو روحانی ہیں، یہاں زندگی سے دنیوی زندگی مراد نہیں ہے۔ اس لئے کہ دنیاوی زندگی قبر کے اندر قائم نہیں رہ سکتی، یہ برزخی زندگی ہے، جس میں اور دنیاوی زندگی میں فرق ہے، مگر ہر حال میں نبی کریم ﷺ اپنی قبر شریف کے پاس درود و سلام سنتے ہیں، بلکہ یہ برزخی زندگی بہت باتوں میں دنیاوی زندگی سے زیادہ قوی اور بہتر ہے، صلے اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ وبارک وسلم تسلیما کثیراً)

"سمعت الحسن هو البصرى يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تأكل الأرض جَسَدَ من كَلّمه روح القدس."

ترجمہ: حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس سے روح القدوس نے کلام کیا اس کے جسد کو زمین نہیں کھا سکتی۔

ایک حدیث پاک میں ہے کہ:

"اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَیْلَةُ الْجُمُعَةِ فَاَکْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَیَّ" (بیہقی)

رسولِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔

"عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْاَمْرِ بِالْاِکْثَارِ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَیْهِ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ وَیَوْمِ الْجُمُعَةِ"

(فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ۱/۱۸۴)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں شب جمعہ اور روز جمعہ درود پاک کی کثرت سے تلاوت کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

۷۔ دونوں خطبوں کے درمیان:

خطیب پر بھی دونوں خطبوں کے درمیان میں حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنا واجب ہے، درود پاک کے بغیر خطبے صحیح نہیں ہونگے:

"يَجِبُ عَلَى الْخَطِيْبِ أَن يُّصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي الْخُطْبَتَيْنِ، وَلَا تَصِحُّ الْخُطْبَتَانِ إِلَّا بِذٰلِكَ لِأَنَّهَا عِبَادَةٌ وَذِكْرُ اللّٰهِ فِيْهَا شَرْطٌ فَوَجَبَ ذِكْرُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا كَالْأَذَانِ وَالصَّلَاةِ" (فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ)

ترجمہ: خطیب پر بھی دونوں خطبوں کے دوران حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنا واجب ہے، درود پاک کے بغیر خطبے صحیح نہیں ہونگے، اس لئے کہ یہ خطبہ دینا بھی عبادت ہے اور ہر عبادت میں ذکر اللہ واجب ہے۔ پس ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی واجب ہوگا۔ جیسے اذان ونماز میں واجب ہے۔

عن سعيد بن أبي هلال، عن نُبيه بن وهب؛ أن كعبا دخل على عائشة، رضي الله عنها، فذكروا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كعب: ما من فجر يطلع إلا نزل سبعون ألفا من الملائكة حتى يحفوا بالقبر يضربون بأجنحتهم ويصلون على النبي صلى الله عليه وسلم، سبعون ألفا بالليل، وسبعون ألفا بالنهار، حتى إذا انشقت عنه الأرض خرج في سبعين ألفا من الملائكة يزفونه. (حلیۃ الاولیاء: کعب الاخبار)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ترجمہ: حضرت کعبؓ فرماتے ہیں ہر صبح ستر ہزار فرشتے اتر کر قبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گھیر لیتے ہیں اور اپنے پر سمیٹ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور ستر ہزار رات کو آتے ہیں یہاں تک کہ قیامت کے دن جب آپ ﷺ کی قبر مبارک شق ہوگی تو آپ ﷺ کیساتھ ستر ہزار فرشتے ہونگے۔

اسی سال کے گناہ معاف:

حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو شخص جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود پاک پڑھے گا تو اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب ملے گا (القول البدیع السخاوی، ج:۱/ ۱۹۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

درود پڑھنے والے کا بارگاہ رسالت میں ذکر:

"سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِى مَلَكًا أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ فَلَا يُصَلِّى عَلَيَّ أَحَدٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَبْلَغَنِى بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ، هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلَّى عَلَيْكَ" (مسند البزار:۱۴۲۵)

ترجمہ: حضرت عمار بن یاسرؓ فرماتے ہیں کہ: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرمائی ہوئی ہے۔ پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجے گا وہ فرشتہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

علامہ سخاویؒ نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے اور اس میں اتنا اضافہ ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ پھر اللہ جل شانہ اس کے ہر درود کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں۔

ایک اور حدیث میں ہے:

کہ اللہ جل شانہ نے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک میری قبر پر متعین رہے گا۔ جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے باپ کا نام لے کر مجھ سے کہتا ہے کہ فلاں نے جو فلاں کا بیٹا ہے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھ سے یہ ذمہ لیا ہے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجیں گے۔

بخشش و مغفرت کیلئے روضہء رسول ﷺ پر آنا:

عن علي قال :قدم علينا أعرابي بعد ما دفنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بثلاثة أيام، فرمى بنفسه على قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم وحثا على رأسه من ترابه، فقال :قلت يارسول الله فسمعنا قولک، ووعيت عن الله فوعينا عنک، وكان فيما أنزل الله عليک (ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم) الآية، وقد ظلمت نفسي وجئتک تستغفر لي. فنودي من القبر أنه قد غفر لک.

(تفسیر قرطبی، ج:۶،ص:۴۳۹،

تحت آیت: وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا (امام بیہقیؒ،شعب الایمان:۳۸۸۰)

ترجمہ: حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو دفن کرنے کے تین دن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

بعد ہمارے پاس ایک اعرابی آیا اس نے اپنے آپ کو قبر انور پر گرا دیا، اپنے سر پر قبر انور کی مٹی ڈالنے لگا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یاد کیا اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کیا اور جو کلام اللہ تعالیٰ نے اتارا اس میں یہ آیت بھی ہے:

''اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا پائیں مہربان''

میں اپنی جان پر ظلم کر چکا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے (اللہ تعالیٰ سے) استغفار کریں، قبر انور سے آواز آئی کہ تمہاری مغفرت کر دی گئی۔

روضۂ مبارک سے اذان و اقامت کی آواز:

حضرت سعید بن المسیبؒ جو کہ ایک جلیل القدر تابعی تھے وہ فرماتے ہیں کہ جب یزید نے مدینہ منورہ پر ظلم کا بازار گرم کیا تو میں پاگل اور مجنون بن کر مسجد نبوی شریف میں منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے چھپ گیا۔ تین دن اور تین راتیں میں اسی منبر شریف میں بیٹھا رہا، نہ تو مسجدِ نبوی شریف میں اذان دی جاتی تھی اور نہ ہی جماعت کا اہتمام ہوتا تھا۔ اس دوران پتہ نہیں چلتا تھا کہ کونسا وقت ہے اور کونسی نماز ہے؟

رب ذوالجلال کی عزت کی قسم جب نماز کا وقت آتا تھا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک سے مجھے اذان، اقامت اور جماعت ہونے کی آواز سنائی دیتی تھی:

الاذان یسمع من قبر النبی صلی اللہ علیه وسلم وصاحبیه فی اوقات الصلاۃ حسب التوقیت المحلی للمدینه المنوره

وأخرج أبو نعیم فی دلائل النبوۃ عن سعید بن المسیب قال:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

لقد رأيتني ليالي الحرة وما في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم غيري وما يأتي وقت صلاة إلا سمعت الأذان من القبر.

وأخرج الزبير بن بكار في أخبار المدينة عن سعد بن المسيب قال :لم أزل أسمع الأذان والإقامة في قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم أيام الحرة حتى عاد الناس،

وأخرج ابن سعد في الطبقات عن سعيد بن المسيب أنه كان يلازم المسجد أيام الحرة والناس يقتتلون قال :فكنت إذا حانت الصلاة أسمع أذاناً يخرج من قبل القبر الشريف،

وأخرج الدارمي في مسنده قال :أنبأنا مروان بن محمد عن سعيد بن عبد العزيز قال :لما كان أيام الحرة لم يؤذن في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثاً ولم يقم ولم يبرح سعيد بن المسيب المسجد وكان لا يعرف وقت الصلاة إلا بهمهمة يسمعها من قبر النبي صلى الله عليه وسلم

وَلَا يَاتِيْ وَقْتَ الصَّلٰوةِ اِلَّا سَمِعْتُ الْاَذَانَ مِنَ الْقَبْرِ ۔

جب بھی کسی نماز کا وقت آتا مجھے حضور علیہ السلام ﷺ کی قبر مبارک سے اذان کی آواز سنائی دیتی۔ (مشکوٰۃ، باب الکرامات: ص ۵۴۵)

اپنے گھروں کو قبر اور میری قبر کو عید مت بنانا:

”عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ“ (سنن ابی داود: ۱۷۴۶)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ، اور میرے اوپر درود بھیجا کرو کیونکہ تم جہاں بھی رہو گے تمہارا درود مجھے پہنچایا جائے گا۔

گھروں کو قبرستان بنانے سے مراد یہ ہے کہ ان میں نماز پڑھنا اور عبادت کرنا چھوڑ دو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تم اس میں مردوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس گھر میں نماز اور عبادت نہیں ہوتی وہ قبرستان کے مانند ہے۔

حضرت حسن بن حسن بن علی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے مروی ہے کہ انہوں نے آپ ﷺ کی قبر انور کے پاس کچھ لوگوں کو دیکھ کر انہیں یہ حدیث سنائی کہ آپ ﷺ کی قبر انور پر میلہ لگانے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

اس پر بعض محدثین فرماتے ہیں کہ ممکن ہے ان کی کسی بے ادبی کی وجہ سے یہ حدیث آپؓ کو سنانے کی ضرورت پڑی ہو مثلاً وہ بلند آواز سے بول رہے ہوں۔ یہ بھی مروی ہے کہ آپ نے ایک شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر پے در پے آتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کہ تو اور جو شخص اندلس میں ہے جہاں کہیں تم ہو وہیں سے سلام بھیجو تمہارے سلام مجھے پہنچا دیئے جاتے ہیں۔

طبرانی میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" کی تلاوت فرمائی اور فرمایا:

کہ یہ خاص راز ہے اگر تم مجھ سے نہ پوچھتے تو میں بھی نہ بتاتا۔ سنو میرے ساتھ دو فرشتے مقرر ہیں جب میرا ذکر کسی مسلمان کے سامنے کیا جاتا ہے اور وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو وہ فرشتے کہتے ہیں اللہ تجھے بخشے۔ اور خود اللہ اور اس کے فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں میری امت کے سلام مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ (مسند احمد) یہ حدیث نسائی میں بھی ہے۔

علماء کرام فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی قبر انور کی زیارت کے وقت درود وسلام پڑھنا مستحب ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو میری قبر کے پاس سے مجھ پر سلام پڑھتا ہے اسے میں سنتا ہوں اور جو دور سے سلام بھیجتا ہے اسے میں پہنچایا جاتا ہوں۔

۸۔ احرام کے وقت درود پاک:

محرم یعنی احرام والا جب تلبیہ یعنی

"لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ" پکارے تو اسے نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھی پڑھنا چاہئے، حضرت ابوبکر صدیقؓ کا فرمان ہے کہ لوگوں کو اس بات کا حکم کیا جاتا تھا۔

حضرت عمر فاروقؓ کا قول ہے کہ جب تم مکہ پہنچو تو سات مرتبہ طواف کرو، مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز ادا کرو۔ پھر صفا پر چڑھو اتنا کہ وہاں سے بیت اللہ نظر آئے وہاں کھڑے رہ کر سات تکبیریں کہو ان کے درمیان اللہ کی حمد وثناء بیان کرو اور درود پڑھو اور اپنے لئے دعا کرو پھر مروہ پر بھی اسی طرح کرو۔

۹۔ بوقت ذبح بھی درود پڑھیں:

بعض علماء و مفسرین کی یہ رائے بھی ہے کہ ذبح کے وقت بھی اللہ کے نام کے ساتھ درود پڑھنا چاہئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "ورفعنا لک

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ذکرک ""یعنی ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر بلند کیا ہے" سے تائید چاہی ہے کیونکہ اس کی تفسیر میں ہے کہ جہاں اللہ کا ذکر کیا جائے وہیں آپ ﷺ کا نام بھی لیا جائے گا۔ جمہور اس کے مخالف ہیں وہ کہتے ہیں یہاں صرف ذکر اللہ کافی ہے۔ جیسے کھانے کے وقت اور جماع کے وقت وغیرہ وغیرہ کہ ان اوقات میں درود کا پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہوا۔

ایک حدیث میں ہے کہ اللہ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر بھی صلوٰۃ وسلام بھیجو وہ بھی میری طرح اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں۔

مسئلہ:

علماء ومفسرین اس بات کو مستحب جانتے ہیں کہ کاتب جب کبھی حضور ﷺ کا نام لکھے صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھے۔ کیونکہ حدیث پاک میں ہے جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھے اس کے درود کا ثواب اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک وہ کتاب رہے۔

نفاق سے براۃ:

حدیث پاک میں ہے کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جلہ شانہ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ جل شانہ اس کی پیشانی پر "بَرَآءَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَآءَۃٌ مِّنَ النَّارِ" لکھ دیتے ہیں یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بری ہے اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔ (طبرانی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے جو مجھ پر دس دفعہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو دفعہ درود بھیجیں گے اور جو مجھ پر سو دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار دفعہ درود بھیجیں گے اور جو عشق و شوق میں اس پر زیادتی کرے گا میں اس کے لئے قیامت کے دن سفارشی ہوں گا۔

☆ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداء تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا: کہ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں نور ہے اور جو یہ چاہیے کہ اس کے اعمال بہت بڑی ترازوں میں تلیں اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

☆ ایک حدیث میں حضور اقدس ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کسی چیز کا سایہ نہ ہوگا۔

☆ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔

☆ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔

☆ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

☆ "عَنْ عَائِشَةَؓ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ صَلَاةً اِلَّا عَرَجَ بِهَا مَلَكٌ حَتّٰى يُجِيْءَ بِهَا وَجْهَ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ فَيَقُوْلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اِذْهَبُوْا بِهَا عَلٰى قَبْرِ عَبْدِيْ تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِهَا وَتَقَرُّ بِهَا عَيْنُهٗ" (کنز العمال الدیلمی: ۲۲۰۴

ترجمہ: ام المومنین حضرت سیدۃ عائشہؓ فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللہ جل شانہ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے، وہاں سے ارشاد عالی ہوتا ہے کہ اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ یہ اس کیلئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اسکی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔

☆ قیامت میں کسی مومن کی نیکیاں کم ہوجائیں گی تو رسول اللہ ﷺ ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہوجائے گا۔ وہ مومن عرض کرے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوجائیں آپ ﷺ کون ہیں؟ آپ ﷺ کی صورت و سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ تیری حاجت کے وقت میں نے اس کو ادا کردیا۔

اس پر یہ اشکال نہ کیا جائے کہ ایک پرچہ سرِ انگشت میزان کے پلڑے کو کیسے جھکا دے گا؟ اس لئے کہ اللہ جل شانہ کے یہاں اخلاص کی قدر ہے اور جتنا بھی اخلاص زیادہ ہوگا اتنا ہی وزن زیادہ ہوگا۔

☆ اس بارے ایک حدیث مبارکہ پیش کرتا ہوں جس میں ایک ٹکڑا کاغذ جس پر کلمہ شہادت لکھا ہوا ہوگا وہ قیامت کے دن گناہوں کے ننانوے دفتروں کے مقابلے میں بھاری ہوگا اور ہر دفتر اتنا بڑا ہوگا کہ منتہائے نظر تک ڈھیر لگا ہوا ہوگا پر غالب آجائے گا۔

☆ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِيِّ ثُمَّ الْحُبُلِيِّ ، قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ، ثُمَّ يَقُولُ أَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا؟ أَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُونَ؟

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ، فَيَقُولُ أَفَلَكَ عُذْرٌ؟ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ، فَيَقُولُ بَلَى، إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً فَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ، فَتَخْرُجُ بِطَاقَةٌ فِيهَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَيَقُولُ احْضُرْ وَزْنَكَ، فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هَذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هَذِهِ السِّجِلَّاتِ؟ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ، قَالَ فَتُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ، فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ، فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللَّهِ شَيْءٌ" (سنن الترمذی:۲۶۳۹)

ترجمہ: عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کو چھانٹ کر نکالے گا اور سارے لوگوں کے سامنے لائے گا اور اس کے سامنے (اس کے گناہوں کے) ننانوے دفتر پھیلائے جائیں گے، ہر دفتر حد نگاہ تک ہو گا، پھر اللہ عزوجل پوچھے گا: کیا تو اس میں سے کسی چیز کا انکار کرتا ہے؟ کیا تم پر میرے محافظ کاتبوں نے ظلم کیا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں، اے میرے رب! پھر اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرمائے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے؟ تو وہ کہے گا: نہیں، اے میرے رب! اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائے گا (کوئی بات نہیں)۔ تیری ایک نیکی میرے پاس ہے۔ آج کے دن تجھ پر کوئی ظلم (وزیادتی) نہ ہوگی۔ پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس پر (أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله) میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں لکھا ہوگا۔ اللہ فرمائے گا: جاؤ اپنے اعمال کے وزن کے موقع پر (کانٹے پر) موجود رہو، وہ کہے گا: اے میرے رب! ان دفتروں کے سامنے یہ پرچہ کیا حیثیت رکھتا ہے؟ اللہ فرمائے گا: تمہارے ساتھ زیادتی نہ ہوگی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آپ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ تمام دفتر (رجسٹر) ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں، پھر وہ سارے دفتر اٹھ جائیں گے، اور پرچہ بھاری ہوگا۔ (اور سچی بات یہ ہے کہ) اللہ کے نام کیساتھ (یعنی اس کے مقابلہ میں) جب کوئی چیز تولی جائیگی، تو وہ چیز اس سے بھاری ثابت نہیں ہو سکتی۔

درود پاک لکھنے پر زیارت نبی ﷺ کا شرف:

علامہ دمیریؒ نے حیوٰۃ الحیوان میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد باوضو ایک پرچہ پر محمد رسول اللہ ﷺ، احمد رسول اللہ ﷺ پینتیس مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے، اللہ جل شانہ اس کو اطاعت پر قوت عطا فرماتا ہے اور اسکی نیک کاموں کی برکت میں مدد فرماتا ہے اور شیاطین کے وساوس سے حفاظت فرماتا ہے اور اگر اس پرچہ کو روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم ﷺ کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے۔

امام شافعی کی مغفرت کا سبب (درود خاص):

حضرت امام اسماعیل بن ابراہیم مزنیؒ، جو امام شافعیؒ کے شاگردوں میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے امام شافعیؒ کو وصال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپؒ سے کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں اور یہ سب کچھ برکت اس درود پاک کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کونسا درود ہے؟ فرمایا وہ یہ ہے:

''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ''

شبہ نہ کیا جائے کہ امام شافعیؒ کی ساری خدمات اللہ نے ضائع فرمادی ہوں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اور ان کی مغفرت صرف ایک درود پاک کی وجہ سے ہوئی بلکہ مقصد یہ ہے کہ مغفرت تو آپ رح کی اس درود پاک کے صدقے سے ہوگئی باقی آپ کی جو دینی خدمات ہیں وہ آپ کی درجات کی بلندی کا باعث بنیں گی۔

درود تنجینا کی فضیلت:

مناہج الحسنات میں ابن فاکہانیؒ کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک بزرگ نیک صالح موسیٰؒ ضریر بھی تھے انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا ہے کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا اس وقت مجھ پر غنودگی سی طاری ہوئی اس حالت میں رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں، ہنوز تین سو بار پر نوبت پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی وہ درود یہ ہے: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ."

سیدنا غوث الاعظم جیلانیؒ نے فرمایا کہ ایک شخص مشکل میں گرفتار ہوگیا اس نے وضو کر کے معطر ہو کر درود تنجینا پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہوگئی، اس درود پاک کو جو شخص ادب واحترام سے قبلہ رخ ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا تو اللہ کے فضل وکرم سے اس کی سخت سے سخت مصیبت بھی دور ہو جائے گی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

حضرت حوا علیہا السلام کا حق مہر:

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت حوا علیہا السلام پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے قربت کی غرض سے اُن کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا، تو ملائکہ نے کہا انتظار فرمائیں جب تک نکاح نہ ہو جائے اور حق مہر ادا نہ کر دو۔ آپ علیہ السلام نے پوچھا: حق مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر تین بار درود شریف پڑھنا اور ایک روایت میں بیس بار آیا ہے۔

مجلس میں درود شریف کی برکات:

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو جس کا نام مسطح تھا اور وہ اپنی زندگی میں دین کے اعتبار سے بہت ہی بے پرواہ اور بیباک تھا (یعنی گناہوں کی کچھ پرواہ نہیں کرتا تھا) مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ اس سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ انہوں پوچھا یہ کس عمل سے ہوئی؟ اس نے کہا کہ میں ایک محدث کی خدمت میں حدیث نقل کر رہا تھا، استاذ نے درود شریف پڑھا، میں نے بھی ان کے ساتھ بلند آواز سے درود پڑھا، میری آواز سن کر سب مجلس والوں نے درود پڑھا، حق تعالیٰ شانہ نے اس وقت ساری مجلس والوں کی مغفرت فرمادی۔

فضیلت درود ماہی:

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے، اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، جنات اور آسیب سے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے، یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کرتا ہے، جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے یہ درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے، جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کیلئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا، ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد اکتالیس مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی، جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائیگی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا جس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا۔ اس اعرابی نے وہ برتن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ "اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے"۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں مچھلی ہے جسے میں تین دن سے پکا رہا ہوں مگر یہ پک نہیں رہی، اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہو رہا ہے، اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطاء فرما دی اور وہ بولنے لگی، اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے وہ درود پورا سنا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا"، چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو فرمایا کہ "اے علیؓ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ، انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی، لہٰذا اس درود کو "درود ماہی" کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍوَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

لفظ صلوٰۃ غیر نبی کیلئے:

حضرت عبداللہ ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے سوا کسی اور پر صلوٰۃ نہیں بھیجنی چاہیے، ہاں مسلمان مردوں عورتوں کیلئے دعا مغفرت کرنی چاہیے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے ایک خط میں لکھا تھا کہ بعض لوگ آخرت کے اعمال سے دنیا کے جمع کرنے کی فکر میں ہیں اور بعض خطیب واعظ اپنے خلیفوں اور امیروں کیلئے صلوٰۃ کے ہی الفاظ بولتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھے۔ جب تیرے پاس میرا یہ خط پہنچے تو انہیں کہہ دینا کہ صلوٰۃ صرف نبیوں کیلئے ہیں اور عام مسلمانوں کیلئے اس کے سوا جو چاہیں دعا کریں۔

امام نووی فرماتے ہیں کہ حضور پر صلوٰۃ وسلام ایک ساتھ بھیجنے چاہئیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

صرف صلی اللہ علیہ یا صرف علیہ السلام نہ کہے۔ اس آیت میں بھی دونوں ہی کا حکم ہے۔ پس اولیٰ یہ ہے کہ یوں کہا جائے صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً۔

بعداز وفات درود شریف کا ورد:

زید بن خارجہ انصاری خزرجی سے مروی ہے کہ انہوں نے بھی بعد از وفات یوں کلام فرمایا:

اَحْمَدُ اَحْمَدُ فِي الْكِتٰبِ الْاَوَّلِ صَدَقَ اَبُوْبَكْرِ الصِّدِيْقُ الضَّعِيْفُ فِيْ نَفْسِهِ الْقَوِيُّ فِيْ اَمْرِهٖ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ صَدَقَ ، صَدَقَ عُمَرُ بْنِ الْخَطَّابِ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ صَدَقَ صَدَقَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ عَلٰى مِنْهَا جِهِمْ ، مَضَتْ اَرْبَعُ سِنِيْنَ وَبَقِيَتْ سَنَتَانِ، اَتَتِ الْفِتَنُ وَاَكَلَ الشَّدِيْدُ الضَّعِيْفَ وَقَامَتِ السَّاعَةُ (جامع الاصول)

مواہب لدنیہ میں حضرت نعمان بن بشیرؓ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن خارجہ سرداران انصار میں سے تھے وہ مدینہ منورہ کی راہوں میں چلتے ہوئے ظہر وعصر کے درمیان کسی جگہ منہ کے بل گر پڑے اور ان کا انتقال ہو گیا، انصار عورتوں اور مردوں نے آکر رونا شروع کر دیا اور وہ اسی حال میں رہے۔ یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کے درمیان ایک آواز سنی جو کہہ رہی تھی خاموش ہو اس کے بعد جب غور کیا تو چادر کے نیچے سے آواز آرہی تھی، انہوں نے ان کے چہرے اور سینے سے چادر اتاری تو دیکھا وہ کہہ رہے تھے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ النَّبِيِّ الْاُمِّي خَاتَمِ النَّبِيِّنَ لَا نَبِي بَعْدَهٗ وَكَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ الْاَوَّلِ وَصَدَقَ صَدَقَ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. (من عاش بعد الموت، ابن ابی الدنیا)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

قبر میں درود شریف کے انعامات:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ عَبْدٍ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً اِلَّا عَرَجَ بِھَا مَلَکٌ حَتّٰی یَجِیْءُ بِھَا وِجَاہَ الرَّحْمٰنِ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اِذْھَبُوْا بِھَا اِلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِھَا وَتَقِرُّ بِھَا عَیْنُہٗ۔ (جلاء الافہام، ابن قیم)

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی غلام جب مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسے لے کر اللہ تعالیٰ کی جناب میں حاضر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اسے لے کر اس کی قبر پر جاؤ اور اس کی قبر پر اس کیلئے استغفار کرتے رہو اور اس کے ساتھ اس کی آنکھ ٹھنڈی کرتے رہو۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول مبارک:

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنا گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے، جیسے کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے غلام آزاد کرنے سے افضل ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کرنا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے اور جانیں قربان کرنے سے افضل ہے۔ (القول البدیع)

حضرت صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا قول مبارک:

مجلسوں کی زینت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک ہے لہٰذا مجالس کو درود پاک سے مزین کرو (سعادۃ الدارین)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

سیدنا امام زین العابدین جگر گوشۂ شہید کربلا کا ارشاد گرامی:

امام عالی مقام امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اہلسنت و جماعت کی علامت اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنا ہے۔ (سعادۃ الدارین)

سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان عالی:

آپ نے فرمایا کہ جب جمعرات کا دن آتا ہے تو عصر کے وقت اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے زمین پر اتارتا ہے ان کے پاس چاندی کے ورق اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، جمعرات کی عصر سے لے کر جمعہ کے دن غروب آفتاب تک زمین پر رہتے ہیں اور وہ نبی اکرم شفیع اعظم ﷺ پر درود پاک پڑھنے والوں کا درود پاک لکھتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین)

حضرت سیدنا غوث اعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی:

آپ نے فرمایا علیکم بلزوم المساجد و کثرۃ الصلوٰۃ علی النبی ﷺ یعنی اے ایمان والو تم مسجدوں اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود پاک کو لازم کرلو (فتح ربانی)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا ارشاد مبارک:

فرمایا جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوض کوثر سے بھر بھر کر جام پلائے جائیں، وہ یوں درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (نزہۃ المجالس)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا قول:

سوال: جنت صرف درود پاک ہی سے کیوں وسیع ہوتی ہے؟

جواب: اس لئے کہ جنت نورِ مصطفیٰ ﷺ سے پیدا شدہ ہے۔

حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام کا ارشاد:

دونوں حضرات علیہما السلام فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے سنا جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو یوں پاک کر دیتا ہے جیسے کہ پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (القول البدیع)

حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا فرمان:

حضرت عمر بن عبدالعزیزؓ نے فرمان جاری کیا کہ جمعہ کے دن علم کی اشاعت کرو اور نبی اکرم ﷺ پر درود پاک کی کثرت کرو۔ (سعادۃ الدارین)

حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری کے موقع پر درود پاک کی کثرت کریں، کیونکہ یہ حضور ﷺ کی دنیا میں تشریف آوری کی گھڑیاں ہوتی ہیں اور آقائے دو عالم ﷺ پر ہدیہ درود کے فیوض و برکات درود پاک پڑھنے والے کیلئے بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں، اہل حجاز کا یہ معمول رہا کہ آقا دو عالم ﷺ کی بعثت کے مہینے میں وہ درود و سلام کی محافل سجایا کرتے تھے۔

حرم مکہ میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کا آنکھوں دیکھا حال:

حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کے دن میں ایک ایسی محفل میلاد میں شریک ہوا جس میں لوگ آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں ہدیہ درود و سلام عرض کر رہے تھے اور وہ ان واقعات کو بھی بیان کر رہے تھے جو آپ ﷺ کی ولادت کے موقع پر ظاہر ہوئے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

اور جن کا مشاہدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے ہوا، اچانک میں نے دیکھا کہ اس محفل پر انوار و تجلیات کی بارش شروع ہوگئی، حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ میں نہیں کہتا کہ میں نے یہ منظر جسم کی آنکھ سے دیکھا تھا اور نہ یہ کہتا ہوں کہ فقط روحانی نظر سے دیکھا تھا، بہر حال جو بھی ہو میں نے غور و غوص کیا تو مجھ پر یہ حقیقت منکشف ہوئی کہ یہ انوار ان ملائکہ کی وجہ سے ہیں جو ایسی مجالس اور محافل میں شرکت پر مامور کئے جاتے ہیں اور میں نے دیکھا کہ انوار ملائکہ کے ساتھ رحمت باری تعالٰی کا بھی نزول ہو رہا تھا، آپؒ فرماتے ہیں کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان دو میں سے کونسا معاملہ تھا۔

(فیوض الحرمین از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۸۰،۸۱)

اہلِ مکہ کا میلاد منانا:

حضرت امام قطب الدین حنفیؒ (المتوفی: ۹۸۸ھ) جو کہ مکہ مکرمہ میں علوم دینیہ کے استاذ تھے اہل مکہ کے معمولات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ بارہ ربیع الاول کی رات ہر سال باقاعدہ طور پر مسجد الحرام میں اجتماع کا اعلان ہوجاتا تھا، تمام علاقوں کے علماء فقہاء، گورنرز اور چاروں مذاہب (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کے قاضی نماز مغرب کے بعد مسجد الحرام میں اکٹھے ہوجاتے ادائیگی نماز کے بعد سوق اللیل سے گزرتے ہوئے مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم (جائے ولادت) کی زیارت کیلئے جاتے ان کے ہاتھوں میں کثیر تعداد میں شمعیں، فانوس، مشعلیں ہوتیں وہاں اتنا کثیر اجتماع ہوتا کہ لوگوں کو جگہ نہ ملتی۔ پھر ایک عالم دین وہاں خطاب کرتے، تمام مسلمانوں کیلئے دعا ہوتی، پھر تمام لوگ مسجد الحرام میں آجاتے۔ (اعلام باعلام بیت اللہ الحرام، ص: ۱۹۶)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں اس وقت اللہ تعالیٰ کا عبد اور خاتم النبیین تھا جب کہ حضرت آدم علیہ السلام اپنے خمیر میں تھے اور تم لوگوں پر واضح کرتا ہوں کہ میں ابراہیم علیہ السلام کی دعاء، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور اپنی والدہ ماجدہ کے خواب کی تعبیر ہوں اور انبیاء کرامؑ کی مائیں ایسے ہی خواب دیکھا کرتی تھیں، بلاشبہ حضور ﷺ کی والدہ ماجدہ نے بھی ولادت سرکار دو عالم ﷺ کے وقت ایسے نور کو دیکھا جس سے ان پر شام کے محلات روشن ومنور ہو گئے۔ (خصائص الکبریٰ، ج:۱،ص:۱۰۰)

از روئے قرآن میلاد النبی ﷺ منانا:

اللہ تعالیٰ تبارک وتعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا:

﴿قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ﴾ (یونس:۵۸)

ترجمہ: اے حبیب ﷺ آپ فرمادیں اسی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہئے کہ خوشی کریں، وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے۔

مذکورہ آیۃ مبارکہ کی تفسیر کرتے ہوئے علامہ ابوالفضل شہاب الدین سید محمود آلوسی بغدادی حنفیؒ نے صحابی رسول، مفسر قرآن حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ اس آیۃ مبارکہ میں فضل اور رحمت سے مراد نبی کریم ﷺ کی ذات مبارکہ ہی ہے۔ (تفسیر روح المعانی: ج:۲/۱۴۱)

حضور نبی کریم ﷺ پیر کے دن کا روزہ رکھتے تھے جبکہ آپ ﷺ سے پیر کے دن روزہ رکھنے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اسی دن میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر وحی نازل کی گئی۔ (صحیح مسلم)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آداب درود شریف:

دنیا کی ہر محبت بدمستیاں کر سکتی ہے لیکن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عشق کی بھی مجال نہیں کہ طریقہ اور آداب توڑ دے، جو ادب پر قائم رہے وہ قلب کی عظمت ہے خاص طور پر شیخ کی موجودگی میں آداب درود شریف اور بھی بلند ہوتے ہیں کیونکہ شیخ عاشق رسول ہوتا ہے، قلب میں جب محبت ہوتی ہے تو سب سے پہلے آداب سیکھتا ہے، درود شریف میں عجز و انکساری اور روانی ہونی چاہیے، مٹھاس ہونی چاہیے اور قلب کی رجوعیت ہونی چاہیے، جو بھی درود شریف اور استغفار کی کثرت کرے گا امن میں رہے گا، ذکر اور درود شریف سے دل کو تقویت ملتی ہے کثرت ذکر سے لذت پیدا ہوتی ہے اور القائی اور الہامی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ ہمیشہ درود شریف کو ہدیہ کے طور پر پیش کریں اس کے بدلے میں کچھ نہ مانگیں ورنہ بے کار ہے۔

☆ ہمارے آقا نامدار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کی یہ شان ہے کہ غافل اور گنہگار سے گنہگار امتی کو بھی ماننے سے انکار نہیں فرماتے جو ان کی بارگاہ کی طرف منہ کرتا اسے مایوس نہیں فرماتے، جس کی زبان درود شریف پڑھتی ہے اسے پاکیزگی سے محروم نہیں فرماتے اور جو دل میں جگہ دیتا ہے اس کے دل کو روشن و منور فرما دیتے ہیں۔
یعنی اسے قلبی روشنی سے محروم نہیں فرماتے۔

اللہ تعالیٰ کی بے ریا عبادت اور اس کے ساتھ ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا یہ صالحین کی علامات میں سے ہے، بزرگان دین کا دعا مانگنے کا یہ طریقہ رہا ہے کہ دعاء سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھتے ہیں اور اولیاء کرام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

فرماتے ہیں کہ دعا کے اول اور آخر میں درود شریف پڑھنے سے دعاء بہت جلد قبول ہوجاتی ہے اور وہ دعاء اللہ تعالیٰ کے پاس جاکر عرض کرتی ہے یا اللہ تیرے اس بندے نے تیرے حبیب ﷺ پر درود شریف پڑھ کر دعا مانگی ہے اس کی دعا درود کے وسیلہ سے قبول فرمالے چنانچہ وہ دعا قبول ہوجاتی ہے، اپنی دعاؤں میں رسول پاک ﷺ کے بعد تمام انبیاء کرامؑ اہل بیت اطہار، ازواج پاک، صحابہ کرامؓ تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کیلئے بھی خصوصی دعائیں کرنی چاہیں۔

فضائلِ درودِ شریف

بزبان مُرشدِ عالی مقام اعلیحضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریفؒ:

اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام انبیاء ومرسلین پر سلام بھیجا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سلام بھیجا اور حکم تھا سلام بھیجو۔ لیکن سید العالمین، رحمۃ اللعلمین حضرت محمدِ مصطفیٰ احمدِ مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء پر صلوٰۃ بھی بھیجا اور سلام بھی بھیجا۔ صلوٰۃ وسلام دونوں بھیجے اور مسلمانوں کو ارشاد ہوا کہ:

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا﴾ (الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: اے قیامت تک آنے والے مسلمانو، مومنو۔ اے میرے محبوب کی امت کے مومنو! ہمیشہ میرے محبوب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام پر صلوٰۃ اور سلام بھیجو۔

ایک سوال ہے کہ کھڑے ہوکر سلام پڑھنا چاہیے کہ نہیں پڑھنا چاہیے؟

مجھے عارفوں سے معلوم ہوا ہے کہ کوئی فرشتہ بیٹھ کر درود نہیں پڑھتا۔ فرشتوں کو بیٹھنے کی اجازت نہیں، نہ سونے کی اجازت، نہ لیٹنے کی اجازت۔ نہ وہ سوتے ہیں کہ تھکاوٹ دور کرنیکے لیے لیٹ جایا کریں، نہ ہی بیٹھا کرتے ہیں سکون حاصل کرنے کیلئے بالکل نہیں وہ نور سے بنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

انہیں نور سے بنایا ہے تو وہ سارے فرشتے کھڑے رہتے ہیں اور قیام کی حالت میں درود شریف پڑھتے ہیں۔ فرشتوں کی ہر تسبیح و تحلیل عبادت ہوتی ہے۔ درود شریف بھی اُن کی عبادت ہوتی ہے۔

سؤ ادبی کی سزا:

شب معراج حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء نے آسمان کی بلندیوں پر جب اللہ تعالیٰ کی بے شمار نشانیوں اور آیت کبریٰ کا دیدار فرمایا تو آپ ﷺ نے آسمان کے ملائکہ میں سے ایک نہایت ہی قابلِ تکریم فرشتے کو دیکھا جس کے اردگرد ستر ہزار فرشتے خوبصورت آرائش و زیبائش کے ساتھ موجود تھے۔ جب حبیبِ کبریا کا گذر وہاں سے ہوا تو آپ ﷺ نے اُس فرشتے کو سلام کیا تو اُس نے فرشتے نے آپ ﷺ کے سلام کا جواب کھڑے ہوئے بغیر لوٹایا جو کہ شانِ مصطفیٰ ﷺ کے خلاف تھا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اُس فرشتے کی اِس حرکت پر سخت غضب ناک ہوا اور اُس فرشتے کو ڈانٹا کہ میرا حبیب ﷺ تمہارے پاس سے گذرا اور تم پر سلام کیا تو تم نے اپنے مقام سے کھڑے ہو کر اُن کے سلام کا جواب اُن کی شایانِ شان کیوں نہیں دیا؟ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! پس اب تم ضرور بالضرور قیامت تک اپنے قدموں پر کھڑے ہو جاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ نے اُس فرشتے کے تمام کے تمام حلہ ہائے بہشتی اور تاج چھین لئے۔

پھر جب حبیب کبریاء اپنے آسمانی وزیر اور نقیب الملائکہ حضرتِ جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ تمام آسمانوں کی سیر فرما کر اسی مقام پر واپس لوٹے تو اس فرشتے کو حالت غیر میں دیکھا کیونکہ اس کے تمام حلہ ہائے بہشتی اور تاج کرامت چھن چکے تھے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

آپ ﷺ نے حضرتِ جبرائیل امین سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے عرض کی کہ بے شک اللہ تبارک وتعالی نے اس فرشتے کو آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سکھانے کا ارادہ فرمایا ہے۔اس لئے کہ یہ آپ کے سلام کا جواب پیش کرتے وقت اپنے مقام سے کھڑا نہیں ہوا۔پس اللہ تبارک وتعالی نے اپنی عزت وجلال کی قسم اٹھا کر اسے قیامت تک کھڑے ہونے کا حکم صادر فرمادیا ہے۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! اے جبرئیل: کیا میں اس کی سفارش نہ کر دوں؟ جبرئیل امین نے عرض کیا! بے شک یا حبیب اللہ اگر آپ پسند فرمائیں تو اس کی شفاعت فرمادیں۔آپ ﷺ نے اللہ جلِ مجدہ کے دربارِ گوہر میں عرض کی! یا اللہ: اس فرشتے کے حق میں میری شفاعت قبول فرمالیں۔

پس جوں ہی آپ ﷺ نے اس فرشتے کے لیے شفاعت فرمائی تو اللہ تبارک وتعالی نے اس کو اس کی پہلی حالت پہ لوٹا دیا۔یہ سب کچھ اللہ تبارک وتعالی نے اس لئے کیا کہ اپنے نبی وحبیب و مصطفی ﷺ کی قدر ومنزلت کی پہچان کروائے۔

☆ میرے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا وظیفہ درود شریف ہے۔کبھی کبھی لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنـا بھی کہتے ہیں لیکن وظیفے کے طور پر نہیں دعوی کے طور پر ہوتا ہے:

﴿ اِنِّی اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا ﴾

ترجمہ: میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں معبودِ برحق ہوں۔

یہ وظیفے کے طور پر نہیں بلکہ دعوے کے طور پر ہے۔یہ مسئلہ یاد رکھو بھولنا نہیں۔کوئی صاحب کہے کہ اللہ کا وظیفہ (انی انا اللہ) ہے تو آپ جواب دیں کہ یہ اللہ کا وظیفہ نہیں، بلکہ اللہ کا دعوی ہے۔کبھی دعوی کے طور پر کہتے ہیں کہ:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿اَنَا اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا﴾ مگر ﴿یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی﴾ مضارع کا صیغہ ہے۔ جس کا تعلق حال اور مستقبل کے ساتھ ہوتا ہے۔

﴿اِنَّ اللّٰہَ﴾

بیشک اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیبِ پاک پر صلوۃ وسلام بھیجتے ہیں، اور فرمایا:

﴿وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ﴾

اور اس کے فرشتے بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ وسلام بھیجتے ہیں۔

مرشد عالیٰ کا ایک ارشاد:

مرشدِ عالی مقام فرمانے لگے کہ میرے والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ بیٹا درود شریف اللھم صل علی محمد و علی اٰلِ محمد و بارک وسلم علیہ دعا ہے۔ جس درود کے ساتھ اللھم ہو وہ درود دعا ہوتی ہے۔ ۱۰۰ دفعہ اللھم صلّ علی محمد وعلی ال محمد و بارک وسلم پڑھنے کے بعد کہا کرو کہ:

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یہ خالص درود ہے۔

کیونکہ اللھم صلّ علی، اللہ کا درود نہیں ہے۔ اگر ایک اور اللہ ہو تو پھر اللہ کا درود اللھم صل علی ہو۔ اللہ کا درود "الصلاتی والسلامی علیک یا حبیبی" ہے۔ اللہ کا درود اس طرح ہو سکتا ہے کہ:

﴿صلاتی وسلامی علیک یا حبیبی﴾

سب سے پہلے عدم کی مہرِ سکوت کو توڑنے کیلئے جو آواز بلند ہوئی وہ ﴿یا حبیبی﴾ کی آواز تھی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہٗ نے جب اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نور سے پیدا فرمایا اور انھوں نے اللہ کی تسبیح بیان کی تو سربسجود ہوئے تو آواز آئی ﴿یا حبیبی﴾۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

سرکار دو عالم ﷺ کی زبانِ مبارک سے مہر سکوت توڑنے کے لیے جو آواز بلند ہوئی وہ ﴿الحمدللہ﴾ کی آواز تھی۔ ایک ﴿یا حبیبی﴾ کی آواز نے مہر سکوت توڑی جو رب کی آواز تھی اور دوسری الحمداللہ کی آواز نے اللہ کی الحمد کے ساتھ عدم کی مہر سکوت کو توڑا۔ اور ابتدا ہوگئی یعنی حدوث کی ابتدا ہوگئی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اُس وقت بھی اپنے حبیب پر درود بھیجتے تھے جب کچھ بھی نہیں تھا۔ اللہ کا علم قدیم ہے۔ عیان ثابتہ میں حضرت محمد ﷺ اللہ کے محبوب تھے۔ اللہ نے اپنے محبوب کو اپنے علم کے آئینہ میں دیکھا اور درود شریف پڑھا۔

مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھنا کنجی ہے۔ مفتاح ہے خدا کی رحمت کے دروازوں کی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے یہ مفتاح (کنجی) استعمال کی تو توبہ قبول ہوگئی۔

حضرت آدم علیہ السلام پر مہر مقرر کیا گیا جس سے حلال طور پر اولاد پیدا ہوئی۔ یہ مہر درود شریف تھا۔ آدم علیہ السلام نے درود شریف پڑھا جس کو مہر مقرر فرمایا گیا اور اس سے ایک لاکھ ۲۴ ہزار انبیاء و مرسلین پیدا ہوئے۔ ایک مہر انبیاء و مرسلین کی جانب سے اور ایک مہر ازواجِ مطہرات کی جانب سے ہے۔ ایک لاکھ ۲۴ ہزار انبیاء و مرسلین تمام انبیاء تھے اور اُن سب کی بیویاں اولیاء تھیں۔ ولیات تھیں۔ اولیاء اللہ تھیں۔ (سوائے حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام)۔ کیونکہ عورتوں میں سے کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔ ایک لاکھ ۲۴ ہزار انبیاء کی بیویاں ازواجِ مطہرات کہلاتی ہیں۔ وہ سب کی سب صدیقہ تھیں، ولیہ تھیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے انھیں ولایت کے درجات سے ہمکنار فرمایا۔ پروردگار عالم نے نبی کا نکاح ولیہ کے ساتھ کیا۔ بڑے سوچنے کی بات ہے کہ پہلی شادی نبی اور ولی کی ہوئی پھر نبوت اور ولایت کے مناسبت سے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

﴿يَآيُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ﴾ (النساء:۱)

ترجمہ: اے لوگو ڈرو اُس سے جو تم سب کا پروردگار ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا۔

امت محمدیہ کے شرف:

ساری مخلوقات اور بالخصوص حضور ﷺ کی امت کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بہت سارے شرف عطا فرمائے ہیں۔ پہلا شرف یہ ہے کہ وہ کلمہ شریف پڑھتے ہیں جو ارض وسماء سے وزنی ہے۔ عالمین سے وزنی چیز اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہم کو عطاء فرمائی۔ اس کلمہ شریف کو پڑھنے سے ہماری نجاستِ کفریہ اور شرکیہ دفع ہو جاتی ہے اور انسان کفر وشرک سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور ہمیں ارشاد ہے کہ غسل کرو وضو کرو تا کہ تمہارا بدن بھی پاک ہو جائے۔

کلمہ شریف پڑھنے سے روح پاک ہو جاتی ہے۔ درود شریف پڑھنے سے بھی روح پاک ہو جاتی ہے۔ وضو کرنے سے مٹی کا بدن پاک ہو جاتا ہے۔ اور دونوں بدن جب پاک ہو جاتے ہیں تو ان پر نماز فرض کی جاتی ہے۔ کلمہ شریف نہ پڑھیں تو روح پاک نہیں ہو سکتی، لہذا نماز فرض نہیں ہو سکتی اور کلمہ شریف پڑھنے کے بعد اگر بدن پاک نہ ہو تو بھی نماز نہیں ہو سکتی ہے۔

☆ میرے غوثِ پاکؒ فرماتے ہیں کہ نیک بچہ جو طفلِ معانی (روحانی بیٹا) ہے۔ یہ مرشد کی گود میں روحانیت کا دودھ پی کر پلتا ہے۔ ایک کو ماں چھاتی کا دودھ پلاتی ہے وہ جوان ہو کر شادی کرتا تو اسکی افزائشِ نسل ہوتی ہے۔ اور طفل معانی کو ولی اللہ اپنی گود میں رکھ کر روحانیت کا دودھ پلاتا ہے، تو وہ بالغ ہو کے ولی اللہ بن جاتا ہے۔ وہ جسم سے شادی کرتا ہے اور یہ نیکیوں سے شادی کرتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

☆ حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ میں یہ سنتا تھا کہ فلاں فلاں جگہ ولی اللہ ہیں تو میں وہاں پہنچ جاتا تھا۔ یہ فخر نہیں کیا کہ میں بڑا ولی اللہ ہوں، کئی سو کئی ہزار اولیاء اللہ سے ملے اور خلافت لی میرا خیال ہے اس واسطے کہ ہمیشہ شہد کی مکھی ہر پھول سے خوشبو سونگھتی ہے اور ہر پھول کا رس اکھٹا کر کے شہد بناتی ہے، بے غرور انسان جو ہے وہ اللہ کے ولیوں کے پاس غرور کا سر توڑ کر جایا کرتے ہیں اللہ کے ولیوں کے سامنے وہ غرور نہیں کرتے اور وہاں سے معرفت کا دودھ پینے کے بعد ولی اللہ بن جاتے ہیں۔

ادھر ایک جسم ورزش کرنے کے بعد رستمِ زماں ہو جاتا ہے اور اُدھر ایک شخص ورزش کرتے کرتے غوثِ زماں ہو جاتا ہے۔ ورزشوں کی بات ہے جسمانی ورزش رستمِ زماں بنا دیتی ہے جس کا آج تک کسی غیر مقلد نے بھی انکار نہیں کیا اور ہم اگر رستمِ روحانیت کہیں تو شک کرتے ہیں، اس سے ان کی ناقص دماغی، ناپختگی علم اور نابالغی علم کا اندازہ لگ سکتا ہے۔ کیونکہ کائنات کی ہر چیز ترقی کرتی ہے۔ ارتقائی منازل طے کرتی ہے۔ اگر آج جو ذرّے ہیں وہ کسی کیمیائی حیثیت میں آنے کے بعد ایٹم بم بن جاتے ہیں۔ تو ایک عاقل، ایک بالغ انسان کا بیٹا مسلمان ہونے کے بعد اگر خدا کے ذکر سے اپنے ذرّوں کو گرمائے تو وہ ولی اللہ بن سکتا ہے۔ بدن کے ذرّے خدا کے ذکر سے گرما جاتے ہیں۔

اک ذکر کی گرمی میں شعلوں سے زیادہ تیز
اک فکر کی گرمی میں بجلی سے زیادہ تیز

مومن کی یہ شان ہے کہ ذکر کی گرمی میں شعلوں سے زیادہ تیز اور فکر کی گرمی میں بجلی سے زیادہ تیز ہے۔ یہاں مومن کی ہر شے عروج پر پہنچ جاتی ہے اسکا ذکر پروردگار عالم کے عرش کو ہلا دیتا ہے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

زمین کے ذرّے جو سورج کا نور پیتے ہیں تو ایٹم بم بن جاتے ہیں اور ہمارے ذرّے جو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پیتے ہیں تو ولی اللہ ہو جاتے ہیں۔ یہ آفتاب عالم تاب ہے اور میرے محبوبِ پاک کو اللہ نے (سراجاً منیراً) فرمایا۔ یہ سورج سراجاً منیراً نہیں ہے یہ دھواں دار سورج ہے۔ اس سے دھواں پیدا ہوتا ہے۔ مگر مصطفیٰ علیہ السلام کا سورج جو ہے وہ دھواں پیدا نہیں کرتا بلکہ وہ عالمین میں رحمت کا نور پیدا کرتا ہے۔

﴿ وما ارسلنک الاّ رحمۃ اللعلمین ﴾

مصطفیٰ علیہ السلام کی ہم امت ہیں۔ اگر آپ انکھیں بند کر کے ذکر اللہ کے بعد مدینے کو سامنے رکھ کر سراجاً منیراً کی روشنی میں بیٹھیں اور درود شریف پڑھیں

☆ الصلوٰۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ

☆ الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ

☆ رسول اللہ بعد حبیب اللہ پھلیا الصلوٰۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ

اللہ نے اپنے حبیب کو رسول بنا کر بھیجا۔ پہلے وہ حبیب تھے ازلی، ابدی، سرمدی طور پر پھر رسول بنا کر بھیجا، خاتم المرسلین بنا کر بھیجا۔

الصلوٰۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ پڑھیں آپ کے ذرّوں پر جس وقت سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نور برسے گا تو ذرّہ ذرّہ منصور بن جائے گا، ہر ذرّہ آپ کا منصور ہو جائے گا اگر آپ کو سولی دیا جائے گا، اگر آپ کے ذرّوں کو آگ لگائی جائے گی تو وہ جلیں گے نہیں، دریا میں ڈالا جائے گا تو دریا بھی منصور بن جائینگے۔

رقابت علم و عرفان میں غلط بینی ہے منبر کی
کہ وہ حلاج کی سولی کو سمجھا ہے رقیب اپنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کلمہ طیبہ کی خوراک:

درود شریف ہی حلاج بنا تا ہے۔ یہ مسئلہ مت بھولو۔ قیامت تک کلمہ شریف پڑھتے رہو۔ کلمہ شریف کی خوراک جو ہے وہ درود شریف ہے۔ جب درود شریف کی خوراک نہیں دو گے تو کلمہ آپ کو معراجِ کمال تک نہیں پہنچائے گا۔ اس واسطے رب نے صلوۃ بھی بھیجا ہے اور سلام بھی۔ دونوں ہیں یہ صلوۃ وسلام دونوں مخصوص ہیں مصطفیٰ علیہ السلام کے لیے۔ اپنے سابقہ نبیوں کو سلام اور ہمارے آخری نبی ﷺ کو صلوۃ وسلام دیا ہے اور یہ صلوۃ وسلام قیامت تک کے لیے امت کے بچے پڑھا کریں، گستاخ بھی آئیں گے۔ رسول پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کریں گے۔ لیکن ادب کا بول بالا ہے۔ مسلمہ کذاب جب آیا اور سرکارِ دو عالم کی ذات سے حسد کیا۔ حضو ﷺ سے دشمنی کی۔ اُس کی دشمنی اِس قسم کی تھی جب کوئی حضو ﷺ کی تعریف کرے تو اُسے بہت تکلیف ہوتی تھی۔ اللہ نے جب تعریف کی:

﴿ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴾ (البقرہ:۲۳)

ترجمہ: ہم نے جس قرآن کو نازل کیا اپنے محبوب بندے پر۔ اگر اس میں تمھیں شبہ ہے تو اس جیسی چھوٹی سی سورت بنا کر لاؤ۔

یہ چیلنج تھا مسلمہ کذاب نے یہ چیلنج قبول کیا اس نے کہا میں قرآن مجید لکھوں گا اس نے بھی لکھا تھا لیکن اُس نام و ناموس دنیا میں موجود نہیں ہے، ایسا معلوم ہوتا تھا عرب میں سب مسلمہ ہی بن گئے ہیں، قاری اس نے قتل کر دیئے تھے، حضور ﷺ کی تعریف کرنے والوں کو وہ مار دیتا تھا، سارے قاری اس نے مار دیئے مگر خلیفہ اوّل کے زمانے میں ارتداد کے جرم میں اسے قتل کر دیا گیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

کہ سارا عرب مسلمہ کذاب بن گیا ہے، ہر زمانے میں جو بھی شخص دین کے خلاف اُٹھا سب سے پہلے اس نے مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی شان پر حملہ کیا، مہدی سوڈانی نے سب سے پہلے مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کی شان پر حملہ کیا۔

ثَلٰثُوْنَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ (الحدیث)

۳۰ دجال اور کذّاب پیدا ہوں گے سرکارِ دوعالم ﷺ کی اُمت میں۔

یہود و نصاریٰ میں بھی فرقے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا! میری اُمت میں 72 فرقے ہوں گے اِن میں ایک ناجی ہوگا باقی سب جہنمی ہوں گے۔

یَدُ اللہ مَعَ الجَمَاعَۃ فَمَن شَذَّ شُذَّفِي النَّار (الترمذی)

اس ناجی جماعت کی تعداد دوسرے فرقوں سے زیادہ ہوگی اور یہ باادب ہوں گے۔ بعد میں کچھ اس قسم کے لوگ چھوٹی چھوٹی باتیں لے آئے اور انھوں نے کہا کہ حضور ﷺ کچھ نہیں کر سکتے۔ ہم نے کہا کہ سب کچھ اللہ کرتا ہے لیکن اللہ جب یہ فرمائے کہ فلاں شخص یہ کر سکتا ہے تو اُس کی نفی اللہ کے فرمان کے خلاف ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ماں کر سکتی ہے۔ میں پوچھتا ہوں ان علماء سے جو وسیلہ کا انکار کرتے ہیں کہ آپ فرمائیں کہ کیا خدا ماں بن سکتا ہے؟ کیا خدا ماں کی طرح چھاتی کا دودھ پلاتا ہے؟ جواب ملے گا نہیں۔ پھر ہم کہیں گے کہ ماں کو ماں رہنے دو۔ اللہ کو اللہ رہنے دو۔ اللہ اللہ ہے، ماں ماں ہے، اللہ ماں کا خالق ہے۔ دودھ کا خالق ہے لیکن دودھ پلاتا نہیں ہے۔ اگر وہ ماں بن جائے تو اس کی شان کے خلاف ہے۔ لہذا اللہ اللہ ہے۔ ماں ماں ہے۔ رسول رسول ہے۔ خدا خدا ہے۔ ولی ولی ہے۔ خدا خدا ہے۔

اللہ نے کہا سیب کھاؤ اس کے فائدے ہیں، دوایاں کھاؤ اس کے فائدے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ہیں، حکیموں کے پاس جاؤ اس کے فائدے ہیں۔ ہمارے پاس لوگ آتے ہیں ہم سارا دن ان کو وظیفے دیتے ہیں اور ذکر الٰہی کرواتے ہیں۔

آپ کو پتہ ہے جو زمین جوتی جائے اس میں بیج ڈالے جائیں وہ پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور کلر (شور) زمینوں میں ہزاروں من بیج ڈالیں جائیں تو وہ پیدا نہیں ہوتے۔ اللہ پیدا کر سکتے ہیں لیکن اسکا قانون نہیں ہے کہ وہ پیدا کرے۔

بقول سعدی شرازی

زمیں شو ہرے سنبل بر نیارد ۔۔۔ درو تخم عمل ضائع مگر نہ

درے غست باسفل کفتا ظلوم ۔۔۔ کہ ضائع ضاوع شود تخم درشورابوم

اولیاء اللہ ذہنوں کی زمین کو ذکر الٰہی کے ساتھ جوتتے ہیں۔ جب زمینیں خوب نرم ہو جاتیں ہیں تو آیات کا بیج ڈالتے ہیں۔ احادیث کا بیج ڈالتے ہیں۔ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب میں جو اسلام پھیلا ہوا ہے یہ ذاکرین صوفیاء کا پھیلا یا ہوا ہے، اس واسطے مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے جتنے غلام ہیں وہ ذکر کیلئے پیدا ہوئے ہیں، فکر کیلئے پیدا ہوئے ہیں، نماز کیلئے پیدا ہوئے، روزہ حج وزکوٰۃ کیلئے پیدا ہوئے ہیں۔ کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ بیت اللہ شریف میں ایک نماز کا لاکھ گنا ثواب ملتا ہے لیکن ولی اللہ کے پاس ایک ساعت بیٹھنے سے سو سال کی بے ریا عبادت کا ثواب ملتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے کہ وہ بیت اللہ العتیق ہے اور یہ انسان ہے۔ بیت اللہ العتیق (لیس ہو انسان) وہ انسان نہیں ہے۔ وہ عاقل نہیں ہے۔ وہ ناطق نہیں ہے۔ خدا نے نسبتاً کہا ہے ﴿بَیْتِیَ﴾ میرا گھر ہے۔

﴿وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ﴾ (البقرہ:۱۲۵)

حضرت ابراہیم واسمٰعیل علیہما السلام سے وعدہ لیا رب نے کہ میرے گھر کو صاف کرو۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

میرے لئے نہیں بلکہ میرے مہمانوں کیلئے، قرآن کی آیت پڑھیں: .

﴿لِلطَّآئِفِينَ﴾

میرا گھر پاک وصاف کرو۔

میرے لئے نہیں بلکہ میرے ولیوں کیلئے۔ پاک وصاف کرو، وہ آرہے ہیں

، میرے مہمان آرہے ہیں۔

﴿لِلطَّآئِفِينَ﴾ طواف کرنے والے ولیوں کے لئے ﴿وَالْعٰكِفِينَ﴾

اعتکاف کرنے والے ولیوں کے لئے ﴿وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ رکوع اور سجود

کرنے والے ولیوں کے لئے پاک وصاف کریں۔ اور بَيْتِیَ کہا تو وہ نسبت

تھی۔ اس گھر میں اللہ رہتے نہیں ہے۔ مومن کے دل میں اللہ رہتے ہیں۔ بیت

اللہ العتیق میں اللہ رہتے نہیں ہیں۔ فرمایا! میں ارض وسماء کے اندر کہیں نہیں سماتا

لیکن مومن کے دل میں سماجاتا ہوں۔

﴿اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾

(ال عمران:۹۶)

کعبۃ اللہ کا امام جو ہے وہ رحمۃ للعلمین ہے۔ جبکہ کعبۃ اللہ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ

ہے، منارۂ نور ہے ۔ منارۂ ہدایت کہہ سکتے ہیں اور مصطفیٰ علیہ السلام ھدی الناس

ہیں۔ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ہیں اس واسطے آپ مصطفیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کے غلام

ہونے کے بعد وہ راستے سوچیں جن راستوں سے اللہ کریم ملتا ہے۔

اولیاء اللہ کی مجلس میں ایک سو سال کی بے ریا عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

حضرت نظام الدین اولیاء سے کسی نے پوچھا کہ جب دیکھتے ہیں آپ مرشد کی

طرف جاتے ہیں۔ فرمایا! تم نے حدیث میں نہیں پڑھا کہ ولی اللہ کی بارگاہ میں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

ایک ساعت بیٹھنے سے سو سال کی بے ریا عبادت کا ثواب ملتا ہے۔فرمایا میں نمبر بنا تا ہوں، باہر جا تا ہوں وضو کرتا ہوں پھر آتا ہوں پھر سلام کرتا ہوں ایک سو سال کی بے ریا عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت پر بڑی آسانیاں فرمادی ہیں۔ صلوٰۃ وسلام پڑھنے سے درِ رحمت کھل جاتا ہے۔فلہٰذا پڑھا کریں:

الصلوۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ

کسی صاحب نے اعتراض کیا کہ پیغمبروں کے لئے تو سلام جائز ہے۔مگر کسی بزرگ کے لئے سلام نہیں پڑھنا چاہیے۔مُردان کے صاحبزادہ عبدالکافی صاحب نے انہیں جواب دیا آپ نماز پڑھتے ہیں؟ جواب اثبات میں ملا پھر انہوں نے پوچھا آپ التحیات بھی پڑھتے ہیں؟

انہوں نے کہا! جی ہاں، صاحبزادہ عبدالکافی صاحب نے کہا: ''السَّلامُ عَلَینَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْن'' کے کیا معنی ہیں؟ کہنے لگے سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔پھر انہوں نے کہا جب خدا اپنے نیک بندوں پر سلامتی بھیجتا ہے تو میں اپنے مُرشد پر سلامتی بھیجوں تو آپ کو کیا اعتراض ہے؟ وہ صاحب لاجواب ہو کر وہاں سے چلے گئے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

درود شریف

یہ درود شریف اعلیٰ حضرت شیخ المشائخ پیر صاحب دیول شریف نے مرتب فرمایا ہے۔ قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ اس کا ورد کریں اور روحانی جلا پائیں۔

۱ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَ الْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ اَسْئَلُکَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی اَجْسَادِھَا وَ بِطَاعَۃِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَۃِ بِعُرُوْقِھَا وَ بِکَلِمَاتِکَ النَّافِذَۃِ فِیْھِمْ وَ اَخْذِکَ الْحَقَّ مِنْھُمْ وَالْخَلَائِقُ بَیْنَ یَدَیْکَ یَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِکَ وَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَکَ وَیَخَافُوْنَ عِقَابَکَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَ ذِکْرُکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَ عَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ ○

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ○

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُکَ وَ شَھِدَتْ بِہٖ مَلَائِکَتُکَ صَلَاۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ○

۴ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ سَمَّیْتَ بِھَا نَفْسَکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَکُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِیَّۃً وَّالْاَرْضُ مَدْحِیَّۃً وَّالْجِبَالُ مُرْسِیَّۃً وَّ الْعُیُوْنُ مُنْفَجِرَۃً وَّ الْاَنْھَارُ مُنْھَمِرَۃً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَۃً وَّالْقَمَرُ مُضِیًا وَّالْکَوَاکِبُ مُسْتَنِیْرَۃً وَّ الْبِحَارُ مُجْرِیَۃً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَۃً ○

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَعِلْمِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَحِلْمِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَکَلِمَاتِکَ ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَنِعْمَتِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰاتِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِکَ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِی سَبْعِ سَمٰوٰاتِکَ مِنْ مَّلٰئِکَتِکَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِی اَرْضِکَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ غَیْرِھِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَ الطَّیْرِوَغَیْرِھِمَا ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِی عِلْمِ غَیْبِکَ وَ مَا یَجْرِی بِهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ٥ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِوَالْمَطَرِ ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَحْمِدُکَ وَ یَشْکُرُکَ وَ یُهَلِّلُکَ وَ یُمَجِّدُکَ وَ یَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاصَلَّیْتَ عَلَیْهِ اَنْتَ وَ مَلٰئِکَتِکَ ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلَّ عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِکَ ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِکَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَالْجِبَالِ وَ الرِّمَالِ وَالْحَصٰی ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَ اَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَ اَثْقَالِهَا ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ سَنَةٍ وَمَا تَخْلُقُ فِیْهَا وَمَا یَمُوْتُ فِیْهَا ٥ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ کُلَّ یَوْمٍ وَ مَا یَمُوْتُ فِیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ٥

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِیَاهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِی یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ٥ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِی یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ ٥

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook
Scanned with CamScanner

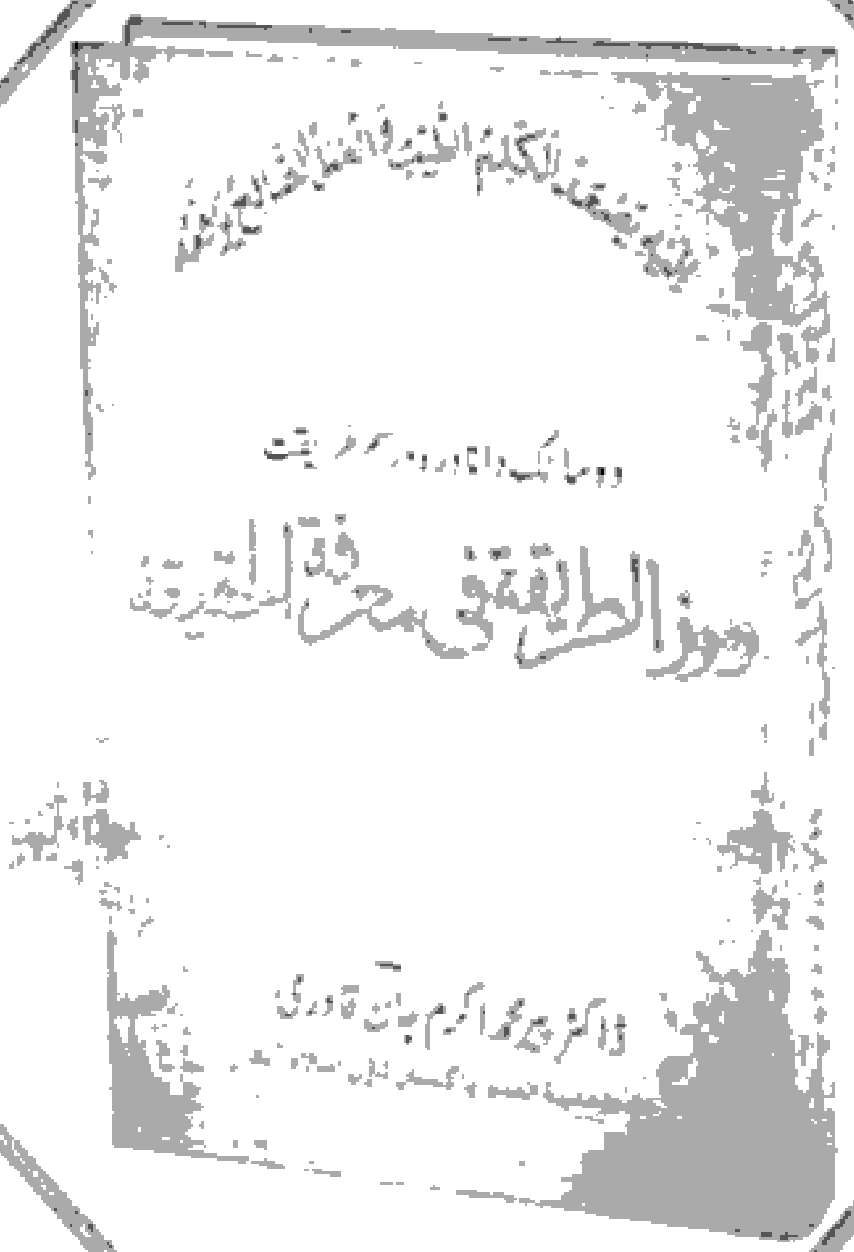

JAMIA MADINA TUL ILM

Islamic Research Center

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

Scanned with CamScanner